اوکسفرڈ اُردو سلسلہ

ہُدہُد

ساتویں جماعت کے لیے

رہنمائے اساتذہ

مرتّبہ : اُنیسہ بانو

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

TV

تعارف

یہ رہنمائے اساتذہ اوکسفرڈ اُردو سلسلہ جماعت ہفتم کے لیے ہے۔ اس رہنمائے اساتذہ میں مشقیں اور مہارتیں دی جارہی ہیں اور اسے درج ذیل بنیادی صلاحیتوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ تدریس کے دوران کوئی پہلو تشنہ نہ رہ جائے:

- ......سننا / بولنا
- ...... پڑھنا
- ......لکھنا

پہلی دو صلاحیتیں سننا اور بولنا اکٹھی کر دی گئی ہیں کیونکہ ان کا باہمی تعلق ہے اسی لیے انھیں ایک ساتھ شمار کیا جارہا ہے۔

طلبا کی کتاب کا جزو اوّل:

یہ جزو کہانیوں، نظموں، مضامین اور خاص انتخاب پر مشتمل ہے۔ ہر باب ایک مکمل یونٹ ہے۔ ہر باب کا عملی کام ایک جگہ دیا گیا ہے، رہنمائے اساتذہ میں ہر سبق کی مشق کے آغاز پر کتاب ''ہدہد'' میں موجود اسی سبق کا صفحہ نمبر درج کر دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ کو موازنہ کرنے میں آسانی ہو۔ اساتذہ اپنی جماعتوں کی ضروریات کے تحت اضافی کام کروا سکتے ہیں۔

رہنمائے اساتذہ کے مقاصد:

رہنمائے اساتذہ کے دو اہم مقاصد ہیں:

۱۔ اساتذہ کو اضافی کام، مشقیں اور تجاویز مہیا کرنا　　۲۔ طلبا کو زیادہ سے زیادہ مشق کے مواقع فراہم کرنا

رہنمائے اساتذہ کا استعمال:

یقیناً ہر استاد اس کتاب کو مختلف انداز سے استعمال کرے گا کیونکہ اسے اپنی جماعت اور وقت کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔ ساتھ ساتھ اس کی نظر نصاب پر بھی ہو گی۔ تاہم اُسے کتاب میں ان مہارتوں کے استعمال سے سہولت حاصل ہو جائے گی جو اس کے سبق اور نصاب کے ساتھ طلبا کی ضرورت کے مطابق ہوں۔

معیار کی جانچ پرکھ:

کسی بھی نوعیت کے کام کے لیے ضروری ہے کہ اس کا معیار جانچا جائے۔ استاد کے لیے طلبا کا معیار جانچنا اہم ہے تاکہ اس معیار کو مدِنظر رکھتے ہوئے بتدریج بہتری کی طرف قدم بڑھتا رہے۔

سننا / بولنا:

اس مہارت کے لیے ہم بحث مباحثہ کو ہدف بناتے ہیں۔ جس کے لیے ہمیں مختلف مراحل سے گزرنا ہوگا۔ مثلاً:

۱۔ عام بول چال　۲۔ موضوعاتی بول چال　۳۔ رائے کا اظہار　۴۔ تجویز　۵۔ دلائل

ان مراحل کے لیے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ہم نے کس مرحلے کا انتخاب کیا؟

- ...... کیا اس مرحلے کے لیے ضروری مواد مہیا کیا گیا؟
- ......طلبا نے کس طریقے سے سمجھا اور برتا؟
- ...... درپیش آنے والے مسائل کا آپ نے کیا حل نکالا؟
- ......آپ نے کس طرح معاونت کی؟
- ......آپ نے اس مرحلے کے لیے کیا ہدف مقرر کیا؟
- ......آپ نے یہ ہدف کیسے حاصل کیا؟

پڑھنا:

اس مہارت کے لیے ہم انفرادی مطالعے کو ہدف بناتے ہیں۔ یہ ہدف حاصل کرنے کے لیے ہمیں مختلف النوع مواد استعمال کرنا ہوگا، تب ہی طلبا انفرادی مطالعہ کے قابل ہوسکیں گے۔

- ......طلبا کا ریکارڈ تیار کرنا
- ......مطالعہ کا آغاز کب کیا؟
- ...... کتاب کا نام اور موضوع کیا تھا؟
- ......کس مصنف کو زیادہ پڑھا؟ وجوہ کیا تھیں؟

طلبا کو پڑھنے کے زیادہ مواقع دیے جائیں تاکہ وہ ادبی اور غیر ادبی کتب کا مطالعہ کرسکیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ کتب:

ا۔ طلبا کی عمر اور صلاحیت کے مطابق ہوں۔
ب۔ دلچسپ ہوں۔
ج۔ ان کی زبان آسان فہم اور چھپائی واضح ہو۔
د۔ یہ مختلف موضوعات پر مبنی ہوں۔
ہ۔ حصہ نظم سادہ اور موزوں ہو۔
و۔ زیر مطالعہ مواد وافر معلومات فراہم کرے۔

ایسی کتب اسباق کے باہمی ربط میں معاون ثابت ہوتی ہیں جو طلبا میں مطالعہ کی اضافی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

ا۔ لائبریری کا استعمال کرسکیں۔
ب۔ قیاس کرسکیں کہ متن کیا ہے؟ آگے کیا ہوگا؟
ج۔ یہ جان سکیں کہ مطلوبہ مواد کہاں سے مل سکتا ہے۔
د۔ ترتیب دینا۔ واقعات کو ترتیب دے سکیں۔
ہ۔ خلاصہ کرنا۔ عبارت کی تلخیص کرسکیں۔
و۔ مضمون کا خاکہ بناسکیں اور نئے الفاظ شامل کرسکیں۔

- ...... پڑھنے کے لیے کیا ہدف رکھا گیا؟
- ......آپ نے کس حد تک معاونت کی؟
- ...... طالب علم/ طالبہ نے کس طرح عمل کیا؟
- ...... ہدف کیسے حاصل کیا؟
- ......طلبا کو کیا مشکلات پیش آئیں؟ آپ نے کیا حل نکالا؟

طلبا کو مختلف انداز سے لکھنے کے مواقع دیں تاکہ وہ مختلف باتیں اپنا نکتۂ نظر بیان کرنے کے انداز میں لکھنا سیکھیں۔

لکھنے کے مقاصد:

۱۔ رپورٹ لکھنا	۲۔ وضاحت کرنا	۳۔ بیان کرنا
۴۔ دلیل دینا	۵۔ مائل کرنا	۶۔ قصہ بیان کرنا
۷۔ کہانی لکھنا	۸۔ مکالمہ لکھنا	۹۔ مضمون لکھنا

لکھنے کی صلاحیت کو موضوع اور مہارت کے امتزاج سے بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ تمام طلبا کو کام کا تجربہ حاصل ہونا چاہیے تاکہ وہ اپنی انفرادی صلاحیت کا مظاہرہ کرسکیں۔

لکھنا :

اس مہارت کے لیے مضمون نگاری کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مہارت کو بتدریج بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ طلبا کی سوچ کے زاویے تلاش کرے۔ طلبا کو مختلف سوالات کے ذریعے اپنے مضمون کی درجہ بندی کرنے، ترتیب دینے، آغاز و اختتام، مختلف اصناف کے انداز تحریر کے ساتھ ساتھ ربط و تسلسل اور ہجے کی طرف متوجہ کرنا چاہیے۔

انفرادی، جوڑی اور گروپ کا کام :

جدید تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ طلبا اپنے ہم عمروں سے جلدی سیکھتے ہیں لہٰذا اساتذہ کو تدریس کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے وقتاً فوقتاً یہ تدریسی حکمت عملی استعمال میں لانی چاہیے۔ ذیل میں اس کی تفصیل دی جا رہی ہے۔

انفرادی کام:

طلبا کی صلاحیت کا معیار جانچنے اور سکھائی گئی صلاحیت/ مہارت کا جائزہ لینے کے لیے ایک کارآمد حکمت عملی ہے۔ اس سے طلبا کو اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کرنے کا موقع ملتا ہے۔ وہ توجہ طلب مراحل (بیان/تحریر/ قواعد) پر بھرپور انداز میں کام کر سکتے ہیں، انھیں اپنی کمزوریوں کا علم ہو جاتا ہے اور وہ ان پر قابو پا کر اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

جوڑی/ گروپ کا کام:

طلبا شراکت سے جلد سیکھتے ہیں۔ انھیں موضوع کے تحت اظہارِ خیال، متن کی پڑھائی، تفہیمی اور تحریری کام کے علاوہ تحقیقی کام دیا جا سکتا ہے۔ ساتھی سے بات کرتے وقت انھیں لفظ کے درست تلفظ، ہجے اور جملے کی صحیح بناوٹ کا خوف نہیں ہوتا اور وہ ساتھی کے خیالات اور ذخیرۂ الفاظ سے مستفید ہوتے ہیں۔ انھیں اپنا بیان درست کرنے/غور کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ ساتھی کی حوصلہ افزائی سے اعتماد اور کام میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔ جوڑی کے کام کا محتاط یا غیر رسمی جائزہ لیں۔

گروپ کے کام کا دائرہ کار بڑھ جاتا ہے۔ اس میں دو سے زائد شریک کام کرتے ہیں۔ کام کی نوعیت اور ضرورت کے مطابق گروپ تین سے آٹھ شرکا پر مشتمل ہوسکتا ہے۔ البتہ چار کا گروپ بہترین رہتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کام کے دو مرحلے کر لیے جائیں اور چھوٹے گروپ میں کام کروانے کے بعد بڑے گروپ بنا دیے جائیں۔ بڑے گروپ کے کام عموماً پراجیکٹ کی تیاری ہوتے ہیں۔ گروپ کی پیشکش کی جانچ ایک حساس معاملہ ہے تاہم ضروری پیش بندی سے یہ ممکن ہے۔

زبان کی بنیادی صلاحیتیں (سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا)

مشقی کام میں زبان کی چاروں صلاحیتوں کو شامل رکھا گیا ہے۔ مشق کے لیے ان کو موزوں وقت دیا گیا ہے۔

گفت و شنید :

یہ کام سبق کے پیشِ نظر پیش بندی کے طور پر یا طلبا کی گزشتہ معلومات جاننے کے لیے کیا جاتا ہے۔ بات چیت کے

ذریعے طلبا کے اذہان متحرک ہو جاتے ہیں۔ وہ اپنے خیالات کو مجتمع کر لیتے ہیں۔ گفت وشنید کا بنیادی مقصد ذہنی الجھاؤ کو دور کرنا اور ذہنی تربیت فراہم کرنا ہے۔ بورڈ پر گفت وشنید کے کام کے موضوع سے متعلق جال بنایا جا سکتا ہے۔ مختلف معلومات کی تراشیدہ پرچیاں، الفاظ کے فلیش کارڈ اور تصاویر لگائی جا سکتی ہیں۔

پڑھنا:

پڑھائی کا آغاز حروف کی شناخت اور ان کی آوازوں سے ہوتا ہے۔ جب حروف مل کر لفظ بناتے ہیں تو وہ کسی خاص شے، احساس، تصور کو واضح کرتے ہیں۔ پڑھائی / بلند خوانی / مطالعہ لفظ کے درست تلفظ، پڑھنے میں روانی، متن کی سمجھ، جذبات کے اظہار، علاماتِ اوقاف، حرکات اور املا میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔

بلند خوانی کا مقصد لفظ کا درست تلفظ ادا کرنا، پڑھائی کی صلاحیت جانچنا، پڑھائی میں دقت طلب مقامات کی اصلاح کرنا، سامعین کے لیے پڑھنا، لطف اندوز ہونے کے لیے پڑھنا۔ (اشعار، نظم، مزاحیہ مضامین، کالم، خبریں)

مطالعہ کا آغاز پڑھنے کی صلاحیت پر عبور حاصل کرنے کے بعد ہوتا ہے۔ اس میں قاری الفاظ شناخت کرسکتا ہے، عبارت میں ان کے استعمال سے مفہوم سمجھ لیتا ہے اور اس کی پڑھائی کی رفتار میں تیزی آ جاتی ہے۔ ''ہدہد'' کی مشقوں میں پڑھنے کی مختلف حکمت عملیاں شامل کی گئی ہیں جن میں توجہ مرکوز رکھتے ہوئے مطالعہ کرنا قابلِ ذکر ہے جن کا مقصد ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا، مصنف کے انداز پر غور کرنا ہے۔ یہ مشقیں انفرادی اور گروپ میں کروائی جاسکتی ہے۔

لکھنا:

لکھائی کا مقصد لفظ یا عبارت کا درست املا، جملے کی ساخت، اپنا ماضی الضمیر بیان کرنا، تخیل کو ضبط تحریر میں لانا، امتحانی پرچہ حل کرنا، درخواست، خط، فارم پر کرنا، مشاہدہ/ تجربہ/تحقیق کومحفوظ کرنا یا ضرورت کے مطابق استعمال کرنا ہے۔ لکھنے کے حوالے سے ''ہدہد'' میں تفہیمی سوالات کے علاوہ مختلف النوع کام تجویز کیے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ اساتذہ ان کو سبق کی منصوبہ بندی میں شامل کر کے اُردو زبان کو بہتر اور منظّم طریقے سے سکھا سکیں گے۔ (دیکھیے اہداف، صفحہ ۱۱۸۔۱۱۹)

سبق کی منصوبہ بندی:

اساتذۂ کرام کی سہولت کے پیشِ نظر سبق کی نمونے کی منصوبہ بندی شامل کی گئی ہے۔ آپ اپنی ضرورت کے مطابق اسے استعمال کرسکتی ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ سبق کا تدریسی مقصد کیا ہے؟ (یہ ایک سے زائد بھی ہو سکتے ہیں) طریقۂ تدریس کیا ہے؟ کیا وسائل استعمال ہو رہے ہیں؟ کام کے لیے کتنا وقت مختص کیا جا رہا ہے؟ یہ کیسے معلوم ہوگا کہ سبق کا ہدف (مقصد) حاصل ہو گیا ہے، دوسرے لفظوں میں اسے جانچ کہا گیا ہے۔ یعنی مقاصد کی جانچ کے لیے کیا طریقہ وضع کیا گیا ہے؟ جانچ رسمی ہے یا غیر رسمی؟ سبق کا جائزہ کیسے لیا گیا ہے؟ سبق کے مقاصد کا تعین کرکے ان کے حصول کے لیے طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لے کر انھیں ایک موضوع دیں گے۔ طلبا جوڑی میں کام کرتے ہوئے بحث کریں گے اور اسے حتمی نتیجے تک پہنچائیں گے۔ جوڑیاں اپنا کام جماعت میں پیش کریں گی جس کی غیر رسمی جانچ کی جائے گی۔ (دیکھیے صفحہ نمبر ۱۱۷)

فہرست

جزو اوّل

باب اوّل : مظاہرِ فطرت

برفانی تودے .... (اُنسیہ بانو) ۱
آلودگی ۴
ابرِ کوہسار .... (علامہ اقبالؔ) ۱۰
خاص انتخاب : پوسٹر ۱۲

باب دوم : عہدِ رفتہ

سرکپ .... (اُنسیہ بانو) ۱۶
موئن جو دڑو .... (اُنسیہ بانو) ۱۹
آثارِ سلف .... (اسماعیلؔ میرٹھی) ۲۲
خاص انتخاب : اہرامِ مصر ۲۴

باب سوم : خواب

درونِ زندگی .... (مرزا ادیب) ۲۵
خواب کیا ہیں! .... (اُنسیہ بانو) ۲۷
ماں کا خواب .... (علامہ اقبالؔ) ۲۹
خاص انتخاب : مصر کے فرماں روا کا خواب ۳۰

باب چہارم : ادب

شاہ اور .... (حکایتِ رومی) ۳۱
بہادر خان .... (عبد الرحمٰن براہوی) ۳۴
زندہ دلی مردہ دلی .... (مرزا فرحت اللہ بیگ) ۳۶
دنیا میرے آگے! .... (جمیل الدین عالیؔ) ۳۹
چچا چھکّن .... (امتیاز علی تاج) ۴۱

حصّہ نظم

حمد .... (امیر مینائی) ۴۳
نعت.................. (الطاف حسین حالؔی)...۴۶
میرا گھر.................. (میر تقی میؔر) ۴۸
جاڑا اور گرمی.................. (اسماعیلؔ میرٹھی)..۵۱
اے ارضِ وطن .... (ناصر کاظمی) ۵۴

جزو دوم

گفت وشنید، پڑھائی، لکھائی ۵۷
پراجیکٹ..۶۰
ورک شیٹ ۶۵
حل شدہ ورک شیٹ ۹۲
نئے الفاظ کی مشق کا خاکہ ۱۱۶
سبق کی منصوبہ بندی کا نمونہ ۱۱۷
اُردو کی تدریس کے متعین کردہ اہداف ۱۱۸

باب اوّل: مظاہرِ فطرت

سبق: برفانی تودے (ہدہد، صفحہ ۱۔۲)

تدریسی مقاصد:

یہ آگہی دینا کہ کائنات نظام کے تحت چل رہی ہے۔ برفانی تودوں کی افادیت سے آگاہ کرنا۔

اخلاقی مقاصد:

کائنات کے نظام سے نظم و ضبط اور تسلسل کا سبق حاصل ہوتا ہے۔ طلبا کو اپنی زندگی اصولوں کے تحت منظّم انداز سے گزارنے کی ترغیب دینا۔

نئے الفاظ:

حجم	خاشاک	دبیز	ساخت	سفوف	لبریز	منجمد	نشیب

۱۔ مندرجہ بالا الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کریں اور خاکے کے مطابق کام کریں۔ خاکہ صفحہ نمبر ۱۱۶ پر دیکھیں۔

گفت وشنید:

سورج کی کرنوں کا گیت

سنہرے سورج نے آسماں پر — کہا کہ کیا بھیجوں میں زمیں کو؟
یہ راگ تھا کرنوں کی زباں پر — زمیں پہ جانے دو تم ہمیں کو!
ترس گیا دھوپ کو زمانہ — ہیں کب سے چھائی ہوئی گھٹائیں
جو آج کر دو ہمیں روانہ — زمین پر نور جا بچھائیں
گھٹا کے پردوں کو چاک کر دیں — زمین پر روشنی لُٹائیں
چمن کو کیچڑ سے پاک کر دیں — درختوں سے کھیلیں اور کھلائیں
یہ گیت گاتی ہوئی جہاں میں — چھما چھم آئیں سنہری کرنیں
ہر ایک گھر میں ہر اِک مکاں میں — مچل کے چھائیں سنہری کرنیں

(اختر شیرانی)

۱۔ سبق برفانی تودے کے مشقی کام کے لیے دیے گئے درج ذیل نمونے کے سوالات کے جوابات حاصل کریں۔

- طلبا کو نظم ''سورج کی کرنوں کا گیت'' پڑھ کر سنائیں۔ (دو تین بار)

(i) طلبا سے گروپ میں کام کروائیں اور نظم میں بتائے گئے نظام کائنات کے بارے میں دریافت کریں۔

(ii) طلبا کو ان نکات کی فہرست بنانے کا کام دیں جن کا ذکر اس نظم میں کیا گیا ہے۔

(iii) اگر سورج کی روشنی نظامِ کائنات میں شامل نہ ہوتو ہمیں کون کون سی مشکلات پیش آ سکتی ہیں؟

(iv) سورج کی کرنوں سے جانداروں کو کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

- گروپ کو اپنی پیشکش چارٹ پیپر پر تیار کرنے اور جماعت میں پیش کرنے کا کام دیں۔ (آپ ہر گروپ کو ایک ایک سوال بھی دے سکتی ہیں۔
- طلبا کو غیر فکشن کے ساتھ فکشن سے بھی متعارف کرواتے رہیں۔ طلبا سے پوچھیں نظم میں 'مکاں' سے کیا مراد ہے؟ طلبا کو ظرفِ زماں ''وقت'' اور ظرفِ مکاں ''جگہ'' کے بارے میں بتائیں۔
- طلبا کو گلیشیرز کے لیے مخصوص ذخیرۂ الفاظ سے روشناس کرائیں، انھیں گلیشیرز کی اقسام کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
- گلیشیرز کے بارے میں مزید تحقیق کے لیے وقت دیں اور طلبا کو انٹرنیٹ یا انسائیکلوپیڈیا استعمال کرنے کی ترغیب دیں۔

۲۔ طلبا سے پوچھیں کہ کیا آپ جانتے ہیں؟

(i) ابلیشن زون (Ablation Zone) ایسا برفانی علاقہ ہے جہاں برف پگھلنے اور بخارات بننے کی رفتار اس کے بڑھنے سے زیادہ ہوتی ہے۔

(ii) اکیولمیشن زون (Acculumation Zone) ایسا برفانی علاقہ ہے جہاں برفباری کی وجہ سے برف کا حجم اس کے گھٹنے یا پگھلنے سے زیادہ ہو۔

(iii) الپائن گلیشیر (Alpine Glacier) قدرے چھوٹے گلیشیر ہیں جو پہاڑوں کی چوٹیوں پر پائے جاتے ہیں۔

(iv) بیسل سلائیڈنگ (Basal Sliding) پانی کی سطح پر متحرک برف کی تہہ ہوتی ہے۔

(v) کونٹینٹل گلیشیر (Continental Glacier) ایسے طویل گلیشیر ہیں جو براعظموں میں قطبین کے قریب موجود ہوتے ہیں۔

(vi) گلیشیر کیسے بنتے ہیں۔

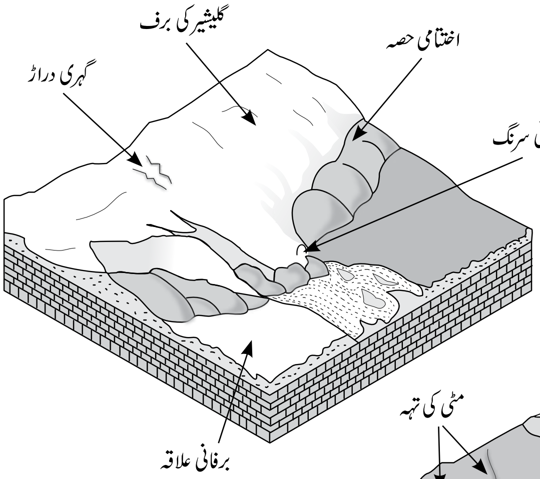

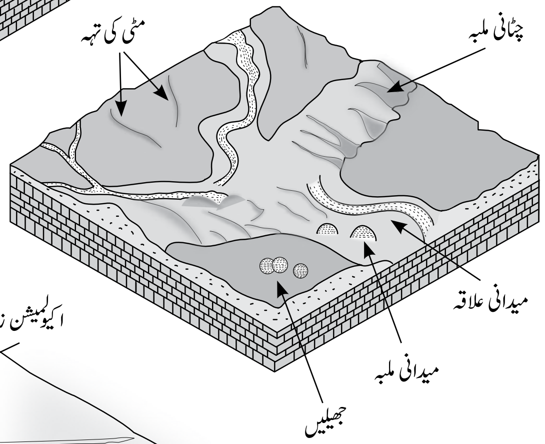

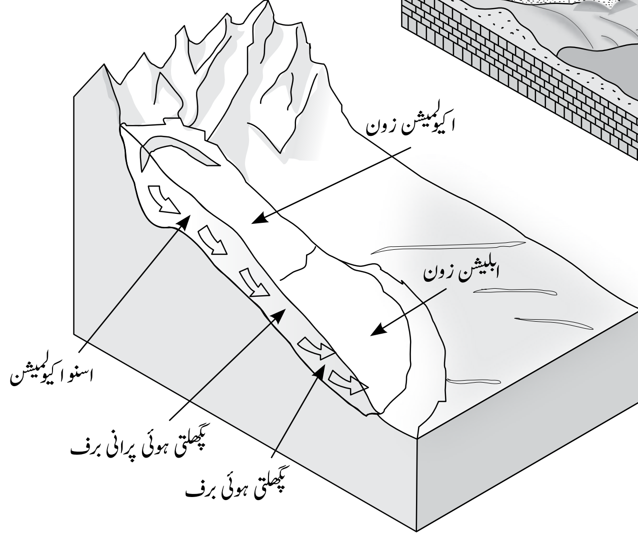

- گلیشیر بنے بنائے نہیں ہوتے بلکہ برف باری کی وجہ سے برف کے ہلکے پھلکے گالے ایک دوسری تہہ جماتے جماتے کرسٹل کی شکل اختیار کرلیتے ہیں تاہم کرسٹل بننے کے لیے بھی ایک صدی درکار ہوتی ہے۔
- علاقے کی خنکی کے باعث چونکہ یہ برف پگھلتی نہیں اس لیے تہہ در تہہ جمع ہوتی رہتی ہے حتیٰ کہ قطبین کے علاقے میں تین میٹر کی برف ایک برس بعد ایک فٹ کی ہو جاتی ہے۔ برسہا برس اسی سلسلے کے جاری و ساری رہنے کی وجہ سے گلیشیر بنتے ہیں۔

سبق : آلودگی (ہدہد، صفحہ ۳۔۵)

تدریسی مقاصد :

طلبا کو ماحول کی آلودگی کے خطرات سے آگاہ کرنا اور ماحولیات کے تحفظ کی ترغیب دینا۔

اخلاقی مقاصد :

طلبا کو دینی اور اخلاقی طور پر ماحول صاف ستھرا رکھنے کی ترغیب دینا۔

نئے الفاظ :

اُجاگر	اخراج	تجاوز	خبط	شعور	شل	مہم	مہیب

۱۔ مندرجہ بالا الفاظ کے مفہوم لغت میں سے تلاش کریں اور دیکھیں کہ یہ الفاظ اور کن معانی میں استعمال ہو سکتے ہیں۔

مطالعہ کی پیش رفت :

- مطالعہ سے عموماً ہمارا مقصد محض متن سمجھنا نہیں ہوتا بلکہ اس سے یہ توقعات رکھی جاتی ہیں کہ وہ ہمیں مطلوبہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد دے گا جس کی مثال ہمارے نصابی تقاضے ہیں۔ مطالعہ کی اگلی منزل ہدایات سمجھنا اور ان پر عمل کرنا، کسی کے بارے میں رائے یا تجویز دینا، جائزہ لینا، تجزیہ کرنا اور تنقید کرنا ہیں جن سے ہمیں دوسرے مقاصد حاصل کرنے میں معاونت ملتی ہے۔
- ایسے تجویز کردہ کام جو مختلف مراحل کے ذریعے طے پائیں ہمیں غور وفکر پر مائل کرتے ہیں۔ یہ پیش رفت ہمیں پیچیدہ امور کو سمجھنے اور ان کے حل کے لیے زبان کے قواعد اور منسلک سرگرمیوں میں ربط پیدا کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مطالعہ سے قبل اور بعد کی سرگرمیاں زبان کی دیگر صلاحیتوں یعنی سننے بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مشق فراہم کرتی ہیں۔
- کسی کام کے لیے ہم ورک شیٹ یا ورک کارڈ تیار کرتے ہیں۔ ورک شیٹ کا مقصد طلبا کا اس پر انفرادی کام کرنا ہے جو وہ ٹیچر کے حوالے کر دیتے ہیں۔ جبکہ ورک کارڈ پر دی گئی ہدایات، تجاویز استعمال کرتے ہوئے ہم مختلف سرگرمیاں سرانجام دیتے ہیں، مثلاً: زبان دانی، کردار سازی، اداکاری، بحث و مباحثہ، انٹرویو، رپورٹ نگاری اور تحقیق وغیرہ۔
- طلبا کو مطالعہ کی مشق کے لیے نصابی کتاب کی مشق میں سوالات تجویز کیے گئے ہیں تاکہ متن کے مطالعہ کے دوران ان امور پر خاص توجہ مرکوز رکھی جائے اور طلبا کو متن سے مختلف نوعیت کے کاموں کی رہنمائی فراہم ہو سکے لہٰذا ان سوالات کی بنیاد پر مطالعہ کا اہتمام کروائیں اور مختلف طلبا سے جوابات حاصل کریں۔ اس دوران اگر آپ طلبا کی فہم میں ابہام پائیں تو اس کی اصلاح کر دیں۔

تحقیقی کام ...... (شراکت کا کام)

کام سے قبل کسی معالج سے ''آلودگی کے انسانوں پر اثرات'' پر لیکچر کا اہتمام کیا جائے۔

- طلبا کو دو دو کی جوڑیوں میں کام دیا جائے۔
- طلبا سے کہا جائے کہ وہ آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریوں پر تحقیق کریں اور بتائیں کہ:
  (i) فضائی آلودگی سے پھیلنے والی بیماریاں انسانی جسم کے کس حصے کو زیادہ متاثر کر رہی ہیں؟
  (ii) بیماری کے دوران انسان کی کیفیت کیا ہوجاتی ہے؟
  (iii) مرض شدید ہوتو کیا خطرات پیش آ سکتے ہیں؟
  (iv) جدید تحقیق کے مطابق مرض کا کیا علاج دریافت ہوا ہے؟ کیا یہ علاج ہر مریض کو حاصل ہوسکتا ہے؟
  (v) مرض سے بچنے کے لیے کیا احتیاطی تدابیر کی جاسکتی ہیں؟ جواب نکات کی صورت میں لکھیے۔
- طلبا کو لیکچر اور سوالات کے مطابق مضمون لکھنے کی ترغیب دیں۔
- طلبا کو صفائی وصحت کے رہنما اقوال، اشعار اور حوالہ جات استعمال کرنے کی آزادی دیں۔ جدید تحقیق کے مطابق سمندر میں پھیلتی ہوئی آلودگی کی وجہ سے آبی مخلوق تیزی سے ختم ہو رہی ہے۔ اس مسئلے پر تحقیق کے لیے طلبا کے چار گروپ بنائیں اور انھیں مختلف معلومات جمع کرنے کو کہیں مثلاً:
  (i) کن ممالک کے نزدیک آبی آلودگی زیادہ بڑھ گئی ہے اور کیوں؟
  (ii) کس کس قسم کے جانور اس آلودگی سے بری طرح متاثر ہوئے؟
  (iii) جانوروں پر تحقیق کے ادارے کیا رپورٹ پیش کر رہے ہیں؟
  (iv) جانوروں کی بقا کی تنظیمیں کن کن ملکوں میں کام کر رہی ہیں؟
- ہر گروپ کو موضوع کے تحت معلومات، مضامین اور تصاویر جمع کر کے مضمون تیار کرنے کو کہیں۔
- طلبا کے ہر گروپ کے ساتھ کام کریں۔ صلاح مشورہ میں شامل ہوں، موزوں الفاظ کے چناؤ اور عمدہ پیشکش کی تحریک پیدا کریں۔
- طلبا کے کام کی حوصلہ افزائی کریں۔ یہ کام اسکول کی اسمبلی میں پیش کروائیں یا باقاعدہ بحث ومباحثہ کا انتظام کریں۔

نوٹ: کام کا باقاعدہ آغاز کرنے سے پہلے طلبا کو اپنے مضمون کے لیے موزوں مواد تلاش کرنے میں مدد دیں۔ بہتر ہے کہ اسکول کی لائبریری میں لے جائیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہوتو آپ مطلوبہ مواد کے لیے کتب، اخبارات اور رسائل مہیا کریں۔

گروپ کا کام: (ورک کارڈ)

- سبق کے حوالے سے آلودگی کے اثرات پر کام کیا جائے۔ گروپ فضائی، زمینی اور آبی ماحولیاتی آلودگی پر خاکہ پیش کرے۔ ہر گروپ کو ورک کارڈ دیے جائیں۔ طلبا ان کے مطابق کردار اپنائیں اور جماعت میں پیش کریں۔

فضائی آلودگی : (گروپ کا کام)

- طلبا کے چار چار کے گروپ بنائیں اور انھیں 'ورک کارڈز' دیں۔ گروپ اپنے کارڈ کے مطابق اپنا تعارف جماعت سے کروائے۔ ہر گروپ کو ایک ایک صورتحال دی جائے جس کے مطابق وہ اپنا کردار ادا کرے۔ ہر گروپ باری باری اپنی صورتحال کے مطابق جماعت کے پوچھے گئے سوالات کے جوابات دے۔ مرض کی وجوہات معلوم کی جائیں اور احتیاطی تدابیر وضع کی جائیں۔

گروپ کا 'ورک کارڈ'	گروپ کا 'ورک کارڈ'
مریض اور اس کا ہمراہی آپ کے گروپ کو جو مریض کی صورتحال دی گئی ہے ، آپ کو اس میں مریض یا اس کے ہمراہی کا کردار ادا کرنا ہے۔ آپ ان معلومات کو اپنی گفتگو کا حصہ بنائیں گے جو صورتحال میں درج ہیں۔ آپ اپنے آپ کو جماعت سے متعارف کروائیں گے۔ صورتحال کے مطابق جماعت کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات خود دیں گے یا مریض سے پوچھ کر جماعت کو بتائیں گے۔ جماعت آپ کی صورتحال سے جو نتیجہ اخذ کرے گی آپ اس میں ضروری ترمیم کر سکتے ہیں۔	**مریض** آپ کو مریض کا کردار ادا کرنا ہے اور اپنی دی گئی صورتحال کے مطابق پوچھے گئے سوالات کے خود جواب دینے ہیں یا اپنے خاندان کے کسی فرد کو اس کا جواب دینے کی پیشکش کرنی ہے۔ اگر آپ محسوس کریں کہ اپنی صورتحال میں سے کوئی اہم معلومات جماعت تک پہنچنی چاہیے اور جماعت کی طرف سے اسے شامل نہیں کیا گیا تو آپ اسے رضاکارانہ طور پر اپنی گفتگو کا حصہ بنا سکتے ہیں۔

گروپ کا 'ورک کارڈ'	گروپ کا 'ورک کارڈ'
تحریر کرنے والا آپ کو پوچھے گئے تمام سوالات اور ان کے جوابات کا تحریری ریکارڈ رکھنا ہے، خواہ ان کے جواب مریض، اس کا ہمراہی یا خاندان کا کوئی بھی فرد دے۔ اس تحریر کا مقصد جماعت کی توجہ مرکوز رکھنا ہے اور یہ کہ انھیں اندازہ ہو جائے کہ اب تک کون سی معلومات شامل کر لی گئی ہیں تاکہ وہ اگلے سوالات پر توجہ دیں اور مریض کے مرض کی تشخیص کرسکیں۔	**جماعت کا مانیٹر** آپ کا کام جماعت میں نظم و ضبط رکھنا ہے اور سوالات اور جوابات میں ایک متوازن وقفہ دینا ہے تاکہ تحریر کرنے والے کو سہولت ملے۔ ایک وقت میں ایک سوال لیں۔ جو طلبا سوال پوچھنا چاہتے ہوں وہ ہاتھ اُٹھا کر اپنی خواہش کا اظہار کریں۔ جواب اتنا واضح ہو کہ ہر ایک سن سکتا ہو۔

Resource: Students for Clean air, Tucson, Arizona Department of Enviormenal Quality.

صورتحال : ۱

گروپ کا کام : (ورک کارڈز)

مریض : نائلہ احمد

ہمراہی : مسز خلیل احمد (والدہ)

تعارف : میں نائلہ اکبر ہوں۔ یہ میری والدہ ہیں جو مجھے اپنے ساتھ کام پر لے جاتی ہیں۔ آج صبح جب میں سو کر اُٹھی تو میرے گلے میں درد ہو رہا تھا اور آنکھیں دُکھ رہی تھیں۔

سوالات کے لیے دیگر معلومات :

- نائلہ احمد ۴ سالہ بچّی
- مسز خلیل ۴۵ سالہ ملازمت پیشہ خاتون
- متوسط طبقے سے تعلق
- والدہ اچار بنانے کی فیکٹری میں ملازم
- دونوں صحت مند
- اس سے قبل نائلہ کو گلے کی خرابی کی شکایت نہیں تھی۔
- شام کو گلی کے بچّوں کے ساتھ کھیلتی ہے۔

- ٹیلی ویژن پر کارٹون دیکھتی ہے۔
- اسکول مارچ سے شروع ہوگا۔
- گھر میں کوئی اور دیکھ بھال کرنے والا نہیں۔
- مسٹر خلیل چمڑے کا کاروبار کرتے ہیں۔
- ان کے کپڑے اکثر چمڑا رنگنے کے رنگ اور کیمیکل سے آلودہ ہوتے ہیں۔
- نائلہ رات معمول کے مطابق جلدی سوگئی۔
- صبح اس کے رونے سے محسوس ہوا کہ اسے کوئی تکلیف ہے۔
- صبح اس کی آنکھیں چپکی ہوئی تھیں۔ بڑی مشکل سے اس کی آنکھیں صاف ہوئیں۔ آنکھیں بہت سرخ ہو رہی تھیں۔ وہ ناشتہ بھی صحیح طور پر نہیں کر پا رہی تھی۔

(یہ صورتحال جماعت کے ہر گروپ کے پاس ہونی چاہیے تاکہ وہ اس کے مطابق مریض اور اس کے ہمراہی سے سوالات کریں اور مرض کا سبب جاننے کی کوشش کریں اور آئندہ کے لیے کی احتیاطی تدابیر بتائیں)۔

- اساتذہ اپنی جماعت کے مطابق اور سبق آلودگی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مزید صورتحال تیار کر سکتے ہیں۔

صورتحال : ۲

گروپ کا کام : (ورک کارڈز)

مریض : وقار چوہدری

خاندانی سربراہ : جبار چوہدری

تعارف: میرا نام وقار چوہدری ہے۔ میں ایتھلیٹ ہوں۔ میں کئی سال سے شہر کے کھیلوں کے مقابلوں میں اوّل پوزیشن حاصل کرتا رہا ہوں۔ کچھ عرصے سے میں جسمانی تھکاوٹ کا شکار رہنے لگا ہوں۔ میں اب کوئی کھیل مکمل نہیں کر پاتا۔ میرا سانس پھول جاتا ہے۔

سوالات کے لیے دیگر معلومات :

- ۲۵ سالہ نوجوان۔
- شہر کے اندرونی علاقے میں رہائش پذیر ہے۔
- دفتری ملازمت کرتا ہے۔
- دفتر کی چار منزلہ عمارت میں سیڑھیوں سے آمد و رفت ہے۔
- صبح سویرے کام پر روانہ ہوتا ہے۔

- بس کے ذریعے کام پر پہنچتا ہے۔
- سگریٹ نہیں پیتا اور اسے انتہائی مضرِ صحت چیز سمجھتا ہے۔
- فلم شوق سے دیکھتا ہے۔
- دیر سے سونے کا عادی ہے۔
- کبوتر پالنے کا شوق ہے۔
- بس اسٹاپ تک پہنچنے کے لیے گندے نالے کو پار کرنا پڑتا ہے۔
- اس سال برسات میں نالے کا پانی رہائشی علاقے میں داخل ہو گیا۔
- نالہ کچرے سے اٹا ہوتا ہے۔
- ورزش کے لیے نزدیکی پارک استعمال کرتا تھا، وہاں اب کچرے کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔
- ورزش کے دوران سانس پھول جانے کی وجہ سے پارک جانا چھوڑ دیا۔
- اکثر کھانسی کی شکایت رہتی ہے۔ سینے میں درد رہتا ہے۔
- ساری رات کھانستا رہا ہے اور صبح سانس لینے میں دقّت بتا رہا ہے۔

(یہ صورتحال جماعت کے ہر گروپ کے پاس ہونی چاہیے تاکہ وہ اس کے مطابق مریض اور اس کے ہمراہی سے سوالات کریں اور مرض کا سبب جاننے کی کوشش کریں اور آئندہ کے لیے کی احتیاطی تدابیر بتائیں)۔

- اساتذہ اپنی جماعت کے مطابق اور سبق ’آلودگی‘ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مزید صورتحال تیار کر سکتے ہیں۔

سبق : ابرِ کُہسار (ہدہد، صفحہ ٦)

تدریسی مقاصد :

منظوم مظاہرِ فطرت سے آگہی فراہم کرنا، معروف شاعر کے اندازِ بیان سے متعارف کرانا۔

اخلاقی مقاصد :

طلبا میں اپنی ذات سے دوسروں کو فائدے پہنچانے کی ترغیب دینا۔

نئے الفاظ :

ابر	بحر	دیدہ	صحرا	فلک بوس	گرداب	گلزار	لبِ جو

١۔ مندرجہ بالا الفاظ کے معانی لغت سے تلاش کریں اور ان کی مدد سے ایک پیراگراف لکھیں۔

٢۔ درج ذیل الفاظ کو ان کے درست معنی سے ملائیں۔

مزرعہ	جنگل
نوخیز	ٹھکانہ
پروردہ	کھیتی
مسکن	نوجوان
نشیمن	پالا ہوا
بن	رہائش گاہ

- طلبا کو علامہ محمد اقبال کی شاعرانہ خدمات سے آگاہ کریں اور انھیں بچّوں کے لیے لکھے گئے ان کے شاعرانہ کلام سے متعارف کروائیں۔ ان نظموں کے ذریعے انھوں نے جو پیغام دیا ہے اسے طلبا تک پہنچائیں۔
- منظوم مظاہرِ فطرت سے طلبا میں اپنی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے جذبات پیدا کیے جائیں جیسے بادل کے برسنے سے بے جان کھیتی میں جان آ جاتی ہے اور مایوس لوگوں میں اُمید کی کرن جاگ اُٹھتی ہے اسی طرح ہماری تھوڑی سی توجہ اور اخلاص سے دوسروں کی مدد کرنا ہمارے لیے وجہِ طمانیت اور دوسروں کا حوصلہ بلند کرنے کا سبب بن جاتا ہے۔
- طلبا سے ایسے اقوال کا پوسٹر تیار کروائیں جو حوصلے اور امید کی غمازی کرے۔
- امید کا پیغام ذہن میں رکھتے ہوئے طلبا سے ایک صورتحال بنوائیں۔ اس کے کرداروں کے مابین مکالمہ تیار کروائیں مثلاً :
  - والدین کو امید ہے کہ ان کا بیٹا جوان ہو کر ان کے بڑھاپے کا سہارا بنے گا۔

- ایک میڈیکل کی طالبہ کو امید ہے کہ اس کی محنت رنگ لائے گی اور وہ کامیاب ڈاکٹر بن کر انسانیت کی خدمت کر سکے گی۔
- ایک مزدور کو امید ہے کہ اس کی اُجرت اتنی معقول ہو جائے گی کہ اس کے گھر میں دو وقت چولھا جل سکے گا۔
- بہترین مکالمے جماعت میں پیش کروائیں۔

تخلیقی کام ...... (انفرادی کام)

۱۔ ''بادل کی کہانی ، بادل کی زبانی''موضوع کے تحت طلبا کو کہانی تیار کرنے کو کہیں۔

- اس کہانی کے لیے طلبا نظم کے حصے بھی استعمال کر سکتے ہیں اور اپنی معلومات بھی۔
- ''آبی چکر'' فطرت کا نظام ہے، سائنسی تحقیقات پر مبنی معلومات کے ذریعے طلبا سے سائنسی مضمون لکھوایئے۔ یاد رکھیے ، سائنسی مضمون کے ذریعے طلبا میں حقیقت پسندی اور مدلّل مضمون نگاری کی بنیاد ڈالی جا رہی ہے۔ اس لیے طلبا کو دیگر مضامین کی کتب سے استفادہ کرنے کا موقع دیں۔ مضمون کا باقاعدہ آغاز کرنے سے پہلے طلبا کو خاکہ بنانے اور اس خاکے پر عام گفتگو کرنے دیں۔ طلبا کی طرف سے اُٹھائے جانے والے نکات تختۂ سیاہ پر لکھ دیں اور جماعت سے ان کے ممکنہ جوابات پوچھیں۔ اگر وضاحت کی ضرورت سمجھیں تو وضاحت کر دیں۔

نوٹ: طلبا کو مضمون نگاری سے قبل بحث کا موقع فراہم کرنے سے طلبا میں بامقصد گفتگو کو فروغ دینے کے ساتھ عمدہ مواد کی موزوں ترتیب سکھا کر بیان میں سلاست و روانی پیدا کی جا سکتی ہے۔ طلبا کا کام جماعت میں پیش کیا جائے اور اس کی اشاعت کا اہتمام کیا جائے۔

خاص انتخاب : پوسٹر (ہدہد، صفحہ ۱۱)

- طلبا سے آلودگی کی وجوہات پر بات چیت کریں۔
- طلبا سے اپنے علاقے کی آلودگی کا سروے تیار کروائیں۔
- طلبا کے گروپ بنائیں اور انھیں سروے فارم کے مندرجات کے تحت اپنے علاقے کی آلودگی کے اسباب جاننے اور ان کے حل تجویز کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے انھیں ایک ہفتہ دیں۔
- گروپ سے اپنے سروے کو بار گراف میں تیار کروائیں۔ بار گراف کے مطابق مسائل کی نشاندہی کے لیے رپورٹ تیار کروائیں۔
- ان مسائل کے حل کے لیے تجاویز تیار کروائیں۔
- گروپ کی پیشکش جماعت میں پیش کروائیں۔
- اس پیشکش کے لیے درکار اشیا کی فہرست تیار کروائیں۔

برائے اساتذہ:

- سروے کے لیے درکار اشیا:
  دو سروے شیٹ، گراف پیپر، فٹ رولر، پنسل، رنگین پنسلیں، گم اسٹک، قینچی
- اس سروے میں بیان کی گئی بیماریوں کے پیشِ نظر علاقے کی آلودگی کا تعین کریں:

گلے کی خرابی	ماحول کی آلودگی
پیٹ کی خرابی	پانی کی آلودگی
پھیپھڑوں کی بیماری	فضائی آلودگی

- طلبا سے ان بیماریوں کے حوالے سے متعلقہ اداروں کو خط لکھوائیں اور منتخب خط اخبارات میں اشاعت کے لیے بھجوائیں یا اسکول کے سافٹ بورڈ پر لگوائیں۔

تخلیقی کام ...... (گروپ کا کام)

- چار چار طلبا کے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو ''آلودگی'' کے موضوع پر پوسٹر تیار کرنے کو دیں۔
- کام دینے سے قبل طلبا کو ضروری ہدایات دیں۔ مثلاً:
  (i) موضوع کے مطابق کسی صورتحال کو ایک خیالی شکل میں پیش کریں۔
  (ii) اپنے موضوع کی بھرپور عکاسی کے لیے رنگوں اور خطوط کا آزادانہ استعمال کریں۔
  (iii) اگر ضرورت ہو تو صاف ستھری اور نفیس تحریر بھی پوسٹر میں شامل کریں۔

(iv) منفرد خیال اور تعمیری سوچ کا ہدف سامنے رکھیں۔

(v) ضرورت سے زائد تفصیلات تحریر کرنے سے گریز کریں۔

نوٹ: پوسٹر کی تیاری دراصل آرٹ کے ذریعے خیالات کی عکاسی ہے۔

- پوسٹر کی تیاری سے قبل موزوں طریقۂ کار کا تعین ضروری ہے۔ مثلاً :

(i) اس بات کے لیے موثر ترین اظہار کیا ہونا چاہیے۔

(ii) کن رنگوں سے مدد لی جاسکتی ہے۔ مثلاً : سیاہ رنگ غم و غصہ و تباہی کا غماز ہے۔ نیلا رنگ اداسی اور کرب کو ظاہر کرتا ہے اور سرخ رنگ خطرہ یا جوش و ولولے وغیرہ کے اظہار کے استعمال کیا جاتا ہے۔

(iii) پوسٹر کے لیے کیا مواد دستیاب ہے یعنی مارکر، رنگین پنسل، آبی رنگ، کریون اور پوسٹر کلر وغیرہ۔

- پوسٹر کو پُرکشش بنانے کے لیے موزوں الفاظ یا تراکیب کا چناؤ بہت اہمیت رکھتا ہے۔
- طلبا کے بنائے ہوئے پوسٹر جماعت کے سافٹ بورڈ پر آویزاں کیجیے اور دوسرے گروپ کے طلبا کو ان پر تجزیاتی نوٹ لکھنے کو کہیے۔ طلبا کے تجزیاتی کام کو پوسٹر بنانے والے گروپ کو دکھائیں اور اس پر گفتگو کریں۔

سروے شیٹ

مظاہرِ فطرت : خاص انتخاب

گروپ جماعت ہفتم

ا۔ تمام سوالات کے جوابات دیجیے۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

(i) آپ کہاں رہائش رکھتے ہیں؟

گاؤں قصبہ شہر

(ii) آپ کے علاقے میں کون سی سہولتیں دستیاب نہیں ہیں؟

صاف پانی پختہ سڑکیں نکاسیٔ آب کا نظام

(iii) آپ کے علاقے کا ماحول کیسا ہے؟

خوشگوار آلودہ غلیظ

(iv) آپ کے علاقے میں کس قسم کی بیماریاں عام ہیں؟

گلے کی خرابی سانس کی پیٹ کی

(v) کیا آپ کے علاقے میں موجود ہے؟

فیکٹری کارخانہ گندہ نالہ

(vi) آپ کے علاقے کی صفائی کا ذمہ دار کون ہے؟

رہائشی خاکروب میونسپلٹی

(vii) آپ کے علاقے میں صفائی کا معمول کیا ہے؟

ہفتہ وار دو روز بعد روزانہ

(viii) کیا آپ اپنے علاقے کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

ہاں نہیں بالکل نہیں

(ix) لوگ اپنے علاقے کے مسائل کے لیے کس سے رجوع کرتے ہیں؟

پنچایت محلّہ کمیٹی بلدیہ

(x) کیا لوگ اپنے مسائل کے حل سے مطمئن ہوتے ہیں؟

ہاں نہیں بالکل نہیں

(xi) آپ کے خاندان کا ذریعۂ معاش کیا ہے؟

زراعت ملازمت صنعت تجارت

(xii) کیا آپ کا خاندان اپنے ذریعۂ آمدنی سے مطمئن ہے؟

ہاں نہیں بالکل نہیں

حاصل معلومات کا جائزہ : (گروپ کا کام)

سروے کے مطابق ہماری آبادی کا تعلق .... اس کی اکثریت ....

اس کے مسائل...

....

....

....

تجاویز:...

....

....

گروپ کے ارکان: ....

....

بابِ دوم : عہدِ رفتہ

سبق: سرکپ (ہدہد، صفحہ ۱۳۔۱۸)

تدریسی مقاصد :

تاریخی عمارات سے آگہی فراہم کرنا، کہانی نویسی سے متعارف کرانا۔

اخلاقی مقاصد :

طلبا کو تاریخ سے سبق سیکھنے اور فلاحی کاموں کی ترغیب دینا۔

نئے الفاظ :

آب و تاب	اُفتاد	اکارت	تشویش	جلوہ افروز	عقب	نفسانفسی	ہراساں

۱۔ مندرجہ بالا الفاظ کے معانی لغت سے تلاش کریں اور خاکے کے مطابق کام کریں۔ خاکہ صفحہ ۱۱۶ پر دیکھیں۔

اجتماعی کام :

اس کہانی کے لیے ہم اسٹوری لائن تکنیک سے استعمال کریں گے۔ یہ تکنیک مرحلہ وار ہے۔ ہر مرحلے کے لیے مخصوص ماحول اور امدادی اشیا کی ضرورت ہوگی۔ اسٹوری لائن کے لیے درکار نمبر ۹ سے ۱۳ تک کی اشیا طلبا سے منگوائی جاسکتی ہیں۔ ہر مرحلے سے پہلے طلبا کو ہدایات دی جائیں گی۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ یہ کام نو گھنٹے پر محیط ہونا چاہیے اور آپ کی گرفت اتنی مضبوط ہو کہ طلبا کی شمولیت کے باوجود معاملہ آپ کے ہاتھ میں رہے۔ یہی اس تکنیک کی کامیابی ہے۔

اس سبق کے ذریعے ہمیں طلبا کو جغرافیائی اور علاقائی معلومات بہم پہنچانی ہیں، خاص ادبی صلاحیتیں بھی ابھارنی ہیں یعنی ڈرامائی تاثر، مکالمات کی ادائیگی، آدابِ مجلس، کردار نگاری، ربط و تسلسل، عمدہ تراکیب کا برمحل استعمال اور تحقیق و تجزیہ کی جانب پیش رفت کرنا ہے۔

اب ان مراحل کی نشاندہی کریں جن کا تجربہ طلبا آپ کی رہنمائی میں کریں گے۔

(i) کہانی کا مختصر تعارف — چند الفاظ میں (شہر کی تاریخ سبق سے اخذ کر کے)

(ii) سرکپ کا نقشہ — زبانی بحث، شہر کی زندگی، وسائل، روزگار، اہم مقامات

(iii) کردار نگاری — سبق میں شامل کردار ان کے پیشے، لباس، ممکنہ مشاغل

(iv) ڈرامائی تشکیل — سبق کتنے مناظر میں پیش کیا جائے۔ کیا انتظامات درکار ہوں گے۔

(v) تحقیقی کام — سبق میں نشاندہی کیے گئے مسئلے پر مزید تحقیق، مثلاً: آتش فشاں کیسے بنتے ہیں، وغیرہ۔

(vi) تجزیہ نگاری — طلبا انفرادی کام کے ذریعے تمام مراحل پر تجزیہ کریں۔

اسٹوری لائن کے لیے درکار اشیا:

(i) سرکپ کے نقشے کی فوٹو کاپی ہر بچّے کے لیے۔
(ii) مکالمات کی فوٹو کاپی تمام کرداروں کے لیے۔
(iii) راوی کے لیے کہانی کی تاریخ اور مناظر کا تعارف مختصر الفاظ میں۔
(iv) کردار نگاری کا خاکہ بنانے کے لیے 6 عدد سفید چارٹ پیپر۔
(v) چکنے کاغذ (رنگین) 12 عدد، ہر طالبِ علم/ طالبہ کو 8 x 6 انچ کے کاغذ کا ٹکڑا دیں۔
(vi) مارکر رنگین، سیاہ، سنہرے اور پیلے۔
(vii) گوند یا گم اسٹک۔ (viii) تھمب پن کے دو پیکٹ۔
(ix) قینچیاں ایک درجن۔ (x) سادہ کاغذ دو درجن۔
(xi) پنسل دو درجن۔ (xii) ربر دو درجن۔
(xiii) شارپنر چار عدد۔

کام کا آغاز:

پہلا مرحلہ سبق کی بلند خوانی اور عام بحث کے بعد طلبا کی جوڑیاں بنائیے اور انھیں سبق کے کسی بھی کردار کا فرضی خاکہ بنانے، کردار کا حلیہ، کردار کا مشغلہ اور پیشہ لکھنے کو کہیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو سادہ چارٹ پیپر، چکنے کاغذ، مارکر اور دیگر اشیا استعمال کرنے کی اجازت دیں۔ طلبا کام ختم کر لیں تو ان کے کام کو سافٹ بورڈ پر لگائیں اور ایک دوسرے کا کام دیکھنے دیں۔

دوسرا مرحلہ سبق کی جغرافیائی حالت اور عام زندگی پر بحث کے لیے دو دو کی جوڑیوں میں نقشہ تقسیم کریں۔ طلبا سے شہر کی جغرافیائی اور معاشرتی زندگی کے بارے میں مختصر سوالات کریں۔ نئے الفاظ تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ جہاں ضرورت سمجھیں تلفظ کی اصلاح کر دیں۔

تیسرا مرحلہ کرداروں کے بارے میں ساتھی سے گفتگو کا مختصر وقت دیں۔ یہ گفتگو کردار کے لباس، مشغلے اور حلیے سے متعلق ہو۔ طلبا کو اپنا نقطۂ نظر پیش کرنے کو کہیں۔ ہر طالب علم اپنے کردار پر مختصر گفتگو کرے۔

چوتھا مرحلہ طلبا کے دو بڑے گروپ بنائیں۔ ایک گروپ کرداروں پر مشتمل ہو، دوسرا مناظر اور ڈرامائی انتظام پر کام کرے (اور ہر منظر کی ہدایات تیار کرے)۔ کرداروں کے مکالمے پہلے ہی دے دیے جائیں تاکہ طلبا انھیں اچھی طرح یاد کر لیں۔

پانچواں مرحلہ
دوسرے گروپ کو کرداروں کے ظاہری تاثر قائم کرنے کے انتظامات سونپیں۔ مثلاً تاج، تلوار، مورچھل بنانا یا مخصوص درکار اشیا بروقت تیار کرنا۔ دربارِ عام اور دربارِ خاص کے لیے موثر تاثر کیونکر دیا جائے۔

ڈرامے کے دوران زیر بحث آنے والے مسئلے پر تحقیق کی جائے۔ یہ کام تحقیقی گروپ کرے تو مناسب ہوگا کہ یہاں ڈرامے کے منظر کو خوبصورتی سے ختم کیا جائے گویا اب دربار ملتوی ہوگا فلاں وقت کے لیے ......

تحقیق کو ڈرامے میں شامل کرکے مسئلے کا حل تلاش کریں۔ طلبا کو ایک دوسرے کی بات سننے، قائل کرنے اور اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیں۔ ڈرامے کو خوبی سے انجام دیں۔

چھٹا مرحلہ
طلبا کو انفرادی کام کے ذریعے تمام مراحل پر تجزیہ کرنے کی ترغیب دیں۔ طلبا کے تجزیے پر جماعت سے رائے مانگیں۔

اپنا ڈراما اسکول اسمبلی میں یا دوسری جماعت کے سامنے پیش کریں۔

وضاحت مرکب الفاظ و مرکب جملے:

مرکب الفاظ: ایک ہی مفہوم جب دو الفاظ کے ذریعے ادا کیا جائے تو اسے مرکب لفظ کہتے ہیں۔ مثلاً وسیع وعریض، رنگ و روغن، حسین وجمیل وغیرہ۔

- طلبا کی جوڑیوں میں الگ الگ لکھے ہوئے مرکب الفاظ تقسیم کریں۔ بورڈ کے وسط پر (و) لکھ دیں۔ ہر جوڑی سے ایک لفظ بلند آواز سے بولنے کو کہیں، جماعت میں سے جس طالب علم/ طالبہ کے پاس اس لفظ کا مرکب ہو وہ کھڑا ہو کر وہ لفظ بولے اور ٹیچر یہ دونوں الفاظ بورڈ پر 'و' کے دائیں اور بائیں چسپاں کر دیں یا لکھ دیں۔

الفاظ: خوش خرم، مال دولت، شان شوکت، ناز نخرہ، سکھ چین، راز نیاز، حرص طمع، نام نشان، روز شب، خشک تر۔ طلبا سے سبق 'سرکپ' میں سے مرکب الفاظ شناخت کروائیں۔

گھر کا کام:

اخبارات و رسائل سے پانچ پانچ مرکب الفاظ کے تراشے منگوائیں اور انھیں ایک چارٹ پیپر پر لگا کر سافٹ بورڈ پر آویزاں کروائیں۔ (اس سرگرمی سے طلبا میں درسی کتب کے علاوہ دیگر ذرائع ابلاغ کے مطالعہ کی ترغیب ملے گی۔)

مرکب جملے:

جب ایک ہی مفہوم ادا کرنے کے لیے دو جملے استعمال کیے جائیں تو انھیں مرکب جملہ کہتے ہیں۔ مثلاً اس نے محنت نہ کی اور فیل ہوگیا۔ میں آیا اور وہ چلا گیا۔ مشق کے لیے طلبا کو انفرادی طور پر مرکب جملوں کی ورک شیٹ دیں۔

سبق : موئن جو دڑو (ہدہد، صفحہ ۱۹۔ ۲۳)

تدریسی مقاصد :

آثار قدیمہ سے آگہی فراہم کرنا، قدیم نوادرات کی تحقیق کی ترغیب دینا۔

اخلاقی مقاصد :

طلبا میں اپنے علاقے کی ثقافت کی حفاظت کا احساس پیدا کرنا۔

نئے الفاظ :

ارضیاتی	رسم الخط	کوچ	کندہ	مزاحمت	معاشی	نقل مکانی	وثوق

- ذخیرۂ الفاظ میں سے دو دو الفاظ جوڑی میں تقسیم کیے جائیں ان کے معانی اور ان کے استعمال پر جماعت میں بات کی جائے۔

طریقۂ تدریس/حکمتِ عملی : Jigsaw

اس حکمت عملی میں طلبا کو ایسا کام دیا جاتا ہے جس میں وہ مختلف مراحل میں کام کرتے ہوئے ایک اجتماعی متفقہ انجام تک پہنچ جائیں۔ اس حکمت عملی کی کامیابی کے لیے موثر ہدایات ، وقت کی موزوں تقسیم اور وسائل کی بروقت ترسیل اہم ہیں۔ اگر طلبا کو یہ علم ہو جائے کہ انھیں کیا کرنا ہے تو نتائج مثبت رہیں گے ورنہ اس کے برعکس نکلیں گے۔

کام :

- بین الاقوامی نوعیت کے ملکی تاریخی و ثقافتی مقامات مثلاً تخت بہائی، شاہی قلعہ ، شالامار باغ ، قلعہ روہتاس کی تصاویر جماعت میں لائیں۔ طلبا کی تعداد کے مطابق جماعت کے چار بڑے گروپ بنائیں (آپ ان کا کوئی نام یا رنگ مخصوص کر سکتے/سکتی ہیں) اور اس رنگ کی پرچی یا ربن یا دھاگا ہر شریک کو دے سکتے/سکتی ہیں۔ اس سے آپ کو یہ سمجھنے میں آسانی ہو جائے گی کہ نئے گروپ میں کون کون سے ممبر شریک ہیں، ہر گروپ میں ایک ایک تصویر تقسیم کر دیں ، گروپ اس تاریخی مقام پر کام کرے۔ گروپ کو معلومات جمع کرنے کا وقت دیں۔
(طلبا انٹرنیٹ یا فراہم کردہ رسائل ، کتب اور اخبارات سے استفادہ کر سکتے ہیں)۔
- اگلے روز ہر شریک پہلے اپنے گروپ میں معلومات پیش کرے اور ایک متفقہ کام تیار کرے، پھر ہر گروپ کے ایک ایک شریک سے ایک نیا گروپ بنائیں۔ ہر نئے گروپ میں چاروں گروپوں (مقامات) کے شرکا موجود ہوں۔ شرکا نئے گروپ میں اپنی معلومات پیش کریں۔

جماعت کے لیے پیشکش:

ہر گروپ اپنے منتخب کردہ تاریخی مقام کو درج ذیل سوالات کے تحت تیار کرے اور جماعت میں پیش کرے۔

(i) یہ مقامات کس دور کی نمائندگی کرتے ہیں؟

(ii) ان مقامات کو کب اور کس نے دریافت کیا؟

(iii) ان مقامات کی تہذیب کیا تھی؟

(iv) ان تاریخی مقامات کے تحفظ کے لیے کیا اقدامات کیے گئے ہیں؟

- پوری جماعت مل کر ان معلومات کو ایک چارٹ پر ایسے منتقل کرے کہ ہر مقام کی پوری تاریخی حیثیت ایک جگہ بیان ہو جائے۔
- جماعت کا کام خوش خط لکھائی میں ہو جسے اسکول کے سافٹ بورڈ پر آویزاں کیا جائے۔

انفرادی تحقیقی کام:

یہ سبق Forgotten Cities on the Indus سے ترجمہ کیا گیا ہے۔

- طلبا کو کسی بھی تاریخی، معلوماتی انگریزی کتاب سے اقتباس منتخب کرنے کو کہیں اور ہدایات دیں۔ ترجمہ کرنے سے قبل اہم نکات طلبا کے ذہن نشین کرائیں۔

(i) اس اقتباس کا بامحاورہ ترجمہ کرنا سکھائیں۔

(ii) طلبا کو بتائیں کہ ترجمے کو لفظ بہ لفظ تحریر کرنے سے بات تو سمجھی جا سکتی ہے مگر تسلسل اور روانی برقرار نہیں رکھی جا سکتی۔

(iii) عمدہ ترجمے کے لیے تمام عبارت کا خوب عمدگی سے پڑھنا اور سمجھنا ضروری ہے۔

(iv) عمدہ ترکیبات کے لیے اسی کی ہم پلّہ ترکیبات استعمال کرنا ضروری ہے۔

(v) عبارت کا مقصد خوبصورتی سے بیان کرنا۔

(vi) عبارت کی جزئیات کو شامل کرنا۔

- کام کے آغاز کے لیے آسان، دلچسپ اور معلوماتی اقتباسات کا چناؤ کروائیں۔
- طلبا کے تراجم اور اصل عبارت گروپ میں گفتگو کے لیے دیں۔
- طلبا کو گروپ کے افراد کی رائے کا احترام کرنا اور ضروری ردّ و بدل کرنا سکھائیں۔

اضافی معلومات :

اساتذہ طلبا کو موئن جو دڑو کے بارے میں مزید معلومات بہم پہنچانے کے لیے درج ذیل پیراگراف کی مدد لے سکتے ہیں۔

موئن جو دڑو کے لوگ بہت ہنر مند تھے۔ ان کو مختلف فنون مثلاً کپڑا بننے، ظروف سازی ، سنگ تراشی ، فن تعمیر اور زیور سازی وغیرہ میں کمال حاصل تھا۔ ان کے بازار ان کے ہاتھوں سے بنی ہوئی خوبصورت اشیا سے بھرے ہوئے تھے۔ دیگر علاقوں کے تاجر یہ اشیا خرید کر اپنے علاقوں میں لے جاتے تھے۔ ہڑپہ اور مشرقِ وسطیٰ کے آثارِ قدیمہ کی کھدائی کے دوران ایسی بہت سی چیزیں ملی ہیں جو موئن جو دڑو میں بنتی تھیں۔

موئن جو دڑو میں برتن بنانے کے دو طریقے رائج تھے۔ ایک تو مٹی کو گوندھ کر برتنوں کی شکل میں ڈھالا جاتا تھا اور دوسرے پتھروں کو تراش کر برتنوں کی شکل دی جاتی تھی۔ برتنوں کو رنگنے کا رواج بھی تھا۔ برتنوں پر پھولوں ، جانوروں کی تصاویر اور مختلف ڈیزائن بنائے جاتے تھے۔ وہ لوگ سوتی کپڑا بُننے اور اونی قالین بنانے کے فن سے بھی آ گاہ تھے۔ موئن جو دڑو سے قیمتی پتھروں اور مختلف دھاتوں سے بنے ہوئے زیورات بھی ملے ہیں۔ سنگ تراشی اس تہذیب میں بہت اہمیت رکھتی تھی۔ موئن جو دڑو کی کھدائی کے دوران بہت سے مجسمے ملے ہیں۔ ان مجسموں کو دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ وہ لوگ کئی دیوی اور دیوتاؤں کی عبادت کرتے تھے۔ ان مجسموں میں پروہت بادشاہ کا مجسمہ خاص اہمیت کا حامل ہے۔

موئن جو دڑو کی تہذیب کی ایک خاص بات ان کی طرزِ معاشرت تھی۔ وہ لوگ شہری منصوبہ بندی کے ماہر تھے اور اس کا اندازہ ان کے طرزِ تعمیر سے ہوتا ہے۔ شہر کی گلیاں اور مکانات پیمائش کر کے بنائے گئے تھے۔ شہر کی تعمیر میں پختہ اینٹیں استعمال کی گئی تھیں۔ شہر میں صفائی ستھرائی کا بہت خیال رکھا گیا تھا۔ فراہمی و نکاسیِ آب کا بہترین نظام تھا۔ کھدائی کے دوران تقریباً سات سو کنوؤں کے آثار ملے ہیں۔ اسی طرح گندے پانی کے نکاس کے لیے شہر بھر میں پختہ اور ڈھکی ہوئی نالیوں کا جال بچھا ہوا تھا۔

اس قدیم شہر کے آثار سے ملنے والی سب سے اہم اور پُراسرار چیز وہ مہریں ہیں جو کھدائی کے دوران ملی ہیں۔ ان مہروں پر انسانوں اور جانوروں کے علاوہ مختلف علامات اور نشانات کندہ ہیں۔ درحقیقت مہریں سجاوٹ کی شے نہیں بلکہ وہ ایک قدیم طرزِ تحریر کو ظاہر کرتی ہیں جسے تصویری رسم الخط یا تصویری تحریر کہتے ہیں۔ یہ ایسی زبان ہے جس میں کسی بھی بات کو الفاظ کے بجائے علامات اور اشکال کے ذریعے بیان کیا جاتا ہے۔ عام طور پر ان مہروں کے ذریعے قدیم مذہبی داستانوں کو بیان کیا جاتا تھا۔ ماہرینِ آثارِ قدیمہ موئن جو دڑو کے قدیم اور پُراسرار زبان کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس رسم الخط کو سمجھنے سے وادیٔ مہران کی اس عظیم تہذیب کے عروج و زوال کے بارے میں اہم انکشافات ہونے کی توقع ہے۔

سبق : آثارِ سلف (ہدہد، صفحہ ۲۴)

تدریسی مقاصد :

شاعرانہ کلام کے ذریعے اپنے بزرگوں کی تعمیر کردہ عمارات کی زبوں حالی کے بیان سے آگہی فراہم کرنا۔

اخلاقی مقاصد :

طلبا میں اپنے اکابر کی ثقافت کی حفاظت کا احساس پیدا کرنا۔

نئے الفاظ :

اُلفت	تن	جامہ	حسی	ریشہ	زندہ جاوید	مغلوب	نخل

ا۔ مندرجہ بالا الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کریں اور خاکے کے مطابق کام کریں۔ خاکہ صفحہ نمبر ۱۱۶ پر دیکھیں۔

شاعری کی اصناف :

حمد، نعت ،نظم ، غزل ، مثنوی ، قصیدہ ، ہجو وغیرہ ہیں۔ حمد میں اللہ کی تعریف ، نعت میں نبی کریم ﷺ کے اوصاف و تعلیمات ،نظم میں ہلکے پھلکے انداز میں موضوع کے تحت بیان ، غزل میں عاشق کے غم کا اظہار جو حقیقی بھی ہوسکتا ہے اور مجازی بھی ، مثنوی میں کئی واقعات یا خیالات کا منظوم بیان ،قصیدے میں کسی کی شان میں بڑھ چڑھ کر بیان ، جبکہ ہجو میں کسی کے خلاف طعن و تشنیع ، حقارت آمیز بیان شامل ہیں۔

شعر اور بند :

وہ طریقۂ کار ہے جسے شاعر اپنے خیالات کے اظہار کے لیے اپناتا ہے۔ شعر دو مصرعوں پر ، جبکہ بند چار مصرعوں ، پانچ مصرعوں (مخمس) اور چھ مصرعوں (مسدس) پر مشتمل ہوسکتے ہیں۔

سیاق وسباق کا حوالہ :

جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد
ایام		لیالی		محلّات	
اہالی		موالی		نسلیں	
امثال		صفات		اشغال	
اقوال		افعال		اعمال	

واحد الفاظ : یوم ، لیل ،محل ، اہل ، مولیٰ ،نسل ، مثال ، صفت ، شغل ، قول ، فعل ، عمل

قواعد کی مشق ...... (شراکت کا کام)

- طلبا سے دو دو کی جوڑیوں میں قواعد کا کام کروایا جائے۔ طلبا کو نظم میں شامل جمع الفاظ چننے اور ان کے واحد الفاظ کے جملے بنانے کے لیے دیے جائیں مثلاً ایام، یوم کی جمع ہے۔ طلبا لفظ 'یوم' کو اپنے جملے میں استعمال کریں وغیرہ۔
- طلبا کو دو دو کے جوڑیوں میں تقسیم کرکے کام کروایا جائے۔ طلبا کو نظم سے متضاد الفاظ کی مشق کروائیں مثلاً بدبخت، خوش بخت کی ضد ہے وغیرہ۔ اسی طرح کے الفاظ کی مدد سے معما بنانے اور معما کے لیے اشارات تیار کرنے میں مدد دیں۔

اشارات :

دائیں سے بائیں

۲۔ یہ لفظ انسان کے بالکل اُلٹ ہے، خالی جگہ پُر کرنے کا جملہ بنوائیں۔
انسان تو انسان .... بھی پانی کو ترستے ہیں۔

۴۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ دنیا فانی ہے، صرف اللہ کی ذات .... رہے گی۔

اشارات اوپر سے نیچے

۱۔ ایسا نصیب خدا کسی کو نہ دے۔ یا خوش بخت کو سب ہاتھوں ہاتھ لیتے ہیں مگر .... کو کوئی نہیں پوچھتا۔

۳۔ .... اقوام اپنی مرضی کی زندگی گزارنے سے محروم ہو جاتی ہیں۔

■	ن	ا	و	ی	ح [2]	■	ب [1]
			■	■	■	■	د
			■	ی	ق	ا	ب [4]
					■	■	خ
					م [3]	■	ت
					غ		
					ل		
					و		
					ب		

خاص انتخاب : اہرام مصر (ہدہد، صفحہ ۲۹۔۳۰)

تدریسی مقاصد :

بین الاقوامی نوعیت کے کھنڈرات اور اس دور کی تہذیبوں سے آگہی فراہم کرنا۔

اخلاقی مقاصد :

طلبا کو کھنڈرات کی ثقافت سے مختلف النوع فنون سیکھنے کی ترغیب دینا۔

- بین الاقوامی نوعیت کی مشہور عمارات میں سے کسی ایک پر ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل تحقیقی مضمون لکھیں۔ ان کی وجہِ شہرت لکھیں اور ان مضامین کو تصاویر سے مزین کریں۔ مزید برآں اپنی پسندیدگی کی وجہ بھی تحریر کریں۔ مضمون کے اختتام پر یا اضافی صفحے پر جماعت کے ریمارکس کی جگہ مخصوص کریں۔
- طلبا کے مضامین میں سے منتخب مضامین جماعت کی آرٹ گیلری میں آویزاں کریں تاکہ جماعت اپنے زائد وقت میں ان کا مطالعہ کر سکے۔
- طلبا سے کہیں کہ وہ اپنے مضامین پر درج آرا، تنقید پر مثبت رویہ اپنائیں۔ تعمیری تنقید کو مضمون میں شامل کریں۔

پراجیکٹ : گروپ کا کام

- اس کام کے لیے طلبا کے چار بڑے گروپ بنائیے (چھ سے آٹھ طلبا شامل ہوں)۔ اس کام کے سلسلے میں دوسری جماعت کو بھی شامل کیا جائے۔ تمام جماعت مختلف کردار ادا کرے مثلاً:

۱۔ پہلا گروپ اہرامِ مصر کا نقشہ یا مصر کا نقشہ بنائے۔ سیاحت کے لیے اردگرد فرضی سیرگاہیں بنائے۔ سیاحوں کے لیے ہدایات تیار کرے۔ سیاحوں کی مدد کے لیے تین گائیڈ بنائیں۔ یعنی ہر گروپ میں سے ایک طالبعلم/ طالبہ کو گائیڈ بنائیں جنھیں ہر مقام کی تاریخ و تفصیل ازبر ہو۔ اسکول کے سافٹ بورڈ کے لیے سیاحت کے اوقات تیار کر کے لکھیں تاکہ باقی جماعتیں بھی شریک ہو سکیں۔

۲۔ دوسرا گروپ ان طلبا پر مشتمل ہو جن کے ذمے مختلف مقامات کی تمام معلومات، لباس، زیورات، تصاویر، آرٹ، تاریخ، رسوم و رواج کی تفصیل ہوں (کم از کم تین مقام تیار کریں)۔

۳۔ تیسرا گروپ سیاحوں پر مشتمل ہو۔ وہ ان مقامات سے متعلق سوالات تیار کریں، پوچھیں اور ان کے جوابات نوٹ کریں۔

۴۔ چوتھا گروپ ان تینوں گروپوں کی کارکردگی کا جائزہ لے۔ کام کی نوعیت پیش کرنے کا انداز، معلومات اور اہم جزویات نوٹ کرے۔ ایک جامع رپورٹ تیار کرے اور جماعت کے سامنے پیش کرے۔

باب سوم : خواب

سبق : درونِ زندگی (ہدہد، صفحہ ۳۱۔۳۹)

تدریسی مقاصد :

انسانی ذہن کی انقلابی سوچ سے آگہی فراہم کرنا

اخلاقی مقاصد :

طلبا میں اپنا مقصد حاصل کے لیے عزم و ہمت سے حالات کا مقابلہ کرنے کی ترغیب دینا

نئے الفاظ :

آماجگاہ	اِضطراب	بے مایہ	شعور	مجروح	مسلّط	نحوست	ہماہمی

۱۔ مندرجہ بالا ذخیرۂ الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں اور سبق میں ان کے استعمال پر غور کریں۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

۲۔ سبق میں سے مرکب الفاظ تلاش کریں اور دیکھیں کہ عبارت میں انھیں کن مفہوم میں استعمال کیا گیا ہے۔ مثلاً
تگ و دو : لگاتار محنت کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔
طعن و تشنیع: حوصلہ شکنی کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

۳۔ درج ذیل الفاظ کو ان کے درست معنوں سے ملائیں۔

الفاظ	معنی
از سرِنو	شوق
انفرادیت	ٹکرانا
بدولت	جسم کا حصہ
تصادم	سخت
ترنگ	تباہ ہوجانا
خلش	اس کے ذریعے
عضو	سب سے الگ
کرخت	نئے سرے سے
کرہ	چبھن
فنا	دائرے

۴۔ اب تک سکھائی گئی علاماتِ اوقاف کی مشق فراہم کریں اور نئی علاماتِ اوقاف متعارف کروائیں۔

حذف	(......)	اقتباس کو مختصر کرنے یا غیر ضروری تفصیل خارج کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
واوین	(" ")	مکالمے کے آغاز و اختتام پر استعمال ہوتا ہے۔
رابطہ	(:)	دو الفاظ یا جملوں کے درمیان متوازن فاصلہ
ندائیہ	(!)	پکارنے یا مخاطب کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

برائے اساتذہ:

سیاق وسباق:

- سیاق وسباق کا مفہوم یہ ہے کہ کسی کتاب یا مضمون یا نظم کے اخذ کردہ حصے کو ربطِ مضمون اور متعلقہ تفصیل کے ساتھ اس خوبی سے واضح کرنا کہ کوئی ایسا شخص بھی جس نے یہ مضمون نہ پڑھا ہو اس کے ذہن میں اس عبارت یا نظم کے بارے میں کوئی ابہام نہ رہے۔ مصنف یا شاعر کا نام اور کتاب یا نظم کا حوالہ دیا جائے۔
- اسے دو حصوں میں بیان کیا جائے ایک نظم یا کتاب کا مختصر بیان کہ اس کا موضوع کیا ہے اور اس میں کیا بتایا گیا ہے۔ دوسرا اقتباس یا نظم کو جو حصہ دیا گیا ہے اس میں کیا تفصیل دی گئی ہے۔ ان دونوں میں باہمی ربط قائم کیا جائے۔
- ان امور کو ذہن میں رکھتے ہوئے طلبا سے سیاق وسباق کے حوالے سے تشریح کی مشق بہم پہنچائیں۔

سبق : خواب کیا ہیں؟ (ہدہد، صفحہ ۴۰۔ ۴۳)

تدریسی مقاصد :

طلبا کو خواب کی سائنسی حیثیت سے آگہی فراہم کرنا۔

اخلاقی مقاصد :

طلبا کو خواب کی تعبیر جاننے کی طرف مائل کرنا

نئے الفاظ :

آبیاری	جواز	دانش	رد	علامتی	مثبت	مبہم	نقطۂ نظر

ا۔ مندرجہ بالا الفاظ کی تذکیر و تانیث واضح کریں۔

فعل معروف وفعل مجہول جملے کی وضاحت :

فاعل کے لحاظ سے فعل کی دو اقسام ہیں: فعل معروف اور فعل مجہول۔

فعل معروف :

معروف کا مطلب ہے جانا یعنی ایسا فعل جس کے فاعل کا علم ہو سکے، مثلاً : عامرہ نے اپنی پھوپھی کو شکریہ کا خط لکھا۔ ارسل نے عید کارڈ بنایا۔ رمشا نے امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کی۔ ان تمام جملوں سے اگر فاعل حذف کر دیا جائے تو یہ معلوم نہیں ہو سکے گا کہ کس نے خط لکھا، کس نے کارڈ بنایا اور کس نے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ ان مثالوں سے ثابت ہو جاتا ہے کہ جس جملے میں فعل اور فاعل موجود ہوں تو جملہ پورا مفہوم ادا کر دے گا۔

فعل مجہول :

مجہول کا مطلب ہے نامعلوم یعنی ایسا فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ یہ علم نہ ہو سکے کہ کس نے یہ کام سرانجام دیا ہے۔ مثلاً خط لکھا گیا، کتاب خریدی گئی ، کامیابی حاصل کی گئی۔ یہ جملے صرف فعل کا ذکر کر رہے ہیں اور یہ معلوم نہیں ہو رہا کہ کس نے خط لکھا کس نے کتاب خریدی ،کس نے کامیابی حاصل کی۔ اس سے ثابت ہوا کہ جن جملوں میں فعل کے ساتھ فاعل موجود نہیں ہوگا وہ جملہ اپنے پورے مفہوم ادا نہیں کر سکے گا اور نامکمل رہے گا۔

گروپ کا کام :

اساتذہ طلبا کی رہنمائی یوں کر سکتے ہیں کہ :

- ہم میں سے ہر ایک اپنے بارے میں خواب دیکھتا ہے۔ خواب خیالی ہوں تو انسان عمل سے دور ہوتا چلا جاتا ہے ، زندگی سے فرار حاصل کرنے کے لیے تصورات کی دنیا میں خوش رہتا ہے۔ جبکہ اس کے برعکس اگر خواب میں حقیقت

کا پہلو نمایاں رہے، انسان زندگی میں کچھ کرنے اور آگے بڑھنے کا خواب دیکھے تو وہ زندگی میں کبھی نہ کبھی اپنی منزل پا ہی لیتا ہے۔ ہاں کبھی ایسا بھی ہوا کہ اس نے کچھ پانے کا خواب دیکھا، سوچا اور عمل بھی کیا مگر وہ مقصد حاصل نہ کر پایا تو یہاں اسے دل چھوٹا کرنے یا ہمت ہارنے کے بجائے راہ میں حائل مشکلات کو دور کرنے کی تدبیر کرنی چاہیے۔

- امتحان میں اوّل آنے کے لیے آپ نے خوب محنت کی اور خواب دیکھنے لگے کہ آج یا کل مجھے جماعت میں سب سے زیادہ نمبر لینے پر خوب شاباش ملے گی مگر نتیجہ بالکل یہی نہیں نکلتا۔
- اب طلبا کی جماعت کے گروپ بنائیے۔
- طلبا کی کتاب ہدہد کے صفحہ ۴۰۔۴۱ کے مطابق کردار بنا کر اس صورتحال یا کسی بھی صورتحال پر زبانی گفت وشنید کی مشق کرائیں۔
- آپ کے ردعمل پر ساتھی طلبا کی رائے کیا ہے؟ کیا آپ اس سے متفق ہیں؟ اگر نہیں تو وجہ بتائیں۔
- اب اپنا نقطۂ نظر بیان کریں۔

آپ کے خواب:

- آپ ایک محنتی طالبِ علم ہیں، لیکن اس مرتبہ ٹیسٹ میں آپ کے نمبر آپ کی توقع کے مطابق نہیں۔ یہ صورتِ حال آپ کے لیے پریشانی کا باعث ہے۔
- آپ اپنی غلطی کا جائزہ لیں گے؟
- استاد سے بحث کریں گے؟
- یا ناانصافی کی شکایت کریں گے؟
- آپ اپنی کاپی کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ آپ کو استاد سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے تاکہ اپنے اوّل آنے کا خواب پورا کرسکیں۔
- آپ اپنے دوستوں کو اپنی پریشانی کے بارے میں بتاتے ہیں۔ آپ کے دوستوں کا خیال ہے کہ:

سہیل: نجم تمھیں اتنا جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں۔ ٹھنڈے دل و دماغ سے سوچو۔

شجاع: اپنی کاپی کو غور سے دیکھو کہ تمھارے جوابات کہاں تک درست ہیں۔ شکایت کرنے سے پہلے نمبروں کی پڑتال بھی کرلو۔

مراد: استاد سے بحث نہ کرو۔ وہ خود تمھاری کارکردگی سے فکر مند ہوں گے۔

سبق : ماں کا خواب (ہدہد، صفحہ ۴۴)

تدریسی مقاصد :

طلبا کو علامہ اقبال کے شاعرانہ کلام (منظوم خواب) سے متعارف کرانا۔

اخلاقی مقاصد :

طلبا کو زندگی کی حقیقت کو تسلیم کرنے کی طرف مائل کرنا۔

نئے الفاظ :

اشک	پسر	پوشاک	پیچ و تاب	دہشت	رواں	محال	وفا

۱۔ مندرجہ بالا ذخیرہ الفاظ کے معنی لغت میں سے تلاش کریں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

گفت وشنید :

- گروپ میں کام کریں اور اپنا ایسا خواب سنائیں جو آپ آج تک نہیں بھولے۔
- گروپ کے سب سے عمدہ بیان کیے گئے خواب کو جماعت میں پیش کریں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ جس کا خواب منتخب ہوا ہے وہی اسے جماعت میں بیان کرے۔ گروپ کا کوئی بھی فرد خواب پیش کر سکتا ہے۔
- جماعت میں پیش کیے گئے منتخب خوابوں پر جماعت کی رائے لیں۔

۲۔ مطالعہ میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے درج ذیل حکمت عملیاں اپنائیں۔

- طلبا کو باور کرائیں کہ پڑھنے کا مقصد حرف بحرف پڑھنا نہیں ہوتا۔
- ہم کتاب کے عنوان/ تصویر یا مندرجات کو بھی پڑھنے اور اس کی تفصیل جاننے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
- ہمیں سرسری مطالعہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہمیں مخصوص الفاظ، محاورات، تراکیب، معلومات، نکات جاننا ہوتے ہیں۔
- کبھی ہمیں متعلقہ حوالہ جات، اقوال، اشعار درکار ہوتے ہیں، یہ ضروری نہیں ہوتا کہ ہم کتاب کا ایک ایک صفحہ پڑھ ڈالیں۔
- بعض اوقات ہمیں متن سے کسی کے بارے میں پیشگوئی کرنی ہوتی ہے۔
- کبھی ہمیں گراف پڑھ کر سمجھنے اور رپورٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- ہمیں تحقیقی کام کے لیے مختلف رسائل، اخبارات، اشتہارات سے مطلوبہ مواد جمع کرنا ہوتا ہے۔

خاص انتخاب: فرمانروائے مصر کا خواب (ہدہد، صفحہ ۵۰)

تدریسی مقاصد:

طلبا کو خواب کی حقیقت سے آگہی بہم پہنچانا۔

اخلاقی مقاصد:

طلبا کو زندگی کی حقیقت کو تسلیم کرنے کی طرف مائل کرنا۔

- طلبا کو بتائیں کہ خواب حقیقت ہیں کیونکہ ان کا ذکر قرآن پاک میں کیا گیا ہے اور ان کی تعبیر بھی بیان کی گئی ہے۔ انسان ابھی اس گتھی کو سلجھانے میں لگا ہوا ہے، اسے سائنسی بنیادوں پر جانچ پرکھ رہا ہے، لیکن کوئی واضح جواب تیار نہیں کر پایا ہے۔
- سورہ یوسف کی آیت ۳۶۔۴۱ میں یہ واقعہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے جس کے مطابق حضرت یوسف علیہ السلام نبی تھے اور انھیں اللہ تعالیٰ نے حسن و جمال کے ساتھ خواب کی تعبیر کا علم عطا فرمایا تھا۔
- بادشاہ کے خادم نے یہ خواب دیکھا کہ وہ انگور کے گچھے سے رس نچوڑ رہا ہے۔ اور اس کے ساتھی نے خواب دیکھا کہ وہ سر پر روٹیاں لیے جا رہا ہے اور پرندے اس کی روٹیاں نوچ نوچ کر کھا رہے ہیں۔
- خادم کے خواب کی تعبیر یہ بتائی گئی کہ وہ قید سے رہائی پائے گا اور اپنے بادشاہ کی خدمت سرانجام دے گا۔ اس کے ساتھی کے خواب کی تعبیر یہ بتائی گئی کہ اسے موت کی سزا ہو گی۔ یہ دونوں تعبیریں سچ ثابت ہوئیں۔

بزرگوں کی باتیں:

ہمارے بزرگ ہمیں خواب کے بارے میں چند باتیں ذہن میں ڈالتے رہتے ہیں کہ:

- جب بھی خواب بیان کرو تو کسی بڑے کے سامنے بیان کرو، احمقوں میں بیان نہ کرو۔
- شام کو خواب کی تعبیر مت پوچھو۔
- کوئی برا خواب دیکھو تو اس کا ذکر نہ کرو اور کروٹ بدل کر سو جاؤ۔
- کوئی خواب سنا رہا ہو تو خاموشی سے سنو اور اس کی اچھی تعبیر بیان کرو۔
- خواب کی پہلی تعبیر واقع ہو جاتی ہے اس لیے ہمیشہ سوچ سمجھ کر تعبیر بتانی چاہیے۔
- صبح کے خواب سچے ہوتے ہیں۔

باب چہارم: ادب (نثر)

سبق: شاہ اور ...... (ہدہد، صفحہ ۵۱-۵۳)

تدریسی مقاصد:

مولانا رومی کے اندازِ بیان سے آگاہی بہم پہنچانا۔

اخلاقی مقاصد:

طلبا میں فرض شناسی کے جذبات پیدا کرنا۔

نئے الفاظ:

اِصرار	تائب	سرگوشیاں	کامل	کمند	گشت	نقب	ہُنر

ا۔ مندرجہ بالا ذخیرہ الفاظ کے معنی لغت میں سے تلاش کریں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

تلخیص نگاری:

- کسی عبارت، تقریر یا واقعہ کو مختصراً بیان کرنا تلخیص یعنی خلاصہ کرنا کہلاتا ہے۔ آج کا زمانہ انتہائی تیز رفتار ہے۔ زمانہ جتنی تیزی دکھا رہا ہے، وقت اتنا ہی کم ہوتا جا رہا ہے۔ کسی کے پاس اتنا وقت نہیں کہ وہ پوری کی پوری تقریر یا اخبار پڑھے۔ ادب سے لطف اندوز ہو یا شاعری پر سر دُھنے۔ تاہم ان سب چیزوں کی اہمیت سے انکار بھی ممکن نہیں ہے۔ اس کا ایک ہی حل ہے کہ ان بیانات، تقاریر یا خبروں کو اختصار کے ساتھ پیش کیا جائے۔ اس وجہ سے خلاصہ ادبی نگارشات، معاشی اور امتحانی ضرورت میں اہم سمجھا جاتا ہے۔
- خلاصہ نگار کے لیے عمدہ ذخیرۂ الفاظ کا ہونا اور فوری فیصلہ کی صلاحیت کا ہونا ناگزیر ہے۔ اسے ان مترادف الفاظ سے آگاہ ہونا چاہیے جو کئی معنوں میں استعمال ہو سکتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ ایسے مترادف الفاظ کا وافر ذخیرہ ہونا چاہیے کہ ایک ہی لفظ بار بار استعمال نہ ہو۔

مثال: جس پر ظلم کیا جائے اس کی آہ بیکار نہیں جاتی۔

خلاصہ: مظلوم کی آہ بیکار نہیں جاتی۔

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزارہا شجرِ سایہ دار راہ میں ہیں

خلاصہ: دنیا میں مسافروں کے ساتھ ہمدردی کرنے والوں کی کمی نہیں۔

خلاصہ نگاری کے اہم نکات :

(i) خلاصہ اصل کا ایک تہائی ہو۔
(ii) اصل عبارت میں استعمال محاورات وتشبیہات شامل نہ کی جائیں۔
(iii) اصل عبارت کے اہم نکات کو خط کشید کیا جائے۔
(iv) واقعات کو حاشیے میں نمبر دیے جائیں تاکہ کوئی واقعہ رہ نہ جائے اور ترتیب متاثر نہ ہو۔
(v) سوالیہ اور مرکب جملوں کو سادہ جملوں میں بیان کیا جائے۔
(vi) اپنی طرف سے زائد معلومات شامل نہ کی جائیں۔

- سبق 'شاہ اور ......' کو بغور پڑھیں اور مندرجہ بالا نکات کو سامنے رکھتے ہوئے اس سبق کا خلاصہ لکھیں۔

سبق سے قواعد کی مشق :

صفت ذاتی کے تین درجے ہیں۔ تفضیلِ نفسی، تفضیلِ بعض اور تفضیلِ کُل۔
تفضیلِ نفسی: اس میں کسی چیز کی خوبی یا خامی بغیر کسی چیز کے مقابلے کے ظاہر ہوتی ہے۔
مثلاً: نیک شخص، ظالم حکمران وغیرہ۔
تفضیلِ بعض: اس میں موصوف کا مقابلہ دوسری چیزوں سے کیا جاتا ہے مثلاً:

- مری لاہور سے بلند مقام پر ہے۔
- عام قالین ایرانی قالین سے کم قیمت پر مل سکتا ہے۔

تفضیلِ کل: اس میں موصوف کو سب سے افضل ظاہر کیا جاتا ہے وہ اپنے مقابلے کی ہر چیز سے بہتر ہوتا ہے مثلاً:

- عاصم ذہین ترین طالب علم ہے۔
- کے ٹو بلند ترین پہاڑ ہے۔

اضافی کام :

صفت بنانے کا طریقہ :

بعض فارسی اور ہندی الفاظ سے پہلے اور بعد میں علامات یا جزو لگا کر صفت بنائی جاسکتی ہے۔ مثلاً: با، نا، مند، آمد وغیرہ۔

با سے بارونق، با ادب، باتمیز، باخبر
نا سے ناواقف، ناحق، نامناسب، نالائق
مند سے دولت مند، صحت مند، عقلمند، فکرمند
آمد سے کارآمد، درآمد، برآمد

مندرجہ بالا صفات سابقے اور لاحقے کہلاتی ہیں۔

سابقے کی شناخت یہ ہے کہ جزو پہلے اور لفظ بعد میں ہو، مثلاً: ناواقف، بارونق۔

لاحقے کی شناخت یہ ہے کہ لفظ پہلے اور جزو بعد میں ہو، مثلاً: صحت یاب، کارآمد۔

چند جزو: بے، پر، ان، کم، اہل، غیر، کدہ، زدہ، تر، ناک، دار، یاب۔

طلبا کو جزو دے کر صفت بنوائیے۔ سابقے اور لاحقے کی مزید مشق کے لیے یہ کام کروائیں۔

حل شدہ کام	سابقے	لاحقے
ہر طرف پُرہول سناٹا چھا رہا ہو تو سمجھ لیں رات ڈھل گئی۔	پُرہول	
غیرضروری خرید وفروخت کے بجائے کارآمد اشیا کی خریداری عقل مند ہونے کا ثبوت ہے۔	کارآمد	عقل مند
ڈاکٹر نے مریض کو تسلّی دیتے ہوئے کہا، فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں آپ جلد صحت یاب ہو جائیں گے۔		فکرمند صحت یاب
آج کا انسان حالات سے بے خبر نہیں رہ سکتا۔	بے خبر	
پہاڑی علاقوں کے راستے پُرپیچ اور خطرناک ہیں۔	پُرپیچ	خطرناک

- مزید معلومات کے لیے طلبا کی دو دو کی جوڑیاں بنائیں اور انھیں کارڈ پر لکھے ہوئے ملے جلے الفاظ دیں۔ نمونہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ ہر کالم میں اس فہرست سے درست لفظ چُن کر لکھیں۔

تفضیلِ نفسی	تفضیلِ بعض	تفضیلِ کُل

- طلبا کے کام پر گفتگو کی جائے تاکہ کسی قسم کا ابہام نہ رہ جائے۔

کارڈ پر ملے جلے الفاظ:

بہتر تصویر۔ بدنام شخص۔ شاندار مقابلہ۔ نازک ترین کام۔ بدترین دن۔ پرہیزگار شخص۔ وسیع تر میدان۔ گرم تر موسم۔ عقلمند لڑکی۔ خوبصورت ہار۔ بلند تر مینار۔ قریب ترین ساتھی۔ عظیم تر شخصیت۔ کالی گھٹا۔ بہترین قلم۔

- اساتذہ بورڈ پر کام کی وضاحت کریں اور طلبا کی کاپیوں پر نوٹ کروائیں۔

سبق: بہادر خان (ہدہد، صفحہ ۵۴۔۵۷)

تدریسی مقاصد:

براہوی لوک کہانی سے آگہی فراہم کرنا۔

اخلاقی مقاصد:

طلبا میں غلط فہمی سے بچنے کے لیے محتاط رویہ اختیار کرنے کی سمجھ پیدا کرنا۔

نئے الفاظ:

پشت	سرِشام	شاداب	عامل	کاریز	کھلیان	مزارع	میخ

۱۔ مندرجہ بالا ذخیرۂ الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں اور سبق میں ان کے استعمال پر غور کریں۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

- طلبا کے گروپ بنائیں اور انھیں پاکستانی لوک کہانیاں تلاش کر کے لانے کا کام دیں۔
- گروپ اپنی منتخب کہانی کی علاقائی اور ثقافتی خصوصیات بیان کرے۔ کہانی کی تلخیص کرے اور جماعت میں پیش کرے۔
- گروپ کی بہترین کہانی کو جماعت کے سافٹ بورڈ پر لگوائیں۔

قواعد کی تدریس:

سبق سے مرکب الفاظ و اقسام کی مشق:

مرکب: دو یا دو سے زیادہ کلمات کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں۔ مثلاً میرا قلم، زید کی کتاب، بت کدہ، دس کتابیں وغیرہ۔

مرکب کی اقسام: مرکب کی دو اقسام ہیں: (۱) مرکب ناقص (۲) مرکب تام۔

مرکب ناقص: وہ مرکب ہے جو پورے مفہوم نہ دے سکے اور اس کی تکمیل کے لیے باقی الفاظ کی ضرورت محسوس ہو مثلاً ''میرا قلم''، یہاں مطلب مکمل نہیں ہوتا بلکہ یہ حصہ جملے کا ایک جزو ہے۔ ''میرا قلم قیمتی ہے'' جملہ مکمل ہوا۔ تو معلوم ہوا کہ مرکب ناقص ہمیشہ نامکمل ہوگا۔

مرکب تام: وہ مرکب جسے سنتے ہی پورا مفہوم واضح ہوجائے جیسے ''میرا قلم کہاں ہے؟'' ''اس نے سفید کپڑا خریدا۔'' اسے جملہ تام بھی کہتے ہیں۔

مرکب ناقص کی اقسام

مرکب اضافی	مرکب توصیفی	مرکب ظرفی	مرکب امتزاجی	مرکب عددی	مرکب عطفی
دو اسم میں ایک ادھورا تعلق ، مثلاً : زاہد کی کرسی میں لفظ 'کی' تعلق ہے	وہ مرکب جو صفت و موصوف سے مل کر بنے ، مثلاً : دانا شخص، پرہیزگار عورت	وہ مرکب جو ظرف و مظروف سے مل کر بنے ، مثلاً بت کدہ ، آتش کدہ ، پاندان	جب دو اسم مل کر ایک ہی ہو جائیں ، مثلاً : اسلام آباد ، سبزی منڈی	وہ مرکب جو عدد اور معدود سے مل کر بنے ، مثلاً : چار کتابیں ، آٹھ سو روپے	وہ مرکب جو معطوف علیہ اور معطوف سے مل کر بنے ، مثلاً دین و دنیا ، کاغذ اوقلم۔ یہاں دین و دنیا کا 'و' ، کاغذ اور قلم کا 'اور' عطفی ہے۔

نوٹ: طلبا کو سات کالم بنانے اور ان پر مرکب کی اقسام کے نام لکھوا کر دیا گیا کام کروائیں۔

طلبا کو دو دو کی جوڑیوں میں کام دیں۔ مرکبات کی شناخت کروائیں۔

مرکبات: روز وشب ۔ چالیس چور ۔ لال دوپٹہ ۔ بدصورت لڑکا ۔ ایبٹ آباد۔ ہزار روپے ۔شفا خانہ ۔عزیز کی کتاب ۔ نشانِ حیدر ۔صبح وشام ۔ دین اور دنیا ۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

سبق : زندہ دلی مردہ دلی (ہدہد، صفحہ ۵۸۔۶۶)

تدریسی مقاصد :

اُردو ادب کی صنف کہانی سے آگہی فراہم کرنا، تجسیمی کردار متعارف کرانا۔

اخلاقی مقاصد :

طلبا میں مثبت سوچ اختیار کرنے کی ترغیب دینا۔

نئے الفاظ :

آفتاب	تصفیہ	جمگھٹ	چِکٹ	صلاح	ملیدہ	ملمع	نہال

۱۔ درج بالا الفاظ کے مترادف لکھیں اور ساتھی کے ساتھ کام تبدیل کریں۔ یہ دیکھیں کہ آپ دونوں کے کام میں کتنی مماثلت ہے اور کیا نئی بات معلوم ہوئی ہے۔

گفت وشنید :

۱۔ طلبا کو گروپ میں بٹھائیں اور انھیں کہیں کہ وہ اپنے بزرگوں سے سنی ہوئی کہانی گروپ میں بیان کریں۔ گروپ کی سنائی گئی کہانیوں میں سے بہترین کہانی کا انتخاب کروائیں اور اس کہانی کے مرکزی کردار، دیگر کرداروں اور کہانی کے پیغام پر کام تیار کرائیں۔ گروپ لیڈر جماعت کے سامنے اپنے گروپ کی کہانی متعارف کرائے۔

۲۔ جماعت کو سنی ہوئی کہانیوں کے خاکے بنانے کا کام دیں۔ جماعت کے تیار کردہ خاکے بورڈ پر لکھ دیے جائیں۔ طلبا کو انفرادی طور پر کسی ایک خاکے پر کہانی لکھنے کا کام دیں۔ طلبا کو اس کہانی میں نئے کرداروں کو شامل کرنے، کرداروں کا حلیہ بیان کرنے، کرداروں کے رویے پیش کرنے کی ترغیب دیں۔

۳۔ کہانیاں لکھ لی جائیں تو ایک مرتبہ پھر گروپ میں پیش کی جائیں اور ان پر ساتھی طلبا کی رائے لی جائے۔ کہانیوں میں ضروری ترمیم یا اضافہ کے بعد بہترین کہانی منتخب کی جائے۔

تجسیمی کردار :

- طلبا سے پوچھیں کہ تجسیمی کردار کیا ہوتے ہیں۔ طلبا کو بتائیں کہ جب عناصر یا اشیا انسانی کرداروں کے قالب میں خود کو ڈھال لیں اور اپنی خصوصیات کو شامل کرتے ہوئے کردار ادا کریں تو انھیں تجسیمی کردار کہا جاتا ہے۔ ادیب انھیں الفاظ کا جامہ پہنا دیتے ہیں۔ ان کے کرداروں میں جان ڈالنے کے لیے جذبات اور احساسات کو شامل کیا جاتا ہے۔ ان کی صفات کی بنیاد پر دلائل پیش کیے جاتے ہیں۔ مصور انھیں اپنے خاکوں میں پیش کرتے ہیں۔
- طلبا کو درج ذیل مثال دیں اور تجسیمی کرداروں کی وضاحت کریں۔

- ایک روز ہوا اور حرارت میں مقابلہ ہوا کہ دیکھیں دونوں میں سے کون زیادہ طاقتور ہے۔ دونوں کو ایک انسان چادر لپیٹے نظر آیا۔ دونوں نے اسے اپنی طاقت کے مظاہرے کے لیے چن لیا۔ اور طے کیا کہ جو اس کی چادر اتروا دے گا وہی طاقت ور کہلانے کا حقدار ہوگا۔ ہوا نے پہل کی اور تیز چلی ۔اس کے زور میں جتنا اضافہ ہوتا وہ آدمی اتنا ہی چادر کو اپنے گرد لپیٹتا جاتا۔ جب ہوا اپنی سب کوشش کر چکی تو حرارت نے اپنا کام شروع کر دیا۔ جوں جوں حرارت تیزی ہوتی جاتی وہ آدمی اپنی چادر کھسکاتا جاتا۔ یہاں تک کہ گرمی برداشت سے باہر ہوگئی تو اس نے چادر اتار کر پھینک دی۔ حرارت نے فاتحانہ انداز سے ہوا کی طرف دیکھا ۔ ہوا شرمندہ ہوئی اور جان گئی کہ ہر ایک میں کوئی نہ کوئی خوبی موجود ہے۔
- طلبا کو بتائیں کہ اس واقعہ میں ہوا اور حرارت تجسیمی کردار ہیں ، دونوں فطری عوامل ہیں ۔ہم انھیں دیکھ نہیں سکتے تاہم انھیں محسوس کر سکتے ہیں۔ مصنف نے ان کی خصوصیات کو انسانی قالب میں ڈھال کر بیان کیا ہے ۔

پڑھائی :

- طلبا سے کہانی کے عنوان پر بات چیت کریں اور قیاس آرائی کروائیں کہ کہانی کس کے بارے میں ہے۔
- کہانی کی تصاویر سے کرداروں کی شناخت کروائیں اور پوچھیں کہ انھوں نے کرداروں کے بارے میں اندازہ کیسے لگایا؟
- طلبا کو گروپ میں کہانی پڑھنے کا کام دیں اور کہانی کا مرکزی خیال اخذ کروائیں۔
- کہانی میں پیش کی گئی ثقافت کے بارے میں گروپ کی رائے معلوم کریں۔
- طلبا کو ورک شیٹ دیں اور انفرادی طور پر حل کروائیں۔ (طلبا کتاب کھول کر جواب دے سکتے ہیں)

مطالعہ :

- طلبا کو انفرادی طور درج ذیل سوالات کی بنیاد پر کہانی کا مطالعہ کرنے کا کام دیں۔
- کہانی کا اندازِ بیان کیسا ہے۔ بیانیہ/تخلیقی؟ مثال دیں۔
- کیا کہانی کے عنوان سے مرکزی خیال اخذ کرنے میں مدد ملتی ہے ؟
- کیا آپ کہانی کی واقعاتی ترتیب سے اتفاق کرتے /کرتی ہیں؟
- کہانی میں استعمال کیے گئے الفاظ وتراکیب اسے کیسا بنا رہے ہیں؟ بوجھل/ رواں ، مثال دیں۔
- کہانی میں بیان کردہ دونوں بوڑھی عورتوں میں سے کس کا بیان حقیقت کے قریب ہے؟ مثال دیں۔
- مطالعہ کے بعد طلبا کو گروپ میں بٹھائیں اور باری باری ہر ممبر گروپ کو اپنے جوابات سے آگاہ کرے۔

موازناتی کام:

- طلبا کی نصابی کتاب ہدہد صفحہ ۸۲ پر دیا گیا خاکہ جوڑی میں پُر کروائیں۔
- طلبا سے کہیں کہ وہ خاکے میں دیے گئے کرداروں کا موازناتی جائزہ لیں۔
- مختلف جوڑیوں کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔

تخلیقی کام:

- طلبا کو گروپ میں کسی تجسیمی کردار نگاری کا کام دیں۔
- گروپ کے کرداروں کے لیے صورتحال تیار کروائیں۔
- اس تجسیمی کردار اور صورتحال کو کہانی میں بیان کرنے کے لیے خاکہ بنوائیں۔
- گروپ کے خاکے آپس میں تبدیل کروائیں اور انھیں کہانی تحریر کرنے کا کام دیں۔
- گروپ کی لکھی ہوئی کہانیاں اصل گروپ کو واپس دلوائیں اور جائزہ لگوائیں کہ کہانی کس حد تک خاکے کے مطابق رہی۔
- کہانی کی واقعاتی ترتیب میں کیسا ربط قائم رکھا گیا؟
- کہانی کو موزوں عنوان دلوائیں۔

معلوماتی کام ...... (گروپ کا کام)

- طلبا کو دو دو کی جوڑیوں میں تقسیم کریں۔

طلبا کو اخبار یا انٹرنیٹ سے اس دن کے موسم کا حال پڑھنے کو کہیں۔

ٹریفک کے اشارے:

- طلبا سے کہیں کہ وہ ان معلومات سے مخصوص الفاظ چنیں جو اس اطلاع کے لیے اہم ہیں۔
- طلبا کو ٹریفک اشارے سے درست جواب ملانے کی مشق دیں۔ (یہاں اشکال کا استعمال ہدایات یا الفاظ کی جگہ استعمال ہو رہا ہے)۔
- طلبا کو ٹریفک کے چند اشارات دیں اور ان سے متعلق معلومات پوچھیں۔
- طلبا کو بتائیں کہ تکون شکل میں دی گئی اشکال معلومات ہیں اور دائرے میں دی گئی اشکال وغیرہ احکام ہیں۔ ان کی پابندی ضروری ہے۔

سبق: دنیا میرے آگے (ہدہد، صفحہ ۶۷۔۷۳)

تدریسی مقاصد:

اُردو ادب کی صنف سفر نامے سے متعارف کرنا اور غیر ملکی ثقافت سے سے آ گہی فراہم کرنا۔

اخلاقی مقاصد:

طلبا کو غیر ملکی ثقافت کے مثبت پہلوؤں سے آ گاہ کرنا اور مثبت سوچ اپنانے کی ترغیب دینا۔

نئے الفاظ:

پیشکش	زیرِ زمین	کریہہ	متحیّر	متعین	مافوق الفطرت	ملحقہ	ملغوبہ

ا۔ ساتھی کے ساتھ کام کریں اور مندرجہ بالا ذخیرۂ الفاظ کے مفہوم متن میں ان کے استعمال سے اخذ کریں۔ اپنا کام گروپ میں پیش کریں اور اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ کی جوڑی کا اندازہ کس حد تک درست رہا۔

گفت و شنید:

- طلبا سے پوچھیں کہ سفر نامہ کیا ہوتا ہے؟
- کیا انھوں نے کوئی سفر نامہ پڑھا ہے؟
- سفر نامہ کس مقصد کے تحت لکھا جاتا ہے؟
- کیا انھوں نے کسی معروف ادیب کا لکھا ملکی سفر نامہ پڑھا ہے؟
- کیا انھوں نے جمیل الدین عالی کا لکھا غیر ملکی سفر نامہ پڑھا ہے؟
- انھوں نے اب تک پڑھے گئے ملکی اور غیر ملکی سفر ناموں میں کیا فرق محسوس کیا؟

مطالعہ:

- جوڑی میں سفر نامے کا مطالعہ کریں۔
- مصنف نے اس سفر نامے میں الٰہ دین کے چراغ کا استعارہ کیوں استعمال کیا ہے؟
- سبق کے آخری جملے سے آپ نے کیا مطلب اخذ کیا ہے؟
- سفر نامے کے اہم نکات نوٹ کریں۔
- ہر جوڑی سے ایک ایک نکتہ معلوم کر کے بورڈ پر لکھیں۔

تحقیقی کام:

طلبا کے گروپ بنائیں :

- انھیں ملک کی معروف عمارات ، مقامات اور ثقافتی تصاویر جمع کرنے
- ان کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے
- ان تک رسائی، قیام ، خورد ونوش اور سیر تفریح کے ساتھ ثقافتی پہلو کے مدِ نظر بروشر اور پوسٹر بنانے کا کام دیں۔
- گروپ کی پیشکش جماعت اور اسکول کی اسمبلی میں کرائیں۔

گروپ کا کام:

گروپ..................جماعت ....

شرکا : ....

منتخب مقام : ....

تاریخی خصوصیات : ....

....

....

تاریخی عمارات ....

....

ثقافتی پہلو ....

....

سفری سہولتیں ....

....

سبق: چچا چھکّن (ہدہد، صفحہ ۷۴۔۷۷)

تدریسی مقاصد:

اُردو ادب میں مزاح کی اہمیت واضح کرنا۔

اخلاقی مقاصد:

طلبا میں حسِ مزاح کی صلاحیت کو پروان چڑھانا۔

نئے الفاظ:

اسباب	ٹل جانا	ڈُھنڈیا	رُخ	طعنہ	فسخ کرانا	مخاطب	ہونق

ا۔ مندرجہ بالا الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کریں اور خاکے کے مطابق کام کریں۔ خاکہ صفحہ نمبر ۱۱۶ پر دیکھیں۔

گفت وشنید:

- طلبا سے مزاح پر بات چیت کروائیں۔
- طلبا کو بتائیں کہ عام تصور یہ ہے کہ لطائف سنانا اور مضحکہ خیز حرکات وسکنات مزاح ہیں۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔
- یہ بھی درست نہیں کہ تدریس میں مزاح شامل کرنا وقت کا ضیاع ہے۔

مطالعہ:

- طلبا کو گروپ میں سبق کے خاموش مطالعہ کا کام دیں اور مزاحیہ عنصر کی شناخت کروائیں۔
- سبق کے مرکزی کردار پر بات کریں۔
- چچا چھکّن کی کن باتوں یا حرکات نے خاص تاثر پیدا کیا؟
- چچا چھکّن کے حُلیے سے مزاح کیسے نمایاں ہوتا ہے؟
- سبق سے چند مزاحیہ جملے، الفاظ وتراکیب منتخب کروائیں۔
- گروپ کو سبق میں بیان کردہ مزاحیہ واقعات میں سے کسی ایک کا خلاصہ تیار کرنے کا کام دیں۔ ہر گروپ کے کسی ایک ممبر سے گروپ کا تیار کردہ خلاصہ سنیں۔
- ان مزاحیہ واقعات کے موزوں عنوانات تجویز کروائیں۔

کردار نگاری: (گروپ کا کام)

طلبا کی کتاب سے سبق ”چچا چھکّن“ توجہ سے پڑھیے۔

- چچا چھکّن کے کردار کو آپ کیا سمجھتے ہیں۔ سنجیدہ کردار، غیر سنجیدہ کردار؟
- آپ نے یہ رائے کیوں قائم کی؟ اپنی رائے کو واضح کرنے کے لیے سبق سے وہ الفاظ، تراکیب اور جملے چنیں جو

کردار پر پورا اُترتے ہیں۔ مثلاً: ''یہاں ریل کا وقت سر پر آ گیا، انھیں ہنسی چھوٹ رہی ہے۔ کھانا کھا کر سانڈ تو بن گیا اور بستر نہیں لپیٹ سکتا۔''

- ان جملوں سے چچا چھکّن کی شخصیت کی بے چینی اور اضطراب جھلک رہا ہے۔ اسی طرح آپ جملوں کو الگ کیجیے اور اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

کردار کے جملے	کردار کی نوعیت		میری رائے
	سنجیدہ	غیر سنجیدہ	

- دو دو طلبا کا گروپ بنوا کر کام کروائیں۔
- چند صورتحال کارڈ پر لکھ کر طلبا میں تقسیم کریں۔
- طلبا سے کہیں اپنی منتخب کردہ صورتحال کے لیے کردار تجویز کریں اور اس کا حلیہ لکھیں۔
- اس کردار کو قاری کے سامنے سنجیدہ یا غیر سنجیدہ ثابت کرنے کے لیے مختصر کہانی، واقعہ یا رول پلے تحریر کریں۔
- طلبا کا کام آپس میں بدل کر بحث کروائی جائے۔

صورتحال ۱: نرگس اپنی اسکول کی ٹیم کے ساتھ دوسرے شہر کی ٹیم سے مقابلے کے لیے جانا چاہتی ہے مگر اسے گھر سے اجازت ملنی مشکل ہے۔

صورتحال ۲: نورین کا خیال ہے کہ وہ اپنی جماعت کی عمدہ نمائندگی کرسکتی ہے اگر اسے اپنی جماعت کی کرکٹ ٹیم کی قیادت کا موقع فراہم کیا جائے جبکہ نورین کے کچھ ہم جماعت اس کے خیال سے متفق نہیں ہیں۔

صورتحال ۳: گاہک کا خیال ہے کہ کھانے کا ذائقہ پہلے جیسے معیار کا نہیں جبکہ ہوٹل کی انتظامیہ عمدہ معیار قائم رکھنے پر مُصر ہے۔

صورتحال ۴: ناقص اور سڑے ہوئے مال کی فروخت کرتے ہوئے پکڑے جانے پر پھل فروش اور انتظامیہ کے عہدہ دار بحث اور مسئلے کو درگزر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

صورتحال ۵: معالج اور مریض میں دوا کے غلط استعمال اور بد پرہیزی سے پیدا ہونے والی صورتحال پر گفتگو ہو رہی ہے۔

صورتحال ۶: دو افراد اخبار میں شائع ہونے والی خبر پر غلط اطلاع فراہم کرنے اور اپنی بات منوانے کے اصرار پر زوردار بحث کر رہے ہیں۔

- طلبا کسی بھی صورتحال کا انتخاب کریں اور اسے تصویر، تحریر اور رول پلے کے ذریعے پیش کریں۔

حصہ: نظم

حمد (ہدہد، صفحہ ۸۷)

تدریسی مقاصد:

شاعری کی اہم صنف حمد سے آگاہی بہم پہنچانا۔

اخلاقی مقاصد:

طلبا میں اللہ کی شکرگزاری کے جذبات پیدا کرنا۔

نئے الفاظ:

پنہاں	جلوت	جلوہ فرما	خلوت	سِوا	عیاں	لا مکاں	محرم

ا۔ مندرجہ بالا الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کریں اور خاکے کے مطابق کام کریں۔ خاکہ صفحہ نمبر ۱۱۶ پر دیکھیں۔

گفت وشنید:

- گروپ میں کام کریں اور بتائیں کہ کسی کی پُرخلوص عنایت پر ہم اس کا شکریہ کن الفاظ میں ادا کرتے ہیں؟

ہرگروپ کے جوابات بورڈ پر لکھیں۔ مثلاً:

موقع ملنے پر ہر خدمت کو تیار، ممنون، مہربانی کے قدر دان، احسان مند، شکرگزار، گرویدہ، تابع فرمان، حُسنِ سلوک سے متاثر۔

- طلبا کو بتائیں کہ انسان کے حُسنِ سلوک سے متاثر ہو کر ہمارے دل میں جب یہ جذبات پیدا ہوتے ہیں تو ہم موقع کی تلاش میں رہتے ہیں کہ کب ہمیں موقع ملے اور ہم اس احسان کو ادا کر دیں۔ جیسے بھی ہو یہ قرض چکا دیں۔ انسان کی عموماً توقعات یہ ہوتی ہیں کہ کسی سے اچھا سلوک کرنے کا مقصد اس کو زیر بارِ احسان کرنا ہے، کوئی اپنا راستہ بنانا چاہتا ہے، کوئی کچھ دے کر کچھ لینا چاہتا ہے، کوئی دنیاوی شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے تو کوئی مادی خواہشات کی تکمیل چاہتا ہے۔ گویا انسان عموماً کسی غرض سے کسی پر احسان کرتا ہے۔ اور خال خال ایسی مثال بھی ملتی ہے جس میں انسان کی خواہش اللہ کی رضا حاصل کرنا ہوتی ہے۔ یہ درجہ یا نعمت کسی کسی کو نصیب ہوتی ہے۔
- اب ذرا غور فرمائیں اس ہستی کے بارے میں جو ہماری پیدائش سے لے کر اب تک ہم پر احسانات ہی کیے جارہی ہے تو اس کا شکر ادا کرنا ہم پر کتنا لازم ہے۔ اب ہمیں یہ سوچنا ہے کہ ہم شہنشاہوں کے شہنشاہ کی بارگاہ میں خلوصِ نیت سے کیا پیش کریں؟ جو ہم پر اتنا مہربان ہے کہ ہم پر بغیر مطلب کے عنایات کی بارش برسائے جاتا ہے، اسے ہمارے کسی صلے کی حاجت نہیں ہے کیونکہ وہ خود حاجت روا ہے۔

- طلبا میں اللہ کی شکر گزاری کے جذبات پیدا کریں ، ان نعمتوں کی قدر کریں جو اس نے ہمیں عنایت کی ہیں اور یہ کہ اس سے دوسروں کو بہرہ مند کریں۔ یعنی دوسروں کی بے لوث خدمت کریں، بیماروں کی تیمارداری کریں، مفلسوں و ناداروں کی کفالت کریں۔ علم سیکھیں اور سکھائیں ۔ اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں جس چیز سے اس نے ہمیں منع فرمایا ہے اس سے بچنے کی حتی المقدور کوشش کریں۔ انسانوں کی فلاح و بہبود اور جانوروں پر رحم جیسی سرگرمیوں میں گرم جوشی سے حصہ لیں۔

ادبی خدمات :

ادیب اور شاعر اپنی اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر اللہ کی شان میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہتے ہیں اور اپنے گرد پھیلے ہوئے کائنات کے مظاہر اور صنائع سے اس کی عظمت ، شان اور کبریائی کے جلوؤں کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں لیکن حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہیں ہوسکتا۔ اس کی بارگاہِ الٰہی کے بیان میں سمندروں کا پانی بھی سیاہی بن جائے اور اسی طرح کے اور سمندر بھی اس کی مدد کو آ جائیں تو بھی حق ادا نہیں ہوسکتا۔ انسان کی سوچ ،عقل و دانش محدود ہے ۔تاہم انسان سے جو اس کی حیثیت کے مطابق ہوسکتا ہے وہ ایک حقیر کوشش کے طور پر اُس کی نذر کرتا رہتا ہے۔ مختلف شعرا نے مختلف اندازِ بیان سے حمد تحریر کی ہے۔ شعر کی گہرائی سمجھنا اہم ہے۔ کسی نے سہل انداز اختیار کیا ہے تو کسی نے پُر پیچ۔ درسی کتاب میں امیر مینائی کی حمد شامل کی گئی ہے۔

☆ آپ اپنی پسند کی حمد جماعت میں پیش کریں اور اس کی خاص بات بتائیں۔

گفت وشنید :

- طلبا کو حمد سنائیں (تین مرتبہ) ، مناسب وقفہ دیں۔ انھیں کہیں کہ اس حمد میں شاعر نے اللہ کی جن تخلیقات کا ذکر کیا ہے ان کی فہرست بنائیں۔ طلبا کے جوابات بورڈ پر لکھیں اور ایک مرتبہ حمد پڑھ کر طلبا سے ان کے جوابات پر بات چیت کریں اور جن اشیا کو فہرست میں شامل نہیں کیا گیا آپ انھیں شامل کریں۔

حمد

اسی کے نام سے آغاز ہے اس شاہنامے کا
ہمیشہ جس کے در پر سر جھکا رہتا ہے خامے کا

اسی نے ایک حرف کُن سے پیدا کر دیا عالَم
کشاکش کی صدائے ہاؤ ہُو سے بھر دیا عالَم

نظام آسمانی ہے اسی کی حکمرانی سے
بہارِ جاودانی ہے اسی کی باغبانی سے

اسی کے نور سے پُر نور ہیں شمس و قمر ، تارے
وہی ثابت ہے جس کے گرد پھرتے ہیں یہ سیّارے

زمیں پر جلوہ آرا ہیں مظاہر اس کی قدرت کے
بچھائے ہیں اُسی داتا نے دسترخوان نعمت کے

یہ سرد و گرم ، خشک و تر، اُجالا اور تاریکی
نظر آتی ہے سب میں شان اسی اِک ذاتِ باری کی

وہی ہے کائنات اور اس کی مخلوقات کا خالق
نباتات و جمادات و حیوانات کا خالق

بشر کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا جس نے
محمد مصطفیٰ ﷺ کے نام پر شیدا کیا جس نے

حفیظؔ جالندھری

- طلبا کو حمد کے چند اشعار تشریح کے لیے دیں۔

نعت (ہدہد، صفحہ ۸۸-۸۹)

تدریسی مقاصد:

شاعری کی اہم صنف نعت سے آگہی فراہم کرنا۔

اخلاقی مقاصد:

طلبا کو اسوۂ حسنہ پر عمل کی ترغیب دینا۔

نئے الفاظ:

داعی	دشت	جبل	مبدہ	منتہا	ملجا	ماویٰ	ہادی

۱۔ مندرجہ بالا ذخیرۂ الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں اور ان کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

گفت وشنید:

- طلبا سے حضرت محمد ﷺ کی شخصیت کے بارے میں سوال کریں۔ آپ ﷺ کا لوگوں سے سلوک، بچّوں سے سلوک، بیماروں کی تیمارداری، گھر والوں سے سلوک، آپ ﷺ کا اخلاق، دیانت داری، صداقت کی مثالیں دیں۔ طلبا کو ایک ایک موضوع دیں اور اس پر تحقیقی کام کروائیں۔

پڑھائی/مطالعہ:

- طلبا کو جوڑی میں نعت رسولِ مقبول ﷺ پڑھنے کا کام دیں۔
- ہر جوڑی سے ایک ایک مسدس کی پڑھائی کروائیں۔ ایک طالبعلم/ طالبہ پڑھے اور دوسرا/ دوسری اس کا مفہوم بیان کرے۔
- طلبا سے پوچھیں کہ سزا و جزا اور دشت وجبل سے وہ کیا سمجھے ہیں۔ آپ ان کے مفہوم بتائیں۔ جرم کی سزا اور نیکی کا بدلہ دیا جاتا ہے۔ جنگل اور پہاڑ یہ ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ قواعد کے مطابق مرکب الفاظ ہیں۔ موقع کی مناسبت سے اشعار کے حوالے شامل کریں۔ مثلاً علامہ اقبال کا شعر سنائیں:

ے دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

- تجلیاتِ حضرت محمد ﷺ پر مبنی ورک شیٹ حل کروائیں۔
- تفہیم کی ورک شیٹ حل کروائیں۔

مضمون نویسی :

- طلبا کو اردو اخبارات میں شائع خبروں سے معاشرتی مسائل اخذ کرنے ،ان کی وجوہ تلاش کرنے اور تدارک کی تجاویز کا کام دیں۔طلبا خبروں کے تراشے جماعت میں لائیں۔
- طلبا کے گروپ بنائیں اور انھیں کہیں کہ ان معاشرتی مسائل کے حل کے لیے ہمیں نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی زندگی سے کیا مثالیں ملتی ہیں۔ احادیث نبوی سے حوالے تلاش کروائیں۔
- گروپ میں مضمون کا خاکہ بنوائیں۔
- اب طلبا کو انفرادی طور پر موضوع 'ہم اور ہمارا معاشرہ' پر مضمون لکھنے کا کام دیں۔مضمون ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل ہو۔

میرا گھر (ہدہد، صفحہ ۹۰۔۹۱)

تدریسی مقاصد:

شاعری کی ایک صنف مثنوی سے آگہی فراہم کرنا۔

اخلاقی مقاصد:

طلبا کو ناموافق حالات کا مقابلہ کرنے کی ترغیب دینا۔

نئے الفاظ:

ایوان	بام و در	پامال	تاریک و تیرہ	راحت	زنداں	کھنڈر	ہزار پا

- طلبا کو جوڑی میں مندرجہ بالا الفاظ کے مفہوم مثنوی میں ان کے استعمال سے اخذ کرنے کا کام دیں۔

گفت وشنید:

- طلبا کو گروپ میں بٹھائیں اور پرچی پر لکھے اشعار دیں۔ انھیں اس شعر سے موضوع اور مرکزی خیال سمجھنے کا کام دیں۔

۱۔ کرنے لگا فلک زرِ انجم نثارِ صبح — سرگرمِ ذکرِ حق ہوئے طاعت گزارِ صبح
۲۔ ہے جن کنے مہیا پکّا پکایا کھانا — ان کو پلنگ پہ بیٹھے جھڑیوں کا حظ اُڑانا
۳۔ رعیت تھی آسودہ و بے خطر — نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر
۴۔ قرآن ہے شاہد کہ خدا حسن سے خوش ہے — کس حسن سے یہ بھی سنو حسن عمل سے
۵۔ رنج سے خوگر ہو انسان تو مٹ جاتا ہے رنج — مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہوگئیں
۶۔ اسی سے دور رہا اصل مدعا جو تھا — گئی یہ عمرِ عزیز آہ! رائیگاں میری

مرکزی خیال: مفہوم:

مرکزی خیال	مفہوم
۱۔ صبح کے وقت اللہ کی تسبیح کرنا	شاعر کہتا ہے کہ آسمان بھی صبح کو خوش آمدید کہتا ہے اور اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے تارے اس پر نچھاور کر دیتا ہے۔ صبح سویرے تمام عالم بیدار ہو جاتا ہے اور تمام نفوس تاریکی چھٹنے کے بعد صبح نمودار ہونے پر اللہ کے شکر گزار ہوتے ہیں اور اس کی حمد وثنا میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

۲۔	برسات کا لطف اٹھانا	آسودہ حال لوگوں کو معاش کی فکر نہیں ہوتی۔ وہ گھر میں بیٹھے بٹھائے برسات کے موسم کا لطف اُٹھا سکتے ہیں۔
۳۔	انصاف پسند بادشاہ کا دور	اچھے حکمرانوں کی نشانی ہے کہ ان کے عوام خوشحال ہوتے ہیں۔ ملک میں امن و امان کی وجہ سے ان کو اپنی جان و مال کی حفاظت کی پروا نہیں ہوتی، نہ انھیں چوری کا ڈر ہوتا ہے نہ غربت کی فکر دامن گیر رہتی ہے۔
۴۔	اللہ تعالیٰ اچھے عمل کو پسند فرماتا ہے	شاعر کہتا ہے قرآن بھی اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی اچھے کام کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔
۵۔	انسان حالات سے سمجھوتہ کر لیتا ہے	شاعر کہتا ہے اگر انسان رنج وغم برداشت کرنے کا عادی ہو جائے تو اس میں مشکلات کا مقابلہ کرنے کی ہمت پیدا ہو جاتی ہے۔
۶۔	زندگی کا اصل مقصد حاصل نہ کرنا	شاعر دنیاوی آسائشوں میں الجھ کر رہنے پر افسوس کر رہا ہے کہ اس نے اپنی زندگی کے اصل مقصد یعنی اللہ کی رضا حاصل کرنے پر توجہ نہ دی۔ اس غفلت پر وہ افسوس کر رہا ہے کہ ساری عمر بے مقصد بھاگ دوڑ میں ضائع کر دی ہے۔

پڑھائی/مطالعہ:

- طلبا کو گروپ میں میر تقی میؔر کا کلام پڑھنے کا کام دیں اور انھیں کہیں کہ وہ اس میں بیان کی گئی مشکلات کی فہرست بنائیں۔
- طلبا سے پوچھیں ننگِ خلق اور خوابِ راحت سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
- انھیں بتائیں کسی چیز کی برائی کرنی ہو تو اس کے لیے لفظ ننگ استعمال ہوتا ہے۔خلق، انسان کو کہتے ہیں گویا انسانوں میں سب سے بُرا، خواب سے مراد یہاں نیند کے مزے لینا ہے اور راحت آرام وسکون کو کہتے ہیں گویا آرام و سکون کی نیند۔شاعر نے اسے میلوں دور بتایا ہے یعنی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔
- نظم سے قافیہ اور ردیف شناخت کروائیں۔طلبا کو بتائیں کہ
  - قافیہ: شعر کی ردیف سے پہلا لفظ: زنداں۔ جاں، ڈالا۔ نکالا، پھوٹے۔ چھوٹے، گھر۔ در
  - ردیف: شعر کا آخری لفظ: حال۔ پامال، چاک ۔ خاک، ایواں ۔مکاں، سیاہ۔ نگاہ، پھرے۔ گرے، اوس۔ کوس۔
- طلبا کو ورک شیٹ پر دی گئی مثنوی کا مطالعہ کروائیں اور دونوں کا تقابلی جائزہ کروائیں۔

لکھائی/تحریر:

شاعرانہ کلام کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھوائیں۔

- ایک ہی موسم کے دو پہلو آپ نے پڑھے۔ دونوں کا مختلف اندازِ بیان ان کے تجربات و مشاہدات کی وجہ سے ہے۔ اسی طرح آپ کسی ایک موسم کا انتخاب کریں اور دو مختلف نکتہ نظر کو ذہن میں رکھ کر مضمون تحریر کریں۔
- مضمون کا خاکہ بنائیں۔
- مضمون کا ساتھی سے جائزہ لگوائیں۔ ساتھی کی تجاویز پر ترمیم یا اضافہ کروائیں۔
- مضمون خوش خط لکھوائیں اور چند منتخب مضامین جماعت کے سافٹ بورڈ پر لگوائیں۔

قواعد کا کام:

علاماتِ اوقاف:

شعرا نے علامات اوقاف کو اپنے اشعار میں انتہائی خوبی سے استعمال کیا ہے جس سے شعر کی معنویت اور حسن میں اضافہ ہو گیا ہے:

ؔ زیرِ زمیں سے آتا ہے جو گل ، سو ، زربکف
قاروں نے راستہ میں لٹایا خزانہ ، کیا؟

ؔ غالبِؔ خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں
رویئے زار زار کیا، کیجیے ’ ہائے ہائے! ‘کیوں؟

ؔ بھلا ، تردّدِ بے جا سے ، ان میں کیا حاصل؟
اُٹھا چکے ہیں زمیندار ، جن زمینوں کو!

- اشعار کے فلیش کارڈ بنائیں یا بورڈ پر لکھیں اور طلبا سے علامات شناخت کرائیں۔

جاڑا اور گرمی (ہدہد، صفحہ ۹۲۔۹۳)

تدریسی مقاصد:

شاعری کی ایک صنف نظم سے آگہی فراہم کرنا۔

اخلاقی مقاصد:

طلبا کو غرور سے بچنے کی ترغیب دینا۔

نئے الفاظ:

بخیل	خودستائی	دراز	خُرّمی	ظہور	غبار	فیض	کدورت

ا۔ ساتھی کے ساتھ کام کریں اور مندرجہ بالا الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں۔ نیز بتائیں کہ قواعد کی رُو سے یہ کیا ہیں؟

گفت وشنید:

چار چار طلبا کے گروپ بنائیں اور انھیں مکالمہ پڑھنے اور اس پر بات چیت کا کام دیں۔ ہر گروپ سے مکالمے پر ان کی رائے لیں۔ اسی مکالمے کو دوسرے موسم کے تناظر میں تیار کرائیں اور جماعت میں پیش کروائیں۔

عالی: کتنا خوشگوار موسم ہے۔ آہا، لطف آ گیا آج تو۔

نبیلہ: دیکھو تو آسمان پر کتنے گہرے بادل چھا گئے ہیں۔

عمر: اور ہوا بھی ٹھنڈی ہو گئی ہے۔

عاصمہ: (کچھ سوچتے ہوئے) موسم تو واقعی بڑا سہانا ہو رہا ہے، لیکن آج تو اسے یونہی رہنا چاہیے۔

عالی: وہ کیوں؟

عاصمہ: تم بھول گئے شاید۔ بھئی آج یومِ والدین کا پروگرام ہو رہا ہے۔

نبیلہ: تو کیا ہوا؟ پروگرام سے موسم کا کیا تعلق؟ یوں بھی ہمارا پروگرام تو شام کو ہو گا۔

عمر: میں سمجھ گیا، عاصمہ کیا کہنا چاہ رہی ہے۔ بھئی ہمارا پروگرام کھلے آسمان تلے جو ہو رہا ہے۔ اگر موسم جوں کا توں رہا تب تو ٹھیک ہے۔ ورنہ ......

عالی: ورنہ کیا؟

عاصمہ: پروگرام خراب ہو جائے گا، ہوسکتا ہے ملتوی ہو جائے۔ پھر نہ جانے کب ہو؟ بس دعا کرو کہ بارش نہ ہو۔

نبیلہ: ذرا سا چھینٹا پڑ جائے تو حرج ہی کیا ہے؟ دو دن پہلے اتنی سخت تپش تھی کہ ......

عالی: لیکن بات عاصمہ کی بھی ٹھیک ہے۔ اگر واقعی بارش ہوگئی تو سارا پروگرام دھرا کا دھرا رہ جائے گا۔

عمر: اور کیا۔

عاصمہ: کیوں نا محکمۂ موسمیات سے معلوم کریں؟

عالی: بہت خوب۔ یہ بات کی نا۔ بس میں ابھی آیا معلوم کر کے۔

عمر: عاصمہ، واقعی تم نے خوب سوچا۔ پروگرام سے پہلے محکمۂ موسمیات سے اطلاع مل جائے تو کتنا اچھا ہوگا۔

عالی: لیجیے جناب۔ سنیے خوشخبری۔ آج دوپہر تک پڑے گا ہلکا چھینٹا اور کل برسے گی رم جھم بارش۔

عاصمہ: یہ بات ہوئی نا۔ یعنی اب نہ کوئی کھٹکا نہ کوئی ڈر۔

نبیلہ: آؤ چل کر دیکھیں کہ پروگرام کی تیاری کہاں تک پہنچی۔

شعر کی وضاحت:

آپ اپنے منھ میاں مٹھو نہ بن
خود ستائی عیب ہے او خود ستا

۱۔ شعر میں دیے گئے محاورے کو سمجھیں۔ نظم سے اس کا تعلق کیا ہے، کس کردار کے بارے میں ہے اور کیوں کہا گیا ہے۔

۲۔ دوسرے مصرعے پر غور کریں کیا نصیحت کی جا رہی ہے اور کیوں کی جا رہی ہے۔

- اب ان دونوں مصرعوں کو باہم ملا کر دیکھیں۔ یہ دیکھیے کہ آپ کی تشریح کا آغاز کس مصرعے سے زیادہ متاثر کن ثابت ہوگا۔ اپنے بیان کا آغاز عمدگی سے کریں۔ تشریح مکمل ہو جائے تو اپنے ساتھی کو دکھائیں۔ جہاں الفاظ کی تکرار دیکھیں وہاں مترادف لکھیں اور تراکیب استعمال کر کے وضاحت کی جا سکتی ہو تو اضافہ کر لیں۔

تخلیقی کام ...... (گروپ کا کام)

- جاڑا اور گرمی ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ اسی طرح دن اور رات ، امن اور جنگ ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔ علامہ اقبال کی مشہور نظم پہاڑ اور گلہری چھوٹی اور بڑی چیز کے اوصاف بیان کرتی ہے۔ اسی طرح ملمع کی انگوٹھی کھوٹے اور کھرے کا فرق بتاتی ہے۔
- طلبا سے مندرجہ بالا نظمیں تلاش کرنے کو کہیں یا اسی طرز کی نظمیں منتخب کریں۔ طلبا کی رہنمائی کے لیے انھیں اسمٰعیل میرٹھی ، حالؔی ، نظیؔر اکبر آبادی اور علامہ اقبال کی منظوم کتب اسکول لائبریری سے لینے کی ترغیب دیں۔
- اکتسابی کام۔ طلبا کی منتخب نظمیں جماعت میں سنی جائیں اور کام کے لیے چُنی جائیں۔
- مختلف نظمیں طلبا کے گروپ میں دی جائیں۔ ہر گروپ کو ہدایات دیں۔

  (i) اپنی نظم کے شاعر کا نام اور نظم کا عنوان لکھیں۔

  (ii) نظم کس سے متعلق ہے؟

(iii) نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟
(iv) نظم کا خلاصہ کیا ہو سکتا ہے؟
(v) گروپ کا پسندیدہ شعر کون سا ہے؟
(vi) اس شعر کی وضاحت/تشریح کیا ہوگی؟
(vii) ہر گروپ اپنا کام مکمل کر لے اور باری باری گروپ کا ہر فرد اپنے حصے کا کام جماعت میں سنائے۔
(viii) اپنی نظم کا 'رول پلے' منظوم انداز میں تیار کریں اور جماعت میں پیش کریں۔

ملّی نغمہ : اے ارضِ وطن (ہدہد، صفحہ ۹۴-۹۵)

تدریسی مقاصد :

شاعری کی ایک صنف ملّی نغمہ سے آگہی فراہم کرنا۔

اخلاقی مقاصد :

طلبا کو وطن سے محبت کی ترغیب دینا۔

نئے الفاظ:

آبا	پربت	زرخیز	حاصل	ساحل	سندربن	شمشیر	گل ریز

ا۔ مندرجہ بالا الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کروائیں۔

گفت وشنید :

کردار سازی :

معروف قومی و علاقائی شخصیات کے بارے میں تحقیق کروائیں۔ ان کے لباس ، اخلاق و آداب اور خدمات پر تعارف تیار کروائیں۔ طلبا ان کا روپ دھار کر جماعت آئیں اور جماعت کے سامنے ایک دوسرے کا تعارف پیش کریں۔ مثلاً:

قائد اعظم :

”آپ سے ملیے ! آپ ہمارے محسن ہیں، بانیٔ پاکستان ہیں، آپ کا نام تو محمد علی جناح ہے لیکن قوم نے آپ کو قائداعظم کا خطاب دیا ہے کیونکہ آپ نے رات دن ایک کر کے ہمارے لیے ایک آزاد وطن حاصل کیا۔ آپ دنیا کے مانے ہوئے بیرسٹر ہیں اور پاکستان کے پہلے گورنر جنرل رہے ہیں۔“

دیگر قومی شخصیات:

علّامہ اقبال، لیاقت علی خان، فاطمہ جناح ، عبدالرب نشتر ،محسن الملک ،صوفی تبسّم ، حفیظ جالندھری ، جہانگیر خان ، عبد السّتار ایدھی۔

قومی شخصیات کے ساتھ ایک دن :

یومِ پاکستان یا کسی قومی تقریب یا اسکول کے کسی خاص فنکشن پر طلبا یہ روپ دھار کر شخصیات کی خدمات کو زندہ کر سکتے ہیں۔

تحقیقی کام:

- طلبا کے گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو پرچیوں پر لکھے ہوئے چند الفاظ دیں جو پاکستانی ثقافت کی عکاسی کرتے ہوں۔طلبا کو وطن کے مخصوص الفاظ سے آگاہ کریں۔
- علاقے سے مربوط کر کے علاقے کی خصوصیات تلاش کرنے کا کام دیں۔مثلاً :

ثقافت: دست کاری، قہوہ، مہمان نوازی، گرد، بھنگڑا، الغوزہ، ظروف سازی، چپلی کباب، نہاری، پائے، اجرک، بانسری، فٹبال، لسّی، پیڑے، شال، چوپال

وطن کے علاقے:

ملتان، پشاور، پنجاب، بلوچستان، سندھ، سیالکوٹ، کراچی، گجرات، کشمیر، خیبر پختونخوا

پیشکش:

- ہر گروپ اپنے منتخب کردہ علاقے کا دلچسپ تعارف تیار کرے۔ استقبالیہ جملے اور دعائیہ کلمات یا مخصوص لب ولہجہ یا موسیقی سے اسے دلکش بنائے اور جماعت میں پیش کرے۔طلبا کو اس کام کے لیے ایک ہفتہ دیں۔

قواعد کا کام: تشبیہ

- طلبا کو تشبیہات کی سمجھ اور استعمال پر کام کروائیں۔ انھیں بتائیں کہ جب ایک چیز کی خصوصیت کو دوسری چیز کی مانند قرار دیا جائے تو اسے تشبیہ دینا کہتے ہیں۔ مثلاً ماں بچّے کو چاند سے ملاتی ہے تو وہ اسے چاند کی خوبصورتی کی مانند قرار دیتی ہے۔مشق کے لیے درج ذیل جملوں سے تشبیہ دینے والے عنصر کی شناخت کروایئے۔
- اس کا کمرہ آئینے کی طرح چمک رہا ہے۔ وہ تیر کی سی تیزی سے لپکا اور بس میں سوار ہوگیا۔
- نظم سے تشبیہات تلاش کروائیں۔

تفہیمی کام/تخلیقی کام ...... (انفرادی کام)

- شاعر نظم میں کن سے مخاطب ہے اور کیا پیغام دے رہا ہے۔
- آپ کے ذہن میں شاعر کا کیا تصور پیدا ہوا اپنے تصور کی تائید کے لیے اسکول کی لائبریری سے شاعر کے ’’حالات زندگی‘‘ اور ’’کام‘‘ پر معلومات اکٹھی کریں۔
- اپنی جمع کردہ معلومات اور نظم کو سامنے رکھتے ہوئے شاعر کی شخصیت نگاری کریں۔

اضافی کام:

نظم کیسے لکھی جائے؟

- نظم لکھنے سے پہلے یہ سوچ لیں کہ وہ کس چیز سے متعلق ہے۔
- اس چیز سے متعلق خاص باتیں لکھ لیں۔ وہ چیز دیکھنے میں کیسی ہے۔ رنگ ، عادت اور کوئی خصوصیت کیا ہے۔ آپ اس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ اپنے خیالات لکھ لیں۔ضروری کاٹ چھانٹ کر لیں۔
- ان معلومات سے مناسبت رکھنے والے ہم قافیہ الفاظ کی فہرست بنائیں۔
- اب ان خصوصیات کو ہم قافیہ الفاظ کی مدد سے شعر کے انداز میں لکھیں۔
- اپنی نظم پر اپنے ساتھی سے مشورہ کریں۔
- اپنی نظم اصلاح کے لیے استاد کو دکھائیں۔
- اب اپنی نظم صاف اور خوش خط لکھیں اور کلاس میں پیش کریں۔

نوٹ: کوشش کریں کہ نظم ہلکی پھلکی ہو مشکل الفاظ استعمال نہ کریں۔
نظم میں وزن قائم کرنے کے لیے ہم قافیہ الفاظ استعمال کرنے چاہئیں۔

نمونے کی نظم:

چاند

چاند تو ہی مجھے بتا دے
تیرے سینے پہ داغ کیسے ہیں؟
نور کی اس حسین وادی میں
یہ سیاہی کے باغ کیسے ہیں

(پروین سیّد)

- شاعرہ نے دوسرے اور چوتھے شعر میں داغ اور باغ سے وزن قائم کیا۔ ایک ہی جیسے الفاظ کے وزن پر بھی شعر کہے جا سکتے ہیں۔ مثلاً وقت:

چپکے چپکے آئے وقت چپکے چپکے جائے وقت
ماضی حال اور مستقبل اپنے ساتھ ہی لائے وقت

- یہاں آئے وقت ، جائے وقت اور لائے وقت ایک لفظ کے ساتھ آ رہا ہے۔ طلبا کو اپنی پسند کے مطابق چیزوں کو منتخب کر کے اشعار لکھنے کی مشق دیں۔ طلبا اپنے پالتو جانور / عادت پر اشعار لکھیں تو انھیں مدد دیں۔ طلبا کے لیے کام کا آغاز سہل انداز سے کروائیں۔ اشعار کی تعداد کے بجائے خیال کی تشکیل پر زور دیں۔

جزو دوم

گفت وشنید، پڑھائی، لکھائی

تدریسی مقاصد:

اُردو زبان کی بنیادی صلاحیتوں کی جداگانہ طور پر مشق فراہم کرنا۔
اسباق میں تجویز کردہ صلاحیتوں کو تقویت دینا۔

گفت وشنید:

- اس صلاحیت کو روز کا معمول بنانے کے لیے ایک ایسا موضوع / سوال / رائے / تصور / سوچ میں سے کسی ایک پہلو پر جوڑی یا گروپ میں کام دیا جاتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد تمام طلبا کو یکساں بات چیت / اظہار خیال کا موقع فراہم کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ بااعتماد ہوں اور اپنے خیالات کو یکجا کرسکیں اور بیان کو منظّم کرسکیں ذخیرۂ الفاظ اور معلومات میں اضافہ بیان کی درستگی اور تحریر میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔
- گفت وشنید کے لیے ۵ منٹ کافی ہیں۔ گفت وشنید کے اہداف رہنمائے اساتذہ میں شامل کیے جارہے ہیں۔ اپنے موضوع کے مطابق استعمال کریں۔

نوٹ: یہ سمجھ لینا چاہیے کہ گفت وشنید اور سبق کے بارے میں گزشتہ معلومات جاننے کی گفتگو دو الگ الگ چیزیں ہیں۔

پڑھائی / مطالعہ:

- ابتدائی جماعتوں اور ثانوی جماعتوں میں پڑھائی کے مقاصد ایک سے نہیں رہتے۔ ثانوی جماعت میں مطالعہ بھی شامل ہوجاتا ہے اور اس کے ساتھ کئی اور مقاصد بھی شامل تدریس ہوجاتے ہیں۔ یہ ایک سرگرمی ہے جس کے تحت معلومات حاصل کرنے کے علاوہ مختلف طرزِ تحریر سے واقف ہونے اور ادب پر تنقید کرنے کا کام لیا جاتا ہے۔ مثلاً

۱۔ زبان میں مہارت حاصل کرنا (الفاظ و جملے کی ساخت سمجھنا)
۲۔ ربط وضبط سمجھنا (جملوں کے باہمی تعلق کو سمجھنا اور یہ جاننا کہ جملے ایک دوسرے سے کس طرح مربوط ہوتے ہیں)
۳۔ زبان کی مختلف اصناف کو سمجھنا (کہانی، ڈرامے، مضمون، شاعری کا فرق سمجھنا)
۴۔ تفہیمی صلاحیت پیدا ہونا (مختلف النوع تحریر میں دی گئی معلومات اور ان کے مقاصد کو سمجھنا)
۵۔ قیاس کرنا (قبل از پڑھائی عنوان، شہ سرخی، سرخی اور تصاویر کی مدد سے اندازہ لگانا کہ کیا بتایا گیا ہے)
۶۔ پیش گوئی کرنا (دیے گئے مواد کے ربط وضبط، ذخیرۂ الفاظ، معلومات اور مصنف کے طرزِ تحریر سے آئندہ پیش آنے والے واقعات کے بارے میں اپنا اندازہ پیش کرنا)

۷۔ سرسری جائزہ لینا (مواد کی تفصیل میں جائے بغیر مرکزی خیال، مواد کی نوعیت، پیش گوئی کی تصدیق، تردید یا وضاحت اخذ کرنا)

۸۔ مفروضہ قائم کرنا (مضمون کے بارے میں گزشتہ معلومات اور عبارت میں دیے گئے تصورات کی مدد سے مفہوم جانے بغیر مفروضہ پیش کرنا)

۹۔ (مضمون کے بارے میں گزشتہ معلومات اور تصورات کو استعمال کرتے ہوئے عبارت/ اقتباس/ شعر کی تشریح کرنا/ تفصیل بیان کرنا)

۱۰۔ تلخیص کرنا (دیے گئے مواد میں سے اہم نکات/ واقعات کی ترتیب کو پیش نظر رکھتے ہوئے معلومات کو مختصر کر کے بیان کرنا۔

لکھائی:

ابتدائی جماعت میں لکھائی کا آغاز حروف سے ہوتا ہے تاہم پرائمری مدارج سے ہوتے ہوئے ثانوی مدارج میں اس صلاحیت میں نمایاں تبدیلیاں رونما ہو جاتی ہیں یا یہ کہنا چاہیے کہ لکھنے کی مشق جاری رکھتے ہوئے ہم ہر روز ایک نئی صلاحیت سیکھتے جاتے ہیں۔ لکھائی کا باقاعدہ آغاز جملے سے ہوتا ہے۔ ہم پڑھائی کے دوران جائزہ لیتے آئے ہیں کہ ایک جملہ دوسرے سے کیسے باہم مربوط ہوتا جاتا ہے۔ مصنف اپنے خیالات/ تصورات/ معلومات کو کس کس انداز سے پیش کرتا ہے۔ یہی انداز لکھائی کی صلاحیت ہوتے ہیں، مثلاً

۱۔ جملے کی بناوٹ (جملہ سادہ، مرکب، پیچیدہ اور ذو معنی ہونا)

۲۔ ربط وضبط: (جملوں کے مابین باہمی تعلق کا ہونا)

۳۔ پیراگراف: (تحریر کو ہلکا، دلچسپ، دلکش اور عام فہم بنانا)

۴۔ کہانی: (گزشتہ تجربات، واقعات/ مسئلہ اور اس کا حل بیان کرنا جس میں اخلاقی پہلو بھی شامل ہو)

۵۔ مکالمہ لکھنا: (دو یا دو سے زائد افراد کی بات چیت کو منطقی نتیجے تک پہنچایا یا کہانی کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال ہوتا ہے)

۶۔ ڈراما لکھنا: (کسی تصور/ خیال کو کردار، منظر اور واقعاتی ترتیب سے تحریر کرنا)

۷۔ مضمون لکھنا: (کسی موضوع کے تحت اپنے خیالات اور معلومات کو ربط وضبط، تسلسل، روانی کے ساتھ منظّم انداز/ تمہید، نفسِ مضمون اور اختتام کو ملحوظ رکھتے ہوئے تحریر کرنا)

۸۔ تقریر لکھنا: (موضوع کے حق میں یا مخالفت میں دلائل سے اپنی بات ثابت کرنا)

۹۔ رپورٹ لکھنا: (کسی واقعے/ حادثے کی واقعاتی ترتیب کو/ کون، کب، کہاں، کیسے اور کیوں جیسے سوالات ذہن میں رکھتے ہوئے تحریر کرنا)

۱۰۔ سفر نامہ لکھنا: (ملکی اور غیر ملکی سیاحت کا حال/ دوران سفر پیش آئے واقعات، معلومات قاری تک پہنچانا)

۱۱۔ پیغام رسانی: (مختلف النوع تحریر/ خط، درخواست، رسید، دعوت نامہ، تہنیت نامہ، کے ذریعے پیغام/ حالات/ اطلاعات فراہم کرنا)

۱۲۔ تلخیص کرنا: (واقعات و حالات کو ترتیب متاثر کیے بغیر مختصراً تحریر کرنا)

۱۳۔ تنقید کرنا: (کسی مواد/تحریر پر ادیب کے اسلوب اور مقاصد کو سمجھتے ہوئے اپنی رائے شامل کرنا)

۱۴۔ نظم لکھنا: (ایک آہنگ اور لے کو ذہن میں رکھتے ہوئے وزن/ قافیہ کے تحت شعر لکھنا)

نوٹ: گفت وشنید، پڑھائی اور لکھائی کی مشق کے لیے رہنمائے اساتذہ میں اہداف دیے جا رہے ہیں جو مدارج کے تحت آگے بڑھیں گے۔

جزو دوم کی صلاحیتوں کو سبق کی مزید مشق یا الگ سے شاملِ تدریس کیا جا سکتا ہے۔ جسے ہم نے سبق کی منصوبہ بندی کے نمونے میں پیش کیا ہے۔ (دیکھیے صفحہ ۱۱۷)

پراجیکٹ

خبر ۱:

اس وقت سب سے آسان اور جلدی بننے والا صرف کالاباغ ڈیم ہے

غازی بروتھا ڈیم کے فائدے نہ ہونے کے برابر ہیں، کالاباغ ڈیم سے تین گنا زیادہ بجلی حاصل ہوگی، دریائے سندھ میں سیلاب کی صورت میں نقصان کا خدشہ بھی نہیں رہے گا

خدشہ ہے کہ اس سال گرمیوں میں ریکارڈ لوڈ شیڈنگ ہوگی جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملے گی، واپڈا کے سابق چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ر) زاہد علی اکبر کی جنگ سے بات چیت

لاہور (نامہ نگار) جب تک پانی کا ذخیرہ کرنے کے لیے کالا باغ ڈیم سمیت مزید ڈیم نہیں بنائے جاتے پانی کی تقسیم کا معاہدہ صرف کاغذ کا ایک ٹکڑا ہے جس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ واپڈا کے سابق چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) زاہد علی اکبر نے ہمارے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت توانائی سے زیادہ ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کی خوراک کی ضروریات پوری کرنے کے لیے مزید ڈیم بنانے کی ضرورت ہے۔ اس وقت سب سے آسان اور جلدی بننے والا ڈیم کالا باغ ڈیم ہے۔ اگر کالا باغ ڈیم نہ بنا تو پھر بھاشا ڈیم یا دوسرے ڈیم بننے کے امکانات بھی بہت کم رہ جائیں گے۔ اگر ہم نے فوری طور پر مزید زمین زیر کاشت لانے کے لیے اقدامات نہ کیے اور کسانوں کو پانی نہ ملا تو ورلڈ بینک کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں پانی کی

باقی صفحہ 6 کالم 2 پر

خبر ۲:

گوجر خان کے قریب کرنٹ لگنے سے دو نوجوان ہلاک

ڈھوک نشان حیدر میں واپڈا کے عملے نے نئے تار بچھائے لیکن وہ ڈھیلے رہے

نعشیں چار گھنٹے دھوپ میں پڑی رہیں، عملہ نااہلی چھپانے میں مصروف رہا

شدید غم و غصّہ، غفلت کے مرتکب افراد کے خلاف کاروائی کا مطالبہ

گوجر خان (نمائندہ خصوصی) سوار محمد حسین شہید (نشان حیدر) کے گاؤں میں واپڈا کنسٹرکشن کے عملے کی مبیّنہ غفلت کے باعث دو نوجوان بجلی کا کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہوگئے۔ واپڈا کے عملے کو علم ہونے کے باوجود نعشیں چار گھنٹے تک دھوپ میں پڑی رہیں اور عملہ اپنی نااہلی کو چھپانے میں مصروف رہا۔ تفصیلات کے مطابق واپڈا کنسٹرکشن راولپنڈی کے اہلکاروں نے گرڈ اسٹیشن جاتلی کے قریب نئے کھمبوں پر تار بچھائے اور باقی تار زمین پر پڑے رہے۔ واپڈا اہلکاروں نے جو تار نصب کیے وہ اتنے ڈھیلے ڈھالے تھے کہ وہ نیچے سے گزرنے والی

باقی صفحہ 6 کالم 5 پر

بقیہ۔ کرنٹ

ٹرانسمشن لائن سے ٹکرا گئے اور ان میں کرنٹ دوڑ گیا دونوں افراد نیک علی اور محمد اشرف علی محنت مزدوری کے لیے وہاں سے گزرے تو بجلی نے انھیں اپنی طرف کھینچ لیا اور وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ انھوں نے غفلت کے مرتکب افراد کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

خبر ۳:

بلجیم پاکستان میں قیمتی پتھر تراشنے کے آلات تیار کرے گا

مشترکہ منصوبہ سازی کے لیے پاکستانی صنعت کاروں کو پیشکش

اسلام آباد (وقائع نگار) بلجیم نے پاکستان میں ایلومینیم اور قیمتی پتھر تیار کرنے کے شعبوں میں مشترکہ منصوبے شروع کرنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ بلجیم نے اپنی اس دلچسپی سے وزارت صنعت حکومت پاکستان کو آگاہ کر دیا ہے اور وزارت صنعت نے وفاق ایوان ہائے صنعت و

باقی صفحہ 6 کالم 8 پر

بقیہ۔ قیمتی پتھر

تجارت کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے ارکان کو اس پیشکش سے مطلع کر دیں اور اس شعبے میں دلچسپی رکھنے والے سرمایہ کار براہ راست وزارت صنعت سے رابطہ کر کے مزید تفصیلات حاصل کریں۔ پتہ چلا ہے کہ وزیر تجارت نے بلجیم کے وزیر سے حال ہی میں ملاقات کر کے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کے فروغ کے امکانات اور ممکنہ شعبوں کے بارے میں تبادلۂ خیال کیا تھا۔

خبر ۴:

راولپنڈی، اسلام آباد میں یومِ پاکستان منانے کی تیاریاں مکمل

اسلام آباد (پ ر) پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس نے یوم پاکستان کو شایان شان طریقے سے منانے کے لیے رنگا رنگ پروگرام ترتیب دیے ہیں۔ راولپنڈی اسلام آباد میں یوم پاکستان کو جوش وخروش اور قومی جذبے سے منانے کی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ یہ پروگرام 15مارچ سے 23 مارچ تک جاری رہیں گے۔ محفل غزل 15مارچ کی رات ساڑھے آٹھ بجے مقامی ہوٹل میں ہوگی۔ اس موقع

باقی صفحہ 7 کالم 3 پر

بقیہ۔ پاکستان نیشنل کونسل

پر فریدہ خانم اپنے فن کا مظاہرہ کریں گی۔ مصوری کا مقابلہ 19 مارچ کی صبح دس بجے ہوگا۔ کسی بھی کالج سے کوئی بھی طالب علم اس مقابلے میں شرکت کا اہل ہوگا۔ مقابلے میں شریک فن پاروں کی نمائش 22 مارچ کو لیاقت ہال راولپنڈی میں ہوگی۔

خبر ۵:

ترکی میں پاکستانی مصنوعات کی کھپت میں مسلسل اضافہ

ترکی کا نجی شعبہ سرگرم ہوگیا

اسلام آباد (وقائع نگار) ترکی میں پاکستانی مصنوعات کی کھپت میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بینظیر بھٹو کے دورۂ ترکی کے بعد ترکی میں پاکستانی مصنوعات کی کھپت اور مقبولیت مسلسل بڑھ رہی ہے چنانچہ ترکی کی دو فرموں نے پاکستان سے سوتی دھاگہ، ایک فرم نے ٹیکسٹائل مصنوعات، ایک فرم نے قیمتی دھاتوں کے اسکریپ، ایک فرم نے بکری کے چمڑے، ایک فرم نے ٹیکسٹائل مصنوعات فلالین سادی اور فلالین پرنٹڈ پاکستان سے درآمد کرنے کی خواہش کی ہے۔

بقیہ۔ کالاباغ ڈیم

قلت کے باعث حالات بے قابو ہونے کا اندیشہ ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ 1999ء میں کالا باغ ڈیم کے لیے ایک بار حالات سازگار ہوگئے تھے یہاں تک کہ سرحد کے تمام تکنیکی ماہرین بھی متفق ہوگئے تھے لیکن سیاسی حالات کے باعث مزید پیش رفت نہ ہوسکی۔ زاہد اکبر نے مزید کہا کہ غازی بروتھا ڈیم کے فائدے نہ ہونے کے برابر ہیں جبکہ کالا باغ ڈیم سے تین گنا زیادہ بجلی حاصل ہوگی اور دریائے سندھ میں سیلاب کی صورت میں نقصان کا خدشہ بھی نہیں رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ واپڈا کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ کسی حکومت نے اس کی طرف سنجیدگی سے توجہ نہیں دی۔ کئی ترقیاتی منصوبے حکومت کو پیش کیے مگر کسی کی اجازت نہیں ملی۔ انھوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس سال موسم گرما میں ریکارڈ لوڈ شیڈنگ ہوگی جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔

خبر ۶:

اسپورٹس

16ویں پی آئی اے چیمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ کے پروگرام کا اعلان

شرکت کرنے والی غیر ملکی ٹیمیں 13 مارچ سے لاہور پہنچنا شروع ہوجائیں گی

ٹورنامنٹ کا افتتاح 17مارچ کو پاکستان اور انگلینڈ کے میچ سے ہوگا

راولپنڈی (اسپورٹس رپورٹر) 16 ویں پی آئی اے چیمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ 7 مارچ سے نیشنل ہاکی اسٹیڈیم لاہور میں شروع ہوگا۔ شرکت کرنے والی ہالینڈ کی قومی ٹیم بھارت میں تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلنے کے بعد 13مارچ کو نئی دہلی سے لاہور ایئرپورٹ پہنچے گی جبکہ 15 ویں چیمپئنز ٹرافی کی فاتح ٹیم آسٹریلیا 14 مارچ کی شام لاہور پہنچے گی۔ اسی روز صبح اسپین کی ہاکی ٹیم بھی لاہور پہنچ رہی ہے۔ جرمنی کی ہاکی ٹیم 15مارچ کو صبح سات بجکر 45 منٹ پر براستہ کراچی فرینکفرٹ سے لاہور پہنچے گی۔ برطانیہ کی ہاکی ٹیم

باقی صفحہ 6 کالم 5 پر

بقیہ۔ ہاکی ٹورنامنٹ

لندن سے روانہ ہوکر 16مارچ کو دو بجے بعد دوپہر لاہور پہنچے گی۔ یہ چیمپئن شپ 17 سے 25 مارچ تک منعقد ہوگی۔ جس میں آسٹریلیا، پاکستان، ہالینڈ، جرمنی، اسپین اور انگلینڈ کی ٹیمیں سنگل لیگ کی بنیاد پر مقابلوں میں حصّہ لیں گی۔ ہر ٹیم کو پانچ پانچ میچز کھیلنا ہوں گے۔

خط کہانی :

- اس کہانی پر غور کریں۔
- آپ بھی اس طرح کی ایک خط کہانی لکھیں۔
- یہ خط کہانی اپنے / اپنی ساتھی کو سنائیں۔
- اب یہ خط کہانی اپنے استاد/ استانی کو دکھا کر اصلاح کرائیں۔
- اسے کسی بچّوں کے رسالے یا بچّوں کے اخباری صفحے میں اشاعت کے لیے بھیجیں۔

اشتہارات : ضرورت نہیں

- اخبار سے اپنی پسند کے کچھ اشتہار تراش لیں۔
- اب ان اشتہارات پر اپنے ساتھی سے گفتگو کریں۔
- ان اشتہارات کو ''ضرورت نہیں ہے'' کے مطابق لکھیں۔ کوشش کریں کہ آپ کی تحریر مزاحیہ ہو۔
- استاد/ استانی سے اپنے کام کی اصلاح کرائیں۔
- اسے کلاس میں سنائیں۔

اخبار کے تراشے :

اخبار کے یہ تراشے آپ کے لیے ایک نیا انداز متعارف کرا رہے ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ آپ انھیں کس انداز سے ترتیب دیتے ہیں اور کس نظریے کو اپناتے ہیں۔ خبر پڑھ کر آپ کے ذہن میں جو خیال آئے اپنے ساتھی کو بتائیں۔

خبر نمبر ١۔ کالا باغ ڈیم بننا ضروری ہے مگر ......

- ڈیم سے کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔
- لیکن اس کی تعمیر میں ایک رکاوٹ ہے۔
- علاقے کے لوگوں کو ڈیم تعمیر کرنے پر کیسے آمادہ کیا جائے؟

خبر نمبر ٢ : اپنے کام سے بے پروائی نقصان دہ ہے۔

- اس خبر کے بارے میں آپ کی کیا تجویز ہوگی؟

خبر نمبر ٣ : یہ خبر کس شعبے سے متعلق ہے؟

- آپ کی کیا رائے ہے؟ اپنے ساتھی سے گفتگو کریں۔ اس کی رائے معلوم کریں۔

خبر نمبر ٤ :اس خبر سے آپ نے کیا معنی اخذ کیے؟

- کسی ایک پروگرام کی تفصیل اپنے ساتھی کو سنائیں۔

خبر نمبر ۵ : اس خبر میں کن کن موضوعات کا ذکر کیا گیا ہے؟

- آپ کے خیال میں حکومت کو کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟

خبر نمبر ۶ : کھیل صحت کے لیے ضروری ہیں اور مقابلے ہماری صلاحیت جانچنے کا ایک موقع فراہم کرتے ہیں۔

اب یہ بتائیں؟

- اس ٹورنامنٹ میں کتنی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں؟
- یہ ٹورنامنٹ کون جیت لے گا؟ وجہ بتائیں۔

۱۔ نااہل لوگوں کے خلاف کارروائی کی جائے یا

۲۔ ان حادثات کی روک تھام کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں یا

۳۔ عام لوگوں کو حفاظتی تدابیر سے آگاہ کیا جائے۔

- اپنی تجاویز اپنے ساتھی کو بتائیں۔
- اپنے اسکول کے کسی پروگرام کی خبر تیار کریں۔
- یہ خبر اپنے استاد/ استانی کو دکھائیں۔
- اب اسے مقامی اخبار کو ارسال کر دیں۔

اخبار کے تراشے :

بیانیہ کام : (دو دو کے جوڑوں میں کام)

- اسکول، تفریح یا تقریب میں جاتے ہوئے کوئی ایسا واقعہ جس نے آپ کو متاثر کیا۔ اپنی/اپنے ساتھی کو سنائیں۔
- اپنی/اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر اس واقعہ کی خبر تیار کریں۔ خبر کو نمایاں کرنے کے لیے سرخی دیں۔
- اپنی تیار کردہ خبر کلاس میں سنائیں اور باقی طلبا کی رائے لیں۔ جہاں ضرورت سمجھیں ترمیم یا اضافہ کرلیں۔
- طلبا کے تمام کام چارٹ پیپر پر چسپاں کرکے کلاس میں سافٹ بورڈ پر آویزاں کریں، تمام طلبا کو انھیں پڑھنے کی سہولت مہیا کی جائے۔

اضافی کام :

- طلبا کو اسکول کی تقریبات یا ہفتہ وار رپورٹ پر دلچسپ خبریں تیار کرنے کو دیں۔
- طلبا کی حوصلہ افزائی کے لیے اسے عمدہ طریقے سے پیش کرنے میں مدد دیں۔
- اسکول کی تقریبات سالانہ کھیل، سالانہ تقسیم انعامات، آرٹ نمائش، بحث و مباحثہ، تقریری مقابلے اور ہفتہ کی ڈائری وغیرہ لکھ کر خبریں تیار کی جاسکتی ہیں۔

تحقیقی کام (گروپ کا کام)

بارگراف :

ہدف: گراف کے لیے اعداد اکٹھے کرنا اور گراف بنانا۔

- چار چار طلبا کے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ میں تین تین اخبار کے تراشے تقسیم کر دیں۔ طلبا کو ہدایت دیں کہ وہ فرضی اور حقیقی خبر کی شناخت کریں۔
- خبر کی نوعیت بیان کریں۔ (طلبا حادثاتی، معلوماتی، سیاسی اور جرائم پر خبریں منتخب کریں گے)۔
- ہر خبر سے موضوع کے مطابق اعداد نوٹ کریں۔ مثلاً حادثات کی ۴ خبریں معلومات کی تین وغیرہ۔
- تختۂ سیاہ پر ہر گروپ کی خبروں کی نوعیت اور تعداد لکھیں۔ مثلاً
- گروپ الف کے پاس تین خبروں میں سے دو حادثاتی اور ایک سیاسی خبر ہے۔
- گروپ ب کے پاس تین خبروں میں سے ایک معلوماتی اور دو جرائم پر مبنی ہیں۔
- گروپ ج کے پاس تین خبروں میں سے دو حادثاتی اور ایک جرائم پر مبنی ہے۔
- گروپ د کے پاس تین خبروں میں سے دو سیاسی اور ایک حادثاتی ہے۔
- معلّمہ/معلّم تختۂ سیاہ پر بارگراف بنائیں۔
- طلبا گراف کا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ کون سا مسئلہ سب سے زیادہ توجہ مانگ رہا ہے۔ مسئلہ کا حل کیا ہو سکتا ہے؟ طلبا کو اپنے دلائل تیار کرنے اور کلاس میں پیش کرنے دیں۔
- طلبا کو اپنے منتخب موضوع پر مدلل مضمون لکھنے کو کہیں۔

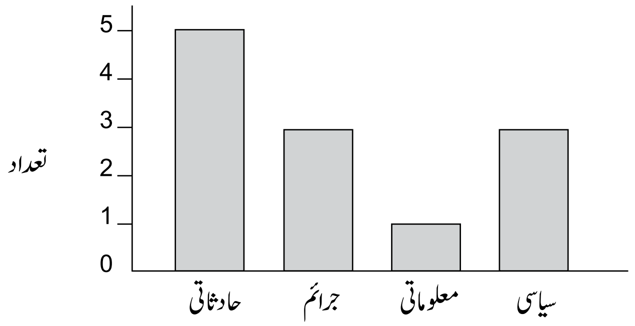

باب اوّل : مظاہرِ فطرت

برفانی تودے

تحقیقی کام :

گلیشیر کیسے بنتے ہیں؟

۱۔ برفانی علاقے کیسے وجود میں آتے ہیں؟

....

....

....

....

....

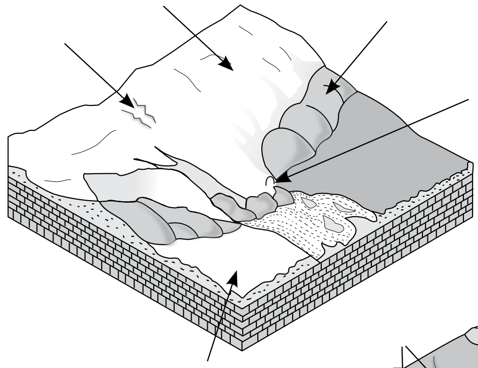

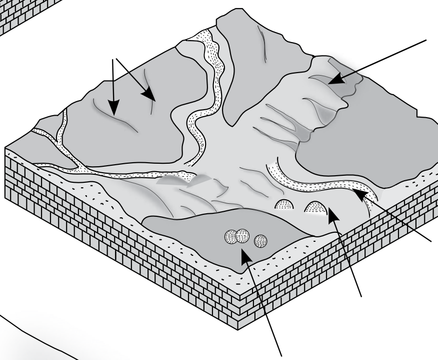

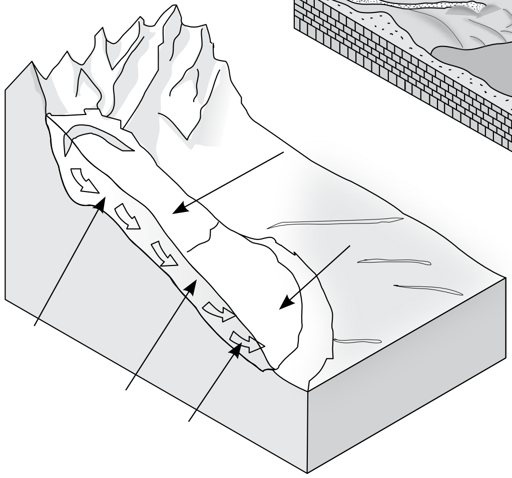

گلیشیر کی برف

اختتامی حصہ

گہری دراڑ

برفانی سرنگ

برفانی علاقہ

مٹی کی تہہ

چٹانی ملبہ

میدانی علاقہ

میدانی ملبہ

جھیلیں

اکیولمیشن زون

ابلیشن زون

اسنو اکیولمیشن

پگھلتی ہوئی پرانی برف

پگھلتی ہوئی برف

۲۔ دیے گئے خاکے کو بغور دیکھیں اور موزوں جگہ پر متعلقہ الفاظ درج کریں۔

۳۔ گلیشیر کے گھٹنے بڑھنے پر اثرانداز ہونے والے عوامل کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

....

....

....

....

....

....

آلودگی

گروپ کا کام:

طلبا کے چار چار کے گروپ بنائیں اور انھیں ورک کارڈز دیں۔ گروپ اپنے کارڈ کے مطابق اپنا تعارف جماعت سے کروائے۔ ہر گروپ کو ایک ایک صورتحال دی جائے جس کے مطابق وہ اپنا کردار ادا کرے۔ ہر گروپ باری باری اپنی صورتحال کے مطابق جماعت کے پوچھے گئے سوالات کے جوابات دے۔ مرض کی وجوہات معلوم کی جائیں اور احتیاطی تدابیر وضع کی جائیں۔

گروپ کا ورک کارڈ: **مریض اور اس کا ہمراہی** آپ کے گروپ کو جو مریض کی صورتحال دی گئی ہے، اس میں آپ کو مریض یا اس کے ہمراہی کا کردار ادا کرنا ہے۔ آپ ان معلومات کو اپنی گفتگو کا حصہ بنائیں گے جو صورتحال میں درج ہیں۔ آپ اپنے آپ کو جماعت سے متعارف کروائیں گے۔ صورتحال کے مطابق جماعت کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات خود دیں گے یا مریض سے پوچھ کر جماعت کو بتائیں گے۔ جماعت آپ کی صورتحال سے جو نتیجہ اخذ کرے گی آپ اس میں ضروری ترمیم کر سکتے ہیں۔	**گروپ کا ورک کارڈ:** **مریض** آپ کو مریض کا کردار ادا کرنا ہے اور اپنی دی گئی صورتحال کے مطابق پوچھے گئے سوالات کے خود جواب دینے ہیں یا اپنے خاندان کے کسی فرد کو اس کا جواب دینے کی پیشکش کرنی ہے۔ اگر آپ محسوس کریں کہ اپنی صورتحال میں سے کوئی اہم معلومات جماعت تک پہنچنی چاہیے اور جماعت کی طرف سے اسے شامل نہیں کیا گیا تو آپ رضاکارانہ طور پر اسے اپنی گفتگو کا حصہ بنا سکتے ہیں۔

گروپ کا ورک کارڈ : **تحریر کرنے والا** آپ کو پوچھے گئے تمام سوالات اور ان کے جوابات کا تحریری ریکارڈ رکھنا ہے، خواہ ان کے جواب مریض، اس کا ہمراہی یا خاندان کا کوئی بھی فرد دے۔ اس تحریر کا مقصد جماعت کی توجہ مرکوز رکھنا ہے اور یہ کہ انھیں اندازہ ہو جائے کہ اب تک کون سی معلومات شامل کرلی گئی ہیں، تاکہ وہ اگلے سوالات پر توجہ دیں اور مریض کے مرض کی تشخیص کرسکیں۔	گروپ کا ورک کارڈ : **جماعت کا مانیٹر** آپ کا کام جماعت میں نظم و ضبط رکھنا ہے۔ گفت و شنید کے دوران جماعت میں سوالات اور جوابات میں ایک متوازن وقفہ دینا ہے تاکہ جوابات تحریر کرنے والے کو سہولت ملے۔ ایک وقت میں ایک سوال لیں۔ جو طلبا سوال پوچھنا چاہتے ہوں وہ ہاتھ اٹھا کر اپنی خواہش کا اظہار کریں۔ جواب اتنا واضح ہو کہ ہر ایک سن سکتا ہو۔

Resource: Students for Clean air, Tucson, Arizona Department of Enviormental Quality

ابرِ کُہسار

ا۔ درج ذیل خاکے کی مدد سے تحقیق کریں اور مدلّل مضمون تحریر کریں۔

موضوع: نظامِ فطرت

خاکہ:

دنیا میں بے شمار نظامِ فطرت اپنا کام سرانجام دے رہے ہیں .... آبی چکر ان میں سے ایک ہے .... سائنسی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو .... دوسرے نظام کے تحت چلا رہا ہے .... شمسی حرارت اس کے لیے اہم .... اگر یہ اس کا ساتھ نہ دے تو .... پہاڑوں پر پڑی برف یوں ہی .... زندگی میں حرارت کا کردار .... بخارات کا بننا .... ہوا کا ہلکا ہو کر جگہ بنانا .... سبھی کچھ بادل کے لیے اہم ہے .... بادل ان جگہوں سے بغیر برسے گزر جاتا ہے جو .... بارش کا زور اس وجہ سے ہوتا ہے کیونکہ .... بادل کا برسنا ایک نعمت ہے .... یہی بارش کا پانی .... اپنے انجام کو پہنچتا ہے۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

باب دوم : عہدِ رفتہ

سرکپ

۱۔ درج ذیل پیراگراف میں مرکب اور سادہ جملے مل گئے ہیں۔ مرکب جملے شناخت کر کے نیچے دی گئی جگہ پر لکھیں۔

انسان میں اکٹھے مل جُل کر رہنے کی خاصیت موجود ہے۔ یعنی ہر شخص دل سے چاہتا ہے کہ وہ اپنے ماں باپ، بہن بھائی کے ساتھ مل کر رہے۔ اسی وجہ سے انسان نے بستیاں آباد کر لی ہیں۔ جب لوگ ایک ساتھ مل جل کر رہنے لگے تو وہ ایک دوسرے کے کام کرنے لگے۔ جولاہے اپنے علاوہ دوسروں کے لیے بھی کپڑے بُننے لگے اور موچی اوروں کے لیے جوتیاں گانٹھنے لگے۔ اب زمانہ ترقی کر گیا ہے۔ شروع شروع میں کام سیدھا سادا اور ضرورت پوری کرنے تک محدود تھا۔ لوگ رشتہ داروں کے بجائے غیروں کے زیادہ قریب ہو گئے ہیں۔ اپنی خود ساختہ تنہائی کو چھپانے کے لیے انسان نے جانوروں کو پالنا شروع کر دیا ہے اور ان کی نگہداشت کو خاندان پر ترجیح دینے لگا ہے۔ اس کی مثال یورپ کے طرزِ زندگی میں عام ملتی ہے۔ جوں جوں وقت گزرتا گیا کام میں صفائی اور نزاکت آنے لگی۔ وہاں جانوروں کے حقوق کے قوانین بھی بن رہے ہیں۔ ہمارا معاشرہ ابھی اس لعنت میں گرفتار نہیں ہے۔ ماں باپ دن رات ایک کر کے اپنے بچّے کو پالتے ہیں اور فرمانبردار بچّے جوان ہو کر اپنے ماں باپ کا بڑھاپے کا سہارا بنتے ہیں۔ اولاد اللہ کی سب سے بڑی نعمت ہے۔ انسان اب سادہ زندگی کے دائرے سے نکل گیا ہے اور عیش و آرام کی راہ پر چل نکلا ہے۔

مرکب جملے:

....

....

....

....

۲۔ دو مرکب الفاظ اور دو مرکب جملے بنائیں۔

....

....

ورک شیٹ نمبر: ۵

باب سوم: خواب

درونِ زندگی

ا۔ درج ذیل اقتباسات سے علاماتِ اوقاف چُن کر درست الفاظ کے سامنے درج کریں اور اس کے استعمال کی وضاحت کریں۔

اقتباس۔ا

مہارانی: انارکلی بیمار ہے، مہاراج! اور اس کی ماں چاہتی ہے، آپ کی اجازت ہو تو، اسے تھوڑے عرصے کے لیے تبدیلیِ آب و ہوا کے لیے کسی دوسرے شہر بھیج دیا جائے؟

اکبر: (نیم دراز ہوتے ہوئے) حکیم نے اسے دیکھا؟

مہارانی: کچھ تشخیص نہ کر سکا۔لیکن، خود انارکلی سمجھتی ہے آب و ہوا کی تبدیلی اس کے لیے مفید ہوگی۔

اکبر: (بے پروائی سے) تم کو اعتراض نہیں، تو اس کو اجازت ہے۔

اقتباس۔۲

’’وہ لوگ دروازہ کھول کیوں نہیں دیتے۔ دروازہ کھلے گا تو روشنی خود بخود اندر آجائے گی۔‘‘

’’ بہت خوب بھئی!‘‘ بزرگ ذرّے نے خوفناک قہقہہ لگایا۔’’تم انسان سے یہ توقع رکھتے ہو کہ وہ تمھاری بے تابی کا خیال کر کے دروازہ کھول دے۔ یہ تمھاری بھول ہے، تم نے انسان کو سمجھا ہی نہیں ...... اسے ہم حقیر ذرّوں کی کیا پروا ہو سکتی ہے ...... اگر تم نے اس خواہش کو دماغ سے نہ نکالا، تو ایک دن تمھارا دم گھٹ جائے گا اور تم مر جاؤ گے!‘‘

	علامات	استعمال
استعجابیہ		
استفہامیہ		
حذف		
وقف		

	علامات	استعمال
واوین		
ختمہ		
وقفہ		
ندائیہ		
قوسین		
رابطہ		

مطالعہ کا مقصد:

مطالعہ ایک سلسلہ وار طریقہ کار ہے جس میں قاری مفہوم اخذ کرنے کے لیے متن سے مختلف کام لیتا ہے مثلاً پرچہ حل کرنا، فارم پر کرنا ، درخواست یا خط لکھنا وغیرہ۔ انفرادی مطالعہ کے دوران قاری اپنی گزشتہ معلومات اور اندازے کو استعمال کرتے ہوئے متن سے معنی اخذ کرتا ہے۔ تحقیق کے مطابق ماہر اور موثر قاری وہ لوگ ہوتے ہیں جو مطالعہ کے لیے حکمت عملی اپناتے ہیں۔ (Baker & Brown, 1984a, 1984b)

حکمت عملی ایک ایسا منصوبہ ہوتا ہے جس میں ہم اپنے لیے منتخب کام اور طریقہ کار کا تعین کرتے ہیں۔(Paris, Lipson, & Wixson, 1983; Paris, Wasik, & Turner, 1991) مندرجہ بالا محققین کی آرا کو دیکھ کر ہم بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ مطالعہ کے لیے حکمتِ عملی وضع کرنا ، اپنے طلبا کو انفرادی طور پر با اعتماد بنانے کے لیے ہمیں انھیں خود مختاری دینا ہے ۔طلبا کو مطالعہ کے لیے ہدایات دینے کا مقصد انھیں خود پر اعتماد کرنا سکھاتا ہے۔ وہ پڑھنے اور لکھنے کے ذریعے اعتماد حاصل کر سکتے ہیں اور تحریر کی متنوع اقسام سے واقفیت کے ساتھ ساتھ ایک ایسی صلاحیت حاصل کر لیتے ہیں جو انھیں تاحیات نئی سے نئی چیز سیکھنے اور لطف اٹھانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

مطالعہ کی اہمیت کو ہم اکثر نظر انداز کر جاتے ہیں اور اپنے طلبا کو ایسے تجربات فراہم نہیں کرتے جن کے ذریعے وہ مختلف تحریر سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اپنے ذخیرۂ الفاظ، تصورات اور تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں۔ مطالعہ کی طرف راغب کرنے کے لیے ہم مختلف سرگرمیاں اختیار کر سکتے ہیں جن کے ذریعے طلبا مختلف تحریر کے ذریعے مقاصد سمجھیں اور ہدایات کے مطابق کام کریں۔

سرگرمی:

۱۔ طلبا کو ایک روز قبل گھر سے استعمال شدہ مصنوعات کے خالی ڈبے لانے کی ہدایت دیں۔

۲۔ طلبا کی لائی ہوئی مصنوعات کے مطابق ان کے گروپ بنائیں۔

۳۔ طلبا کو کہیں کہ وہ اپنے مصنوعات پر درج معلومات کا بغور مطالعہ کریں اور اسے جماعت میں متعارف کرائیں اور بتائیں کہ یہ کس مقصد کے لیے استعمال ہوتی ہے، اس کی کیا خصوصیت ہے، اس کے بارے میں کیا معلومات فراہم کی گئی ہیں اور اسے کس بنیاد پر اپنی مسابقانہ مصنوعات پر ترجیح دی جاسکتی ہے۔
تمام باتیں سننے کے بعد آپ نے اس شے کے بارے میں کیا رائے قائم کی اور کیوں؟

۴۔ طلبا کی مصنوعات کے تعارف پیش کرانے کے بعد انھیں اپنی استعمال میں آئی اشیا کی فروخت کا اشتہار بنانے کا کام دیں۔ اس اشتہار میں اس شے کی خصوصیت، ساخت اور ساخت کنندہ کے بارے میں معلومات فراہم کریں اور خریدنے کی پُرکشش وجوہ شامل کریں۔

۵۔ طلبا کے اشتہارات دوسرے گروپ میں پیش کرائیں اور ان کا اندازہ لگوائیں کہ وہ اپنی کوشش میں کس حد تک کامیاب رہے ہیں اور اس اشتہار کو بہتر بنانے کی تجاویز شامل کرائیں۔

۶۔ کام اصل گروپ کو واپس دلوائیں اور دوسرے گروپ کی تجاویز پر کام کرائیں۔

۷۔ بہترین منتخب اشتہارات کو جماعت کے سافٹ بورڈ پر آویزاں کریں۔

قائدِ اعظم کا خواب

۱۔ قائدِ اعظم پاکستان کو کیسا دیکھنا چاہتے تھے؟
۲۔ قائدِ اعظم کا خواب پورا کرنے کے لیے ہم کو کیا کرنا چاہیے؟
۳۔ ساتھی کے ساتھ مل کر قائدِ اعظم کے خطابات و اقوال جمع کریں اور ان کی روشنی میں سوالات کے جواب لکھیں۔

....

....

....

....

....

....

....

....

خواب کیا ہیں!

ا۔ درج ذیل بیانات کے جوابات ہدایات کے مطابق تحریر کریں۔

(i) موسم سرما میں سردی ہوتی ہے۔ (صفت کی قسم بتائیں)

....

(ii) ثوبیہ کتاب پڑھتی تھی۔ (جملے کو فعل مستقبل میں تبدیل کریں)

....

(iii) راحیل آج ہوائی جہاز سے روانہ ہوا ہے۔ (جملے کی قسم بلحاظ فاعل بتائیں)

....

(iv) رنگریز نے رنگائی بڑھائی تو گاہکوں نے اسے کام دینا چھوڑ دیا۔ (خط کشیدہ لفظ کون سا اسم ہے)

....

(v) جتنی چادر ہو اُتنے پاؤں پھیلاؤ۔ (اسم ضمیر کی قسم بتائیں)

....

(vi) کھیلنے میں وقت ضائع کرتا ہے۔ (جملے کی قسم بلحاظ فاعل بتائیں)

....

(vii) چار دن کی چاندنی پھر اندھیری شام۔ (درست محاورہ لکھیں)

....

(viii) نجم نے اپنی گھڑی مرمت کے لیے دے دی ہے۔ (جملے کی قسم بلحاظ فاعل بتائیں)

....

(ix) آج کی تقریب انتہائی پُررونق تھی۔ (خط کشیدہ لفظ کی وضاحت کریں)

....

(x) ہم نے کرکٹ کا میچ نہیں دیکھا۔ (فعل کی درست حالت بتائیں)

....

(xi) فیصل مسجد جدید فنِ تعمیر کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ (خط کشیدہ لفظ کی وضاحت کریں)

....

(xii) پاکستانی ہاکی ٹیم نے میچ میں حیرت انگیز کارکردگی دکھائی۔ (خط کشیدہ لفظ کی وضاحت کریں)

....

(xiii) عالم نے شوال کا چاند دکھائی دینے کی اطلاع بھجوائی۔ (خط کشیدہ لفظ کی جمع بنا کر جملہ دوبارہ لکھیں)

....

(xiv) دکاندار سے پھل خرید لائیں۔ (جملے کی قسم بلحاظ فاعل بتائیں)

....

(xv) حاتم طائی کی سخاوت نے سب کے دل جیت لیے۔ (خط کشیدہ لفظ کی وضاحت کریں)

....

۲۔ مندرجہ ذیل خالی جگہ خانے میں دیے گئے موزوں الفاظ سے پُر کریں۔

خالدہ : کیا تمھیں لطیفے پسند ہیں؟

پروین: ہاں! لطیفے کسے پسند نہیں ہوتے؟

خالدہ : کچھ لوگ .... کی سمجھ نہیں رکھتے نا اس لیے پوچھ رہی ہوں۔

پروین : اب سنا بھی دو نا! کیوں .... بجھوا رہی ہوں۔

خالدہ : تم نے ملا نصیر الدین کا نام تو سنا ہوگا؟

پروین : گویا یہ لطیفہ ان کا ہے! بھئی اتنے بڑے .... کو کون نہیں جانتا۔

خالدہ : تو پھر سنو!

ایک گرمی کی .... دوپہر کے وقت ملا نصیر الدین سو رہے تھے۔ انھوں نے .... میں دیکھا کہ ایک .... شخص ان کے .... کھڑا ہے۔ اور انھیں سونے کے دس سکّے دینے کا .... کیا ہے اور ایک ایک کر کے نو سکّے اس کی ہتھیلی پر رکھ دیے ہیں۔ جب دسویں سکّے کی .... آئی تو اس نے .... ہاتھ روک لیا۔ ملا نصیر الدین بولے : اب کس بات کا .... ہے ، یہ بھی دے ڈالو تم نے مجھے سونے کے دس .... دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اسی وقت ان کی .... کھل گئی۔ انھوں نے اپنی پھیلی ہوئی ہتھیلی کو دیکھا تو وہ .... تھی۔ ملا نصیر الدین نے .... آنکھ بند کر لی اور بولے ٹھیک ہے ٹھیک ہے نو .... چلیں گے۔

الفاظ: دفعتاً ، وعدہ ، سکّے ، اجنبی ، مذاق ، خالی ، تپتی ، آنکھ ، انتظار ، پہیلیاں ، فوراً ، خواب ، سرہانے ، بھی ، دانشور ، باری

۳۔ اس لطیفے کو پڑھ کر آپ کے ذہن میں کون سا محاورہ آیا؟ محاورہ لکھیں اور اسے جملے میں استعمال کریں۔

باب چہارم : ادب

شاہ اور ......

ا۔ درج ذیل اقتباس کا خلاصہ تحریر کریں۔

تلخیص نگاری ...... (انفرادی کام)

- سبق کو بغور پڑھیے اور اس کا خلاصہ لکھیے۔ خلاصہ لکھنے سے پہلے ان باتوں کا خاص خیال رہے کہ
  - اصل عبارت کا مفہوم نہ بدلے۔
  - اہم واقعات مختصراً شامل ہوں۔
  - خلاصہ اصل کا ایک تہائی ہو۔
  - درج ذیل عبارت کی تلخیص کریں۔

جنگِ یورپ کو ختم ہوئے ابھی چند مہینے ہی گزرے تھے۔ دنیا اقتصادی الجھنوں میں گرفتار تھی۔ بڑے بڑے بینکوں کی بنیادیں ہل رہی تھیں اور نت نئی اقسام کے کاغذی سکے جاری ہو رہے تھے کہ یکا یک سیٹھ فاروق کے بین الاقوامی بینک کا دیوالیہ نکل گیا۔ ساری ملیں اور کارخانے ختم ہوگئے، تمام جائیداد ہاتھ سے نکل گئی۔ جو شخص تاجروں کا بادشاہ کہلاتا تھا وہ آن کی آن میں فقیر ہوگیا۔

چار روز سے سیٹھ فاروق کا پتہ نہیں تھا۔ سارے شہر میں کہرام مچ رہا ہے، کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ۔ جتنے منہ اتنی باتیں۔ اکثر لوگوں کا خیال یہ تھا کہ وہ مطالبات پورے نہیں کر سکتا تھا اسی لیے روپوش ہوگیا۔ لیکن حقیقت یہ نہ تھی۔ مطالبات کی پوری رقم ادا ہوجانے کے بعد ایک مکان بچ گیا تھا ...... اس واقعہ کو پانچ سال ہوگئے لوگ سیٹھ فاروق کا نام بھی بھول گئے گویا وہ دنیا میں تھا ہی نہیں۔ رات بھر کی بارش کے بعد صبح نمودار ہوئی تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سبک اور ہلکی ہلکی لطیف ہوا نہا کر آرہی ہے۔ سورج کی کرنوں نے شام پور کے بازاروں کی دیواروں پر ایسا ملمع کر دیا تھا کہ جس میں زندگی کی جھلک معلوم ہوتی تھی۔ ایک میوہ فروش میلا سا تھیلا لٹکائے ہاتھ میں انگوروں کی پٹاریاں لیے کابل کا میوہ بیچتا پھرتا تھا۔ اس کے چہرے پر مسرت اور راحت کا اثر جھلکتا تھا۔ یہ سیٹھ فاروق تھا۔ قصبے میں اس نے اپنا نام بدل کر عارف رکھ لیا تھا۔ داڑھی بڑھا لی تھی۔ قصبے کا بچّہ بچّہ اسے جانتا تھا وہ دن میں دو گھنٹے پھل اور میوہ جات گلیوں میں پھیری لگا کر فروخت کرتا تھا ...... سودا فروخت کرکے اپنی جھونپڑی میں داخل ہوتا۔ میوہ فروشی سے جو نفع حاصل ہوتا وہ اس کے گزارے کے لیے کافی تھا۔ عارف کو سچی راحت نصیب تھی۔ اس کی سادہ زندگی مسرت اور شادمانی سے ہم کنار تھی، لیکن

ایک تکلیف دہ خیال نے اس کی خوشی کو ملال میں بدل دیا۔ وہ اس کی بیوی نورانہ کا خیال تھا۔ وہ رہ رہ کر سوچتا میرے وطن چھوڑنے میں میری خودغرضی نے مجھے اس طرف متوجہ نہ کیا۔ ایک مرتبہ بھیس بدل کر وہ شہر بھی گیا مگر معلوم ہوا کہ وہ بھی سیٹھ فاروق کے لاپتہ ہونے کے بعد کہیں چلی گئی۔

تفہیمی کام ...... (انفرادی کام)

ا۔ مندرجہ بالا عبارت کو غور سے پڑھیے اور سوالات کے جوابات دیجیے۔

سوالات :

(i) جنگ کے بعد کیا کیا مسائل پیدا ہوئے؟

(ii) سیٹھ فاروق کو شہر کیوں چھوڑنا پڑا؟

(iii) سیٹھ فاروق کی گمشدگی پر شہر کے لوگوں نے کیا قیاس ظاہر کیا؟

(iv) عارف کون تھا؟ اس کا ذریعہ معاش کیا تھا؟

(v) عارف سچّی راحت سے کیوں محروم تھا؟

(vi) عبارت سے محاورات تلاش کریں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

بہادر خان

۱۔ درج ذیل اقتباس میں سے محاورے شناخت کر کے دی گئی جگہ پر لکھیں اور ان کے مفہوم بتائیں۔

کل رات بستر پر دراز ہوتے ہی پل بھر میں ساری تھکن بھول گیا۔ ذرا سی دیر میں آنکھ لگ گئی اور میں خوابِ خرگوش کے مزے لینے لگا۔ دیکھتا کیا ہوں کہ ایک جیب کترے کو لوگوں نے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا ہے۔ لوگوں کے ٹھٹ کے ٹھٹ اس کے گرد جمع ہو رہے ہیں اور کھوے سے کھوا چھل رہا ہے۔ تل دھرنے کو جگہ نہ بچی تھی اور لوگوں کی بھانت بھانت کی بولیوں سے کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ جیب کترا شرم سے پانی پانی ہو رہا تھا۔ جتنے منھ اتنی باتیں، اس کے لیے تو ڈوب مرنے کا مقام تھا۔ اس پر کچھ جوشیلے نوجوان اسے چھٹی کا دودھ یاد دلانے کے درپے تھے۔ مجھے اس پر ترس آ گیا اور میں نے معاملہ رفع دفع کرانے کی نیت سے لوگوں کو اسے معاف کر دینے کی التجا کی۔ میری بات منھ سے نکلی ہی تھی کہ لوگ ہاتھ دھو کر میرے پیچھے پڑ گئے۔ انھوں نے مجھے وہ آڑے ہاتھوں لیا کہ خدا کی پناہ۔ مگر میں بھی باز نہ آیا اور لگا انھیں نصیحت کرنے کہ بھائی کیوں اس بے چارے کا جینا حرام کرتے ہو، اس پر تو گھڑوں پانی پڑ چکا ہے۔ اب اسے جلی کٹی سنانے کا فائدہ! صاحبو کچھ عقل کے ناخن لو! مرے ہوئے کو مارنا کہاں کی مردانگی ہے۔ اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھو کیا کبھی تم نے کسی کے پیسے نہیں چرائے اور ان سے گلچھرے نہیں اُڑائے؟ اس نقار خانے میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے! میری باتوں سے کسی کے کان پر جوں نہ رینگی۔ مجھے اپنی دال گلتی نظر نہ آئی تو میں خاموشی سے وہاں سے کھسک آیا۔ اب جو آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہوں کہ سورج سوا نیزے پر ہے اور آنتیں قل ھو اللہ پڑھ رہی ہیں۔

معانی	محاورات	معانی	محاورات

۲۔ ساتھی کے ساتھ کام تبدیل کریں اور دیکھیں کہ کام کہاں تک درست رہا ہے۔

بہادر خان

۱۔ درج ذیل جملوں میں سے مرکب کی اقسام چُن کر دیے گئے کالم میں لکھیں۔

کلیلہ و دمنہ جلال آباد کے گھنے جنگل میں مقیم تھے۔ ایک روز دمنہ نے شیر کی ملازمت کا ارادہ ظاہر کیا۔ ہر چند کلیلہ نے سمجھایا پر وہ اپنی ضد پر اڑا رہا اور دلیل پیش کی ''میں جانتا ہوں کہ بادشاہوں کا قرب آگ کی مانند ہوتا ہے جو جلا کر راکھ کر دیتی ہے، جو زیادہ نزدیک ہو اس کو زیادہ خطرہ ہے، پر جو کوئی خطرے سے ڈرتا ہے ہرگز بلند مرتبہ حاصل نہیں کر پاتا۔ یہ حقیقت ہے کہ تین کام اعلیٰ ہمتی کے بغیر کیے نہیں جاتے۔ بادشاہ کی خدمت ، دریا کا سفر اور دشمنوں کو شکست دینا۔ میں خود کو اعلیٰ ہمت پاتا ہوں تو پھر بادشاہ کی ملازمت سے کیوں ڈروں؟''

کلیلہ نے کہا، ''اگرچہ تیرا ارادہ میرے نزدیک پسندیدہ نہیں ہے پر تو جو اس کام کو ٹھان چکا ہے تو خدا مبارک کرے!''

دمنہ ،کلیلہ سے رخصت ہو کر شیر کی بارگاہ میں آیا اور دور سے چار کورنش بجا لایا۔

شیر نے درباریوں سے پوچھا ''یہ کون ہے؟''

وہ بولے ،'' فلانے کا بیٹا ہے جو حضور کے ملازموں میں سے تھا۔''

شیر نے کہا'' سچ، ہم اس کے باپ کو خوب پہچانتے ہیں۔'' تب اس کو قریب بلا کر پوچھا'' کہاں رہتا ہے؟''

دمنہ نے کہا ،''اگرچہ کئی روز سے آپ کی قدم بوسی کو نہ آ سکا۔ اس ملازمت کو سعادت سمجھ کر آیا ہوں اور اسے اپنی خوش قسمتی جانتا ہوں۔''

شیر نے کہا'' تم جیسوں کی ہمارے دربار میں کیا ضرورت ہے؟ ہم گلی محلوں کی خاک چھاننے والوں کو دربار میں کب مقام دیتے ہیں؟ ملکی کاروبار میں ہمارے پانچوں عہدہ داروں کو پہنچ نہیں تو تمھاری کیا حیثیت ہے؟''

دمنہ نے عرض کی،''بلاشبہ بادشاہ کے دربار میں اعلیٰ لیاقت رکھنے والے مشیر موجود ہیں، پر کوئی کام ایسا بھی درپیش ہوتا ہے کہ معمولی حیثیت کے کارندوں سے ہی نکلتا ہے۔ جو کام ایک ذری سی سوئی سے نکلے وہ کام بڑا نیزہ کیسے کر سکتا ہے۔ جو کام قلم تراش سے نکلے وہ شمشیر آبدار سے کبھی نہیں ہو سکتا۔ جاندار خواہ کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو ، جمادات سے بہتر ہوتا ہے۔ آتشدان میں بھی آگ بھڑکانے کے لیے چھوٹی لکڑیاں ہی پہلے ڈالی جاتی ہیں۔'' شیر نے ، جو فصاحت اور بیان آوری سے دمنہ کی متعجب تھا ،سوچا ، ہر چند کہ یہ معمولی جانور ہے پر تربیت اور خدمت کے لائق ہے چنانچہ اسے سرکار کے نوکروں میں لکھ لیا گیا۔

دمنہ نے جانا کہ بات میری پسند آئی ہے اور یہ دلچسپ مقام ہاتھ لگا ہے، وہ خوش وخرّم وہاں سے مرغزار کی سمت روانہ ہوا تاکہ کلیلہ کو یہ خوش خبری سنائے۔

مرکب اضافی	مرکب توصیفی	مرکب ظرفی	مرکب امتزاجی	مرکب عددی	مرکب عطفی

۲۔ مرکب کی اقسام کی ایک ایک مثال لکھیں۔

....

....

....

....

....

....

زندہ دلی مردہ دلی

- ہدایات کے مطابق کام کریں۔

۱۔ چندے آفتاب .... (متضاد لکھیں)
۲۔ ٹسوے بہانا.................................... (محاورے کا مفہوم لکھیں)
۳۔ پھولے نہ.................................... (محاورہ مکمل کریں)
۴۔ موتیا کا کنٹھا .... (معنی لکھیں)
۵۔ ملہار.................................... (تذکیر وتانیث واضح کریں)
۶۔ منھ میں پانی بھر آنا .... (محاورے کا مفہوم لکھیں)
۷۔ تصفیہ.................................... (تذکیر وتانیث واضح کریں)
۸۔ خوش مزاج .... (قواعد کی رو سے کیا ہے؟)
۹۔ دھما دھم .... (لغوی معنی لکھیں)
۱۰۔ اومس .... (تذکیر وتانیث واضح کریں)
۱۱۔ پالا مارا.................................... (مفہوم لکھیں)
۱۲۔ مہاوٹ .... (لغوی معنی لکھیں)
۱۳۔ جل کر.................................... (مکمل کریں)
۱۴۔ ملمع .... (متضاد لکھیں)
۱۵۔ نگاہ.................................... (مترادف لکھیں)
۱۶۔ حواس .... (واحد لکھیں)
۱۷۔ بتیسی بجنا.................................... (کیفیت بتائیں)
۱۸۔ بڑ .... جھاڑی/ بیل/ درخت (درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں)
۱۹۔ تھر تھر کانپنا.................................... (محاورے کا مفہوم لکھیں)
۲۰۔ مصیبت .... (جمع لکھیں)

گروپ کا کام :

گروپ : ....

جماعت : ....

شرکا : ....

- سفر کے دوران ٹریفک کے اشارت کی سمجھ ہمیں کئی مشکلات سے بچا سکتی ہے۔ درج ذیل اشارات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- گروپ میں کام کریں اور اپنی معلومات سے جماعت کو آگاہ کریں۔

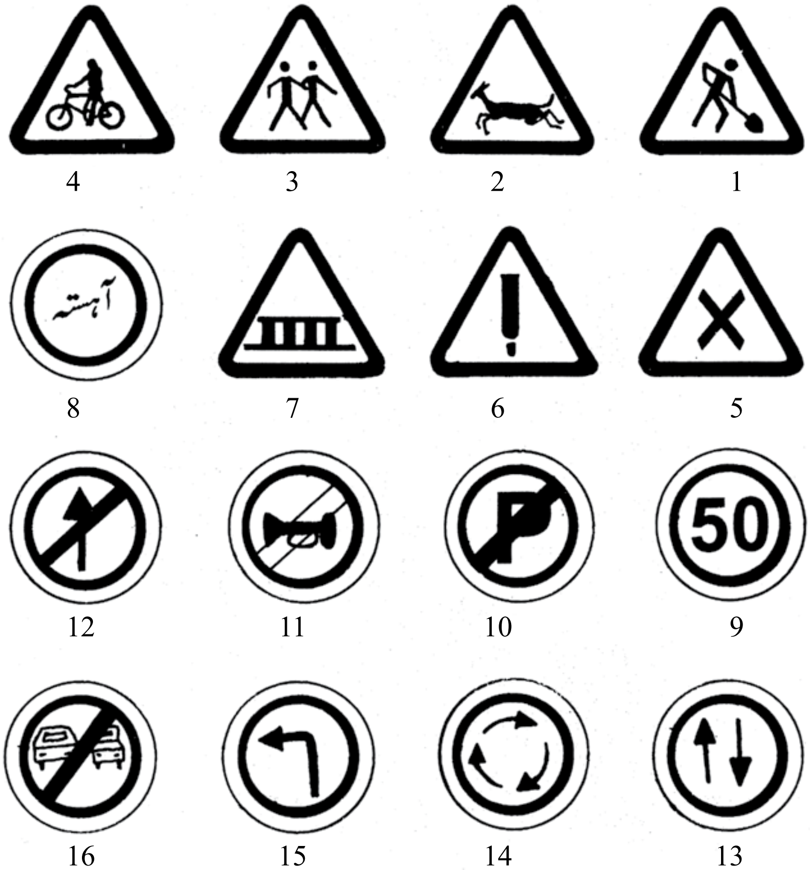

دنیا میرے آگے

- درج ذیل بیانات کی مدد سے لفظ کے درست استعمال کی نشاندہی کریں۔ درست بیان پر دائرہ لگائیں۔

۱۔ پیشکش
(i) سفر کے دوران پیش آئے واقعات قلمبند کرنا مناہل کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔
(ii) حالاتِ حاضرہ کے بیان کو جتنا متاثر بنایا جائے اتنا ہی ٹی وی چینل پسندیدہ ہوتا جاتا ہے۔
(iii) نذر کی گئی رقم / تحفہ انسان کے خلوص کو ظاہر کرتا ہے۔

۲۔ محتسب
(i) قیاس آرائی کرنا معاملے کو مزید الجھا دیتا ہے۔
(ii) احتساب کرنے والا اگر انصاف نہیں کرے گا تو اور کیا کرے گا!
(iii) اعداد و شمار کے بغیر اخراجات کا تخمینہ لگانا ممکن نہیں ہوتا۔

۳۔ مداح
(i) کسی کی عزت افزائی کا سبب انسان کی اپنی تدبیر ہوتی ہے۔
(ii) قصیدہ گو بادشاہوں کے منظورِ نظر ہوتے ہیں۔
(iii) تعریف کرنے والا شخصیت سے متاثر ہوتا ہے۔

۴۔ مزاح
(i) انسان اپنی خوش مزاجی سے کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔
(ii) لطیفہ گوئی ایک فن ہے۔
(iii) یہ حسِ لطیف ہے جو قدرت کی عطا کردہ ہوتی ہے۔

۵۔ نژاد
(i) ہم راہی مخلص ہو تو سفر آرام سے گزر جاتا ہے۔
(ii) کسی کا نسب جاننا چاہو تو اس کے اخلاق پر غور کرو۔
(iii) جاہ و حشمت والے کے گرد مفاد پرست ڈیرہ ڈالے رہتے ہیں۔

۶۔ نقاد
(i) قید و بند سے آزاد زندگی کے خواہاں زندگی میں کامیاب نہیں ہوتے۔
(ii) علمی اور فنی تحریروں کی جانچ پرکھ کرنے والے قاری کی رائے تبدیل کر سکتے ہیں۔
(iii) نقد مال فروخت کرنے والا کبھی گھاٹے میں نہیں رہتا۔

چچا چھکّن

ا۔ درج ذیل جملوں میں دیے گئے محاورات میں سے درست محاورات چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

(i) انسان کوشش میں لگا رہے تو ....۔
(اپنا اُلو سیدھا کرنا ، آسمان سر پر اٹھا لینا ، آسمان سے تارے توڑ لانا)

(ii) حملہ آوروں نے شہر کی ....۔
(آگ برسانا، اینٹ سے اینٹ بجانا، آنکھوں میں رات کاٹنا)

(iii) عقلمند لوگ کبھی .... نہیں ....۔
(آگ میں کودنا، اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا، اپنے منہ میاں مٹھو بننا)

(iv) آپ فکر نہ کریں کوئی آپ کا .... نہیں ....۔
(بال بیکا ہونا، بیڑہ پار ہونا، بال کی کھال اتارنا)

(v) نا موافق حالات میں ہمیں ....۔
(جان کے لالے پڑ جانا، پھونک پھونک کر قدم رکھنا، پتھر کا کلیجہ)

(vi) چاند رات پر بازار میں ....۔
(تاک میں رہنا، تِل دھرنے کی جگہ نہ رہنا، تین حرف بھیجا)

(vii) اگر پڑھائی سے .... تو کامیابی کا امکان کم ہی رہ جاتا ہے۔
(جی نڈھال ہونا، جان سے جانا، جی چھوٹنا)

(viii) پاکستانی ٹیم کا دنیا بھر میں ....۔
(چولی دامن کا ساتھ ہونا، چرچا ہونا، چراغ پا ہونا)

(ix) سیلاب سے متاثرہ افراد کی مدد کی ....۔
(حق ادا کرنا، حوصلہ بڑھانا، ہامی بھرنا)

(x) چیتے کو پنجرے سے باہر گھومتا دیکھ کر شائقین کا ....۔
(خون سفید ہوگیا، خون خشک ہوگیا، خون پسینہ ایک کرنا)

ورک شیٹ نمبر : ۱۵

حصہ نظم :

حمد

حکایت نمبر ۱ :

حضرت سعدیؒ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے پیرانِ پیر سیّد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو حرمِ کعبہ میں اس حالت میں دیکھا کہ آپ نے اپنا مبارک چہرہ فرشِ خاک پر رکھا ہوا تھا اور گریہ و زاری کرتے ہوئے یہ فرما رہے تھے: اے اللہ مجھے بخش دے اور اگر میں بخش دیے جانے کے قابل نہیں ہوں تو قیامت کے دن مجھے اندھا اُٹھائیو تاکہ میں اس احساس سے شرمندہ نہ ہوں کہ نیک لوگ مجھے اس حالت میں دیکھ رہے ہیں۔

ے میں فرشِ خاک پر منھ رکھ کر تجھ سے عرض کرتا ہوں
نسیمِ صبح جب گلشن میں کلیوں کو جگاتی ہے
میرے معبود میں رہتا ہوں تیری یاد میں ہر دم
تجھے بھی اپنے عاجز بے نوا کی یاد آتی ہے؟

۱۔ شیخ سعدیؒ نے اس حکایت میں ہمیں کیا پیغام دیا ہے؟

حکایت نمبر ۲ :

حضرت سعدیؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ بہت زیادہ نیک ہے، ہر وقت اللہ پاک کی عبادت کرتا رہتا ہے۔ بادشاہ نے اس کی شہرت سنی تو اس کو پیغام بھیجا کہ ہمارا دل چاہتا ہے کہ آپ کی زیارت کریں۔ ہو سکے تو ہماری خواہش پوری کیجیے اور ہمارے دربار میں تشریف لائیے۔

یہ شخص عبادت گزار تو تھا لیکن اس کی ساری محنت صرف لوگوں کو دھوکا دینے کے لیے تھی۔ بادشاہ کا پیغام ملا تو دل میں بہت خوش ہوا، سوچا بادشاہ ضرور انعام و اکرام سے نوازے گا۔ یہ سوچ کر اس نے فیصلہ کیا کہ بادشاہ کے پاس جانے سے پہلے کوئی ایسی دوا پی لینی چاہیے جس سے کسی قدر کمزور ہو جاؤں، مجھے نحیف و نزار دیکھ کر بادشاہ کو یقین آجائے گا کہ میں واقعی بہت زیادہ عبادت کرتا ہوں۔ اپنے دل میں خیال کر کے اُس نے دوا پی لی لیکن اس سے غلطی یہ ہوئی کہ کمزور کر دینے کی دوا کی جگہ ایسا زہر پی لیا جو آدمی کو فوراً ہلاک کر دیتا ہے۔ چنانچہ وہ ریاکار زاہد فوراً ہلاک ہو گیا۔

۲۔ شیخ سعدیؒ نے اس حکایت میں ہمیں کیا پیغام دیا ہے؟

نعت

تجلیات رسالت ﷺ :

۱۔ دنیا کی محبت گناہوں کی جڑ ہے۔

۲۔ خدا کے نزدیک اچھا عمل وہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے ، چاہے تھوڑا ہی ہو۔

۳۔ غلے کو روک کر بیچنے والا ملعون ہے۔

۴۔ جس طرح خار دار درخت سے کچھ حاصل نہیں ہوتا سوائے کانٹوں کے، اسی طرح امراء کی صحبت سے سوائے گناہ کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

۵۔ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر اکثر درود پڑھنے والا ہوگا۔

۶۔ جو شخص لوگوں سے سوال کر کے ان سے اس لیے مال لے کہ اپنا مال بڑھائے ، گویا وہ آگ کا انگارہ مانگتا ہے۔

۷۔ مومن میں دو باتیں کبھی ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتیں، بخل اور بد خلقی۔

۸۔ جس نیکی کا ثواب سب سے جلد ملتا ہے، وہ قرابت داروں کے ساتھ اچھا سلوک ہے۔

۹۔ بہترین ہم نشین وہ ہے جس کی صورت تمھیں اللہ تعالیٰ کی یاد دلائے۔ جس کا علم تمھیں آخرت بتائے اور جس کی گفتگو سے تمھارے علم میں اضافہ ہو۔

۱۰۔ جس نے اپنے بھائی کا عیب چھپایا ، خدا اس کا عیب چھپائے گا۔

۱۱۔ نیکی کی ترغیب دینے والا نیکی کرنے والے کے برابر ہے۔

۱۲۔ شرک کے بعد سب سے بڑا جرم والدین کی نافرمانی ہے۔

۱۳۔ راستے میں بیٹھنے سے پرہیز کرو۔ اگر بیٹھنا ہے تو راستے کا حق ادا کیا کرو۔ نظر نیچی رکھنا، کسی کو ایذا نہ دینا، سلام کا جواب دینا، نیک کام کا حکم دینا، برے کام سے منع کرنا، مصیبت زدہ کی فریاد سننا اور بھولے ہوئے کو رستہ بتانا۔

۱۴۔ جو شخص میانہ روی اختیار کرتا ہے وہ کبھی مفلس نہیں ہوتا۔

۱۵۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں جو چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کا احترام نہ کرے۔

(مرتبہ: رائے محمد کمال)

- مندرجہ بالا ارشادات نبی پاک ﷺ سے آپ نے کیا سمجھا ہے؟ ایک پیراگراف میں بیان کریں۔

نعت

تفہیم:

عجم کے ایک عیسائی بادشاہ نے عقیدت ظاہر کرنے کے خیال سے اپنے ملک کے نامور طبیب کو نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں بھیجا کہ وہ مدینہ میں قیام کے دوران بیمار مسلمانوں کا علاج معالجہ کرے۔

اس طبیب کو مدینہ شریف میں رہنے کی اجازت مل گئی اور اس نے اپنا مطب کھول لیا۔ اس بات کو کئی روز گزر گئے مگر طبیب کے پاس علاج کی غرض سے کوئی نہ آیا۔ طبیب نے خیال کیا کہ شاید لوگ میرے پاس آنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہوں۔ میرا عیسائی ہونا انھیں میرے پاس آنے سے روک رہا ہو۔ چنانچہ وہ نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور شکایت کی کہ مسلمان مجھ سے نفرت کرتے ہیں اس وجہ سے مجھ سے علاج نہیں کراتے۔

نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ ایسی بات نہیں ہے اصل صورت یہ ہے کہ لوگ بیمار ہی نہیں ہوتے۔ ان کے تندرست رہنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ جب تک خوب بھوک نہ لگے کھانے کی طرف ہاتھ نہیں بڑھاتے اور جب کچھ بھوک باقی ہوتی ہے تو دسترخوان سے اُٹھ جاتے ہیں۔

نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے بیان سے طبیب مطمئن ہو گیا اور اسے یہ بات سمجھ آ گئی کہ مدینہ کے لوگ اس کے پاس علاج کے لیے کیوں نہیں آتے۔

ے

بولنے میں اور کھانے میں اگر ہو اعتدال
معتبر بنتا ہے انساں، محترم رہتی ہے جان
خیق میں پھنستے ہیں ہم بے اعتدالی کے سبب
ہو اگر محتاط تو گھٹتی نہیں انساں کی شان

۱۔ درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(i) کس بادشاہ نے اپنا طبیب نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں روانہ کیا اور کیوں؟

....

....

....

(ii) طبیب نے مدینہ والوں کے رویے سے کیا قیاس کیا؟

....

....

....

(iii) نبی کریم ﷺ نے طبیب کی تشفی کس طرح فرمائی؟

....

....

....

(iv) سعدی نے ان اشعار میں ہمیں کیا پیغام دیا ہے؟ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

....

....

....

....

ورک شیٹ نمبر : ۱۸

مثنوی : میرا گھر

۱۔ الطاف حسین حالؔی اور میر تقی میرؔ کی مثنوی کا جائزہ لیں۔ دونوں شعرا نے برسات کا ذکر بیان کیا ہے تاہم مختلف انداز سے۔ دونوں کے کلام کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔

برسات کا بج رہا ہے ڈنکا
ایک شور ہے آسماں پہ برپا
ہے ابر کی فوج آگے آگے
اور پیچھے ہیں دَل کے دَل ہوا کے
ہیں رنگ برنگ کے رسالے
گورے ہیں کہیں، کہیں ہیں کالے
جاتے ہیں مہم پر کوئی جانے
ہمراہ ہیں لاکھوں توپ خانے
بجلی ہے کبھی جو کوند جاتی
آنکھوں میں ہے روشنی سی آتی
گھنگور گھٹائیں چھا رہی ہیں
جنت کی ہوائیں آ رہی ہیں
سورج نے کیا ہے غسلِ صحت
کھیتوں کو ملا ہے سبز خلعت
پانی سے بھرے ہوئے ہیں جل تھل
ہے گونج رہا تمام جنگل

الطاف حسین حالؔی

اے ارضِ وطن

ا۔ دی گئی نظم 'حُبِّ وطن' کی تلخیص کیجیے:

حُبِّ وطن

بیٹھے بے فکر کیا ہو ہم وطنو!
اٹھو ، اہلِ وطن کے دوست بنو
کتنے بھائی تمھارے ہیں نادار
زندگی سے ہے جن کا دل بے زار
کھاؤ تو پہلے لو خبر ان کی
جن پہ پڑتا ہے نیستی کی پڑی
پہنو تو پہلے بھائیوں کو پہناؤ
کہ ہے اترن تمھاری ان کا بناؤ
ایک ڈالی کے سب ہیں برگ و ثمر
ہے کوئی ان میں خشک اور کوئی تر
تم اگر چاہتے ہو ملک کی خیر
نہ کسی ہم وطن کو سمجھو غیر

اسماعیلؔ میرٹھی

تلخیص:

....

....

....

....

....

حل شدہ ورک شیٹ نمبر: ۱

باب اوّل: مظاہرِ فطرت

برفانی تودے

تحقیقی کام:

گلیشیر کیسے بنتے ہیں۔

ا۔ برفانی علاقے کیسے وجود میں آتے ہیں؟

ج: گلیشیر پہاڑ کی شکل میں نمودار ہونے سے نہیں بنتے۔ برفانی علاقے میں برف ہلکی پھلکی نرم روئی کے گالوں کی طرح گرتی ہے اور برف کی سطح پر جمتی جاتی ہے۔ برف میں ۱۰ فیصد پانی ہوتا ہے جو برف کے وزن اور برفیلی ہوا کی وجہ سے سخت برف یا آئس میں بدل جاتا ہے۔ یہ کرسٹل کی طرح شفاف ہو جاتی ہے۔ یہ تہہ سال در سال بڑھتی جاتی ہے اور سالہا سال کے بعد یہ تہیں گلیشیر بن جاتی ہیں۔ ایک طویل عرصے کے بعد ایک تین میٹر کی تہہ دباؤ بڑھتے رہنے کی وجہ سے ایک فٹ کی رہ جاتی ہے۔ اس مقام پر ہوا انتہائی یخ ہوتی ہے۔ برف کو آئس بننے میں ہزار سال لگ جاتے ہیں۔

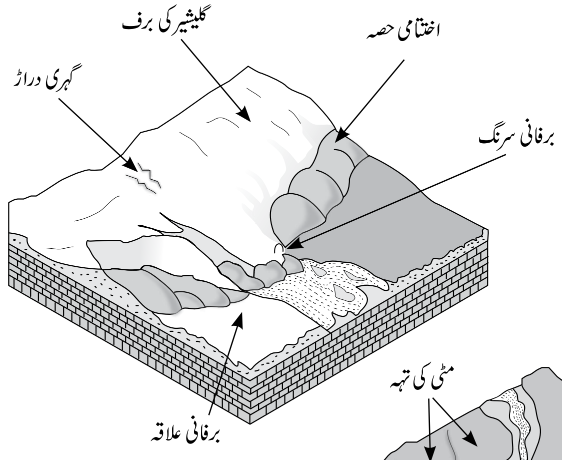

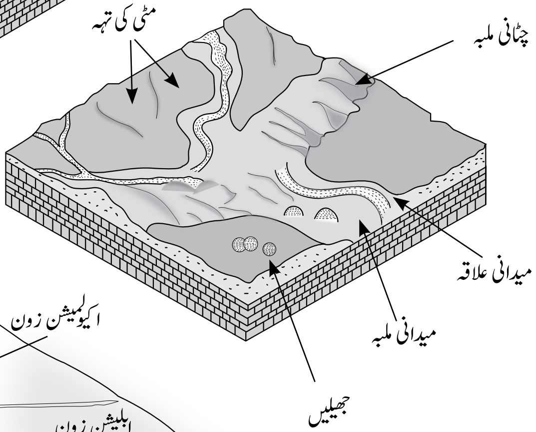

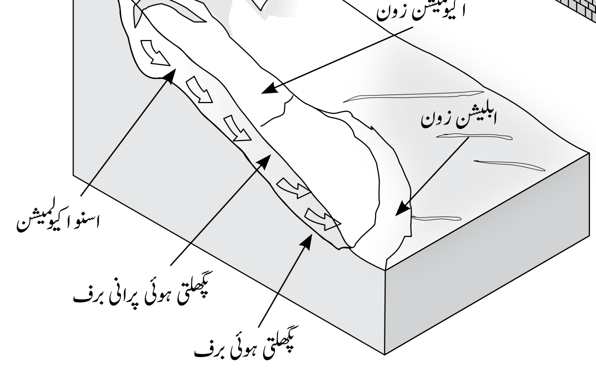

دیے گئے خاکے کو بغور دیکھیں اور موزوں جگہ پر متعلقہ الفاظ درج کریں۔

۲۔ گلیشیر کے گھٹنے بڑھنے پر اثرانداز ہونے والے عوامل کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: گلیشیر کے گھٹنے اور بڑھنے کا عمل اس کے حجم کے پگھلنے، توڑ پھوڑ کے عمل اور بخارات میں تبدیل ہونے کی وجہ سے کم ہو جاتا ہے۔ گلیشیر کو دو واضح حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ گلیشیر کی اوپر کی تہہ برفانی حجم بڑھانے کا عمل اور دوسری نچلی تہہ جس میں برف اور آئس تیزی سے پگھلتے اور بخارات میں تبدیل ہوتی ہیں گھٹنے کا سبب ہوتے ہیں۔ برف کے پگھلنے کا عمل سورج کی حرارت اور ہوا کے عمل کی وجہ سے واقعہ ہوتا ہے۔ ان دونوں تہوں کے بیچ کی تہہ برف کے چھوٹے ٹکڑوں پر مشتمل ہوتی ہے جو پانی کے بہاؤ کے بعد وہیں رہ جاتی ہے۔ یہ کرسٹل کے باریک ترین ٹکڑے ہوتے ہیں۔

آلودگی

گروپ کا کام :

طلبا کے چار چار کے گروپ بنائیں اور انھیں ورک کارڈز دیں۔ گروپ اپنے کارڈ کے مطابق اپنا تعارف جماعت سے کروائے۔ ہر گروپ کو ایک ایک صورتحال دی جائے جس کے مطابق وہ اپنا کردار ادا کرے۔ ہر گروپ باری باری اپنی صورتحال کے مطابق جماعت کے پوچھے گئے سوالات کے جوابات دے۔ مرض کی وجوہات معلوم کی جائیں اور احتیاطی تدابیر وضع کی جائیں۔

گروپ کا ورک کارڈ:	گروپ کا ورک کارڈ:
مریض اور اس کا ہمراہی آپ کے گروپ کو جو مریض کی صورتحال دی گئی ہے۔ آپ کو اس میں مریض یا اس کے ہمراہی کا کردار ادا کرنا ہے۔ آپ ان معلومات کو اپنی گفتگو کا حصّہ بنائیں گے جو صورتحال میں درج ہیں۔ آپ اپنے آپ کو جماعت سے متعارف کروائیں گے۔ صورتحال کے مطابق جماعت کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات خود دیں گے یا مریض سے پوچھ کر جماعت کو بتائیں گے۔ جماعت آپ کی صورتحال سے جو نتیجہ اخذ کرے گی آپ اس میں ضروری ترمیم کر سکتے ہیں۔	**مریض** آپ کو مریض کا کردار ادا کرنا ہے اور اپنی دی گئی صورتحال کے مطابق پوچھے گئے سوالات کے خود جواب دینے ہیں یا اپنے خاندان کے کسی فرد کو اس کا جواب دینے کی پیشکش کرنی ہے۔ اگر آپ محسوس کریں کہ اپنی صورتحال میں سے کوئی اہم معلومات جماعت تک پہنچنی چاہیے اور جماعت کی طرف سے اسے نہیں شامل کیا گیا تو آپ رضا کارانہ طور پر اسے اپنی گفتگو کا حصّہ بنا سکتے ہیں۔

گروپ کا ورک کارڈ:

تحریر کرنے والا

آپ کو پوچھے گئے تمام سوالات اور ان کے جوابات کا تحریری ریکارڈ رکھنا ہے۔ خواہ ان کے جواب مریض، اس کا ہمراہی یا خاندان کا کوئی بھی فرد دے۔ اس تحریر کا مقصد جماعت کی توجہ مرکوز رکھنا ہے اور یہ کہ انھیں اندازہ ہو جائے کہ اب تک کون سی معلومات شامل کرلی گئی ہیں۔ تاکہ وہ اگلے سوالات پر توجہ دیں اور مریض کے مرض کی تشخیص کرسکیں۔

گروپ کا ورک کارڈ:

جماعت کا مانیٹر

آپ کا کام جماعت میں نظم و ضبط رکھنا ہے۔ اور سوالات اور جوابات میں ایک متوازن وقفہ دینا ہے تاکہ تحریر کرنے والے کو سہولت ملے۔ ایک وقت میں ایک سوال لیں۔ جو سوال پوچھنا چاہتے ہوں وہ ہاتھ اٹھا کر اپنی خواہش کا اظہار کریں۔ جواب اتنا واضح ہو کہ ہر ایک سن سکتا ہو۔

Resource: Students for Clean air, Tucson, Arizona Department of Enviormental Quality

حل شدہ ورک شیٹ نمبر: ۲ (الف)

آلودگی

گروپ کا کام: (ورک کارڈز)

صورتحال: ۱

مریضہ: نائلہ احمد
ہمراہی: مسزخلیل احمد (والدہ)

تعارف: میں نائلہ احمد ہوں۔ یہ میری والدہ ہیں۔میری والدہ مجھے اپنے ساتھ کام پر لے جاتی ہیں۔آج صبح جب میں اٹھی تو میرے گلے میں درد ہورہا تھا اور آنکھیں دکھ رہی تھیں۔

سوالات کے لیے دیگر معلومات:

- نائلہ احمد ۴ سالہ بچّی۔
- مسزخلیل ۴۵ سالہ ملازمت پیشہ خاتون۔
- متوسط طبقے سے تعلق۔
- والدہ اچار بنانے کی فیکٹری میں ملازم۔
- دونوں صحت مند۔
- اس سے قبل نائلہ کو گلے کی خرابی کی شکایت نہیں تھی۔
- شام کو گلی کے بچّوں کے ساتھ کھیلتی ہے۔
- ٹیلی ویژن پر کارٹون دیکھتی ہے۔
- اسکول مارچ سے شروع ہوگا۔
- گھر میں اور کئی دیکھ بھال کرنے والا نہیں۔
- مسٹرخلیل چمڑے کا کاروبار کرتے ہیں۔
- ان کے کپڑے اکثر چمڑا رنگنے سے آلودہ ہوتے ہیں۔
- نائلہ رات معمول کے مطابق جلدی سوگئی۔

ہمراہی کی وضاحت :

صبح اس کے رونے سے محسوس ہوا کہ اسے کوئی تکلیف ہے۔

صبح اس کی آنکھیں چپکی ہوئی تھیں۔ بڑی مشکل سے اس کی آنکھیں صاف ہوئیں۔ آنکھیں بہت سرخ ہو رہی تھیں۔وہ ناشتہ بھی صحیح طور پر نہیں کر پا رہی تھی۔

(یہ صورتحال جماعت کے ہر گروپ کے پاس ہونی چاہیے تاکہ وہ اس کے مطابق مریض اور اس کے ہمراہی سے سوالات کریں اور مرض کا سبب جاننے کی کوشش کریں اور آئندہ کے لیے کی احتیاطی تدبیر بتائیں)

ممکنہ سوالات :

(i) آپ کا نام کیا ہے؟ آپ کتنے سال کی ہیں؟

(ii) آپ کو یہ تکلیف کب سے ہے؟

(iii) کیا آپ اسکول میں پڑھتی ہیں؟

(iv) اگر آپ اسکول نہیں جاتیں تو گھر میں کیا کرتی ہیں؟

(v) آپ کی امّی کہاں کام کرتی ہیں؟

(vi) آپ کے ابّو کیا کام کرتے ہیں؟

(vii) آپ کا پسندیدہ ٹی وی پروگرام کون سا ہے؟

(viii) کیا آپ شام کو باہر کھیلتی ہیں؟

(ix) آپ کے کپڑوں پر یہ رنگ کیسا ہے؟

(x) کیا آپ رات دیر تک جاگتی رہی ہیں؟

تشخیص :

نائلہ احمد کی عمر چار سال ہے اور اس کے والدین ایک متوسط طبقے سے تعلق رکھتے ہیں ۔وہ دونوں ایسی جگہ کام کرتے ہیں جن میں تیز مصالحہ جات یا تیزابی اشیا کا استعمال ہوتا ہے۔ چونکہ وہ ابھی اسکول نہیں جاتی اور گھر میں اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہے اس وجہ سے اسے مجبوراً اپنے والدہ کے ساتھ جانا پڑتا ہے۔شام کو اس کے والد جب گھر واپس لوٹتے ہیں تو ان کے کپڑے بھی چمڑے کے کاروبار کی وجہ سے آلودہ ہوتے ہیں۔ اسے آلودہ فضا میں رہنے کی وجہ سے گلے کی خرابی کی شکایت ہوگئی ہے۔

اساتذہ اپنی جماعت کے مطابق اور سبق آلودگی کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے مزید صورتحال تیار کر سکتے ہیں۔

حل شدہ ورک شیٹ نمبر : ۲ (ب)

آلودگی

گروپ کا کام : (ورک کارڈز)

صورتحال : ۱

مریض : وقار چوہدری

خاندانی سربراہ : جبار چوہدری

تعارف:

میرا نام وقار چوہدری ہے ۔ میں ایتھلیٹ ہوں۔ میں کئی سال سے شہر کے کھیلوں کے مقابلوں میں اوّل پوزیشن حاصل کرتا رہا ہوں۔ کچھ عرصے سے میں جسمانی تھکاوٹ کا شکار رہنے لگا ہوں۔ میں اب کوئی کھیل مکمل نہیں کر پاتا۔ میرا سانس پھول جاتا ہے۔

سوالات کے لیے دیگر معلومات:

- ۲۵ سالہ نوجوان۔
- شہر کے اندرونی علاقے میں رہائش پذیر ہے۔
- دفتری ملازمت کرتا ہے۔
- دفتر کی چار منزلہ عمارت سیڑھیوں سے آمد و رفت ہے۔
- صبح سویرے کام پر روانہ ہوتا ہے۔
- بس کے ذریعے کام پر پہنچتا ہے۔
- سگریٹ نہیں پیتا اور اسے انتہائی مضرِ صحت چیز سمجھتا ہے۔
- فلم شوق سے دیکھتا ہے۔
- دیر سے سونے کا عادی ہے۔
- کبوتر پالنے کا شوق ہے۔
- بس اسٹاپ تک پہنچنے کے لیے گندے نالے کو پار کرنا پڑتا ہے۔
- برسات میں نالے کا پانی رہائشی علاقے میں داخل ہو گیا۔
- نالہ کچرے سے اٹا ہوتا ہے۔
- ورزش کے لیے نزدیکی پارک استعمال کرتا تھا وہاں اب کچرے کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔

- ورزش کے دوران سانس پھول جانے کی وجہ سے پارک جانا چھوڑ دیا۔
- اکثر کھانسی کی شکایت رہتی ہے۔ سینے میں درد رہتا ہے۔
- ساری رات کھانستا رہا ہے اور صبح سانس لینے میں دقت بتا رہا ہے۔

- (یہ صورتحال جماعت کے ہر گروپ کے پاس ہونی چاہیے تاکہ وہ اس کے مطابق مریض اور اس کے ہمراہی سے سوالات کریں اور مرض کا سبب جاننے کی کوشش کریں اور آئندہ کے لیے کی احتیاطی تدابیر بتائیں)

ممکنہ سوالات :

(i) آپ کا نام کیا ہے؟
(ii) آپ کیا کام کرتے ہیں؟
(iii) آپ کہاں کام کرتے ہیں؟
(iv) آپ کی مصروفیات کیا ہیں؟
(v) کیا آپ سگریٹ نوشی کرتے ہیں؟
(vi) کیا آپ صبح جلدی اٹھنے کے عادی ہیں؟
(vii) کیا آپ ورزش کرتے ہیں؟
(viii) آپ کہاں ورزش کرتے ہیں؟
(ix) کیا کہا آپ نے ورزش ترک کردی ہے ! پر کیوں؟
(x) کیا آپ اس وقت سینے میں درد محسوس کر رہے ہیں؟
(xi) کیا آپ کو سانس لینے میں دقت محسوس ہو رہی ہے؟
(xii) آپ کو کھانسی کی شکایت کب سے ہے؟
(xiii) آپ نے اب تک کوئی دوا استعمال کی؟

تشخیص :

- وقار ۲۵ سالہ نوجوان ہیں۔ اچھی صحت کے مالک لگتے ہیں لیکن سانس کے پھولنے اور سینے میں درد کی وجہ سے ورزش نہیں کر سکتے۔ کھانسی کی شکایت بڑھ گئی ہے ۔دفتر میں ملازم ہیں لیکن یوں محسوس ہوتا ہے کہ ان کے رہائشی علاقے میں ماحول صاف نہیں ہے۔ اس کی شکایت انھوں نے کی کہ انھیں گندے نالے کے پاس سے روز گزرنا پڑتا ہے اور جس جگہ یہ ورزش کرتے رہے ہیں وہاں اب کچرے کے ڈھیر ہیں۔ وقار کی شکایت ماحول کی آلودگی کی وجہ سے ہے ۔انھیں صاف ہوا میں رہنے کی ضرورت ہے۔ نیز انھیں سینہ صاف کرنے کی ادویات تجویز کرنے کی بھی ضرورت ہے۔
- اساتذہ اپنی جماعت کے مطابق اور سبق آلودگی کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے مزید صورتحال تیار کر سکتے ہیں۔

حل شدہ ورک شیٹ نمبر: ۵

باب سوم: خواب

درونِ زندگی

۱۔ درج ذیل اقتباسات سے علاماتِ اوقاف چن کر درست الفاظ کے سامنے درج کریں اور اس کے استعمال کی وضاحت کریں۔

اقتباس۔ ۱

مہارانی: انارکلی بیمار ہے، مہاراج! اور اس کی ماں چاہتی ہے، آپ کی اجازت ہو تو، اسے تھوڑے عرصے کے لیے تبدیلی آب و ہوا کے لیے کسی دوسرے شہر بھیج دیا جائے؟

اکبر: (نیم دراز ہوتے ہوئے) حکیم نے اسے دیکھا؟

مہارانی: کچھ تشخیص نہ کر سکا۔ لیکن، خود انارکلی سمجھتی ہے آب و ہوا کی تبدیلی اس کے لیے مفید ہوگی۔

اکبر: (بے پروائی سے) تم کو اعتراض نہیں، تو اس کو اجازت ہے۔

اقتباس ۔۲

''وہ لوگ دروازہ کھول کیوں نہیں دیتے۔ دروازہ کھلے گا تو روشنی خود بخود اندر آجائے گی۔''

''بہت خوب بھئی!'' بزرگ ذرّے نے خوفناک قہقہہ لگایا۔ ''تم انسان سے یہ توقع رکھتے ہو کہ وہ تمھاری بیتابی کا خیال کر کے دروازہ کھول دے۔ یہ تمھاری بھول ہے، تم نے انسان کو سمجھا ہی نہیں ...... اسے ہم حقیر ذرّوں کی کیا پروا ہوسکتی ہے ...... اگر تم نے اس خواہش کو دماغ سے نہ نکالا، تو ایک دن تمھارا دم گھٹ جائے گا اور تم مرجاؤ گے!''

علاماتِ اوقاف :

	علامات	استعمال
استعجابیہ	!	
استفہامیہ	؟	
حذف	......	
وقف	؛	
واوین	” “	
ختمہ	۔	
وقفہ	،	
ندائیہ	!	
قوسین	( )	
رابطہ	:	

حل شدہ ورک شیٹ نمبر: ۶

قائداعظم کا خواب

۱۔ قائداعظم پاکستان کو کیسا دیکھنا چاہتے تھے؟
۲۔ قائداعظم کا خواب پورا کرنے کے لیے ہم کو کیا کرنا چاہیے؟
۳۔ ساتھی کے ساتھ قائداعظم کے خطابات و اقوال جمع کریں اور ان کی روشنی میں مندرجہ بالا سوالات کے جواب لکھیں۔

خطابات:

- اس بارِ عظیم (تعمیرِ پاکستان) کی شدّت اور سنگینی سے گھبرانا نہیں چاہیے، تاریخ میں ایسی کئی اقوام کی مثالیں موجود ہیں جنھوں نے محض قوتِ ارادی اور بلند کردار سے خود کو بنایا اور عظیم کیا ہے۔ آپ کا خمیر فولادی طاقتوں سے اٹھا ہے اور ہمّت کے مقابلے میں آپ کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔
- خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ مسلمان اپنی ذات پر اعتماد کریں اور اپنی تقدیر کو خود اپنے ہاتھوں سے بنائیں۔ ہمیں ایسے مستقل مزاج اور باایمان لوگوں کی ضرورت ہے جو حوصلہ اور عزم رکھتے ہوں اور اپنے عقائد کی خاطر تن تنہا لڑ سکتے ہوں خواہ پوری دنیا ان کے خلاف ہو۔ ہمیں طاقت اور قوت پیدا کرنے کی ضرورت ہے حتیٰ کہ مسلمان پوری طرح منظّم ہو کر وہ طاقت اور قوت حاصل کر لیں جو عوام کے اتحاد اور استحکام سے پیدا ہوتی ہے۔ (اجلاس مسلم لیگ لکھنؤ ۱۵، اکتوبر ۱۹۳۷ء)
- کیا تاریخ میں ایسے ملک اور قوم کی مثال ملتی ہے، جس کو آزادی اور خود مختاری حکومت کے ایک غیر معمولی اعلان سے ملی ہو؟ اپنے آپ کو اس کا اہل ثابت کرنا پڑتا ہے، زور لگانا پڑتا ہے، قبضہ کرنا پڑتا ہے۔

(مسلم اسٹوڈنٹ فیڈریشن دہلی نومبر ۱۹۴۰ء)

اقوال:

- کام، کام اور صرف کام
- ایمان، اتحاد اور تنظیم

خواب کیا ہیں

ا۔ درج ذیل بیانات کے جوابات ہدایات کے مطابق تحریر کریں۔

(i) موسم سرما میں سردی ہوتی ہے۔ (صفت کی قسم بتائیں) صفت نسبتی

(ii) ثوبیہ کتاب پڑھتی تھی۔ (جملے کو فعل مستقبل میں تبدیل کریں) ثوبیہ کتاب پڑھے گی۔

(iii) راحیل آج ہوائی جہاز سے روانہ ہوا ہے۔ (جملے کی قسم بلحاظ فاعل بتائیں) معروف

(iv) رنگریز نے رنگائی بڑھائی تو گاہکوں نے اسے کام دینا چھوڑ دیا۔ (خط کشیدہ لفظ کون سا اسم ہے) اسم معاوضہ

(v) جتنی چادر ہو اتنے پاؤں پھیلاؤ۔ (اسم ضمیر کی قسم بتائیں) اسم موصول

(vi) کھیلنے میں وقت ضائع کرتا ہے۔ (جملے کی قسم بلحاظ فاعل بتائیں) مجہول

(vii) چار دن کی چاندنی پھر اندھیری شام (درست محاورہ لکھیں) چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات

(viii) نجم نے اپنی گھڑی مرمت کے لیے دے دی ہے۔ (جملے کی قسم بلحاظ فاعل بتائیں) معروف

(ix) آج کی تقریب انتہائی پُر رونق تھی۔ (خط کشیدہ لفظ کی وضاحت کریں) سابقہ

(x) ہم نے کرکٹ کا میچ نہیں دیکھا۔ (فعل کی درست حالت بتائیں) دیکھنا

(xi) فیصل مسجد جدید فنِ تعمیر کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ (خط کشیدہ لفظ کی وضاحت کریں) اسم معرفہ

(xii) پاکستانی ہاکی ٹیم نے میچ میں حیرت انگیز کارکردگی دکھائی۔ (خط کشیدہ لفظ کی وضاحت کریں) لاحقہ

(xiii) عالم نے شوال کا چاند دکھائی دینے کی اطلاع بھجوائی۔ (خط کشیدہ لفظ کی جمع بنا کر جملہ دوبارہ لکھیں)
علما نے شوال کا چاند دکھائی دینے کی اطلاعات بھجوائیں۔

(xiv) دکاندار سے پھل خرید لائیں۔ (جملے کی قسم بلحاظ فاعل بتائیں) مجہول

(xv) حاتم طائی کی سخاوت نے سب کے دل جیت لیے۔ (خط کشیدہ لفظ کی وضاحت کریں) اسم صفت

۲۔ خانے میں دیے گئے موزوں الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

خالدہ: کیا تمھیں لطیفے پسند ہیں؟

پروین: ہاں! کسے لطیفے پسند نہیں ہوتے؟

خالدہ: کچھ لوگ مزاح کی سمجھ نہیں رکھتے نا اس لیے پوچھ رہی ہوں۔

پروین: اب سنا بھی دو نا! کیوں پہیلیاں بجھوا رہی ہوں۔

خالدہ: تم نے ملا نصیر الدین کا نام تو سنا ہوگا؟

پروین: گویا یہ لطیفہ ان کا ہے! بھئی اتنے بڑے دانشور کو کون نہیں جانتا۔

خالدہ: تو پھر سنو!

ایک گرمی کی تپتی دوپہر کے وقت ملا نصیر الدین سو رہے تھے۔ انھوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک اجنبی شخص ان کے سرہانے کھڑا ہے۔ اس نے انھیں سونے کے دس سکّے دینے کا وعدہ کیا ہے اور ایک ایک کر کے نو سکّے اس کی ہتھیلی پر رکھ دیے ہیں۔ جب دسویں سکّے کی باری آئی تو اس نے دفعتاً ہاتھ روک لیا۔ ملا نصیر الدین بولے، ''اب کس بات کا انتظار ہے یہ بھی دے ڈالو تم نے مجھے دس سونے کے سکّے دینے کا وعدہ کیا تھا۔'' اسی وقت ان کی آنکھ کھل گئی۔ انھوں نے اپنی پھیلی ہوئی ہتھیلی کو دیکھا تو وہ خالی تھی۔ ملا نصیر الدین نے فوراً آنکھ بند کرلی اور بولے، ''ٹھیک ہے ٹھیک ہے نو بھی چلیں گے۔''

الفاظ: دفعتاً، وعدہ، سکّے، اجنبی، مذاق، خالی، تپتی، آنکھ، انتظار، پہیلیاں، فوراً، خواب، سرہانے، بھی، دانشور، باری

۳۔ اس لطیفے کو پڑھ کر آپ کے ذہن میں کون سا محاورہ آیا؟ محاورہ لکھیں اور اسے جملے میں استعمال کریں۔

بھاگتے چور کی لنگوٹی بھلی: ....

....

باب چہارم : ادب

شاہ اور......

۱۔ سبق کو بغور پڑھیں اور اس کا خلاصہ لکھیں۔ خلاصہ لکھنے سے پہلے ان باتوں کا خاص خیال رہے کہ

- اصل عبارت کا مفہوم نہ بدلے۔
- اہم واقعات مختصراً شامل ہوں۔
- خلاصہ اصل کا ایک تہائی ہو۔

۲۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کریں۔

جنگ یورپ کو ختم ہوئے ابھی چند مہینے ہی گزرے تھے اور دنیا شدید کساد بازاری کا شکار تھی۔ بڑے بڑے بینکوں کی مالیاتی حالت خراب ہو رہی تھیں اور نت نئی قسموں کے کاغذی نوٹ جاری ہو رہے تھے کہ یکا یک سیٹھ فاروق کے بین الاقوامی بینک کا بھی دیوالیہ نکل گیا۔ اس کے ساتھ ہی سیٹھ فاروق کی ساری ملیں، کارخانے اور تمام جائیداد ہاتھ سے نکل گئی، تاجروں کا بادشاہ کہلانے والا سیٹھ دیکھتے ہی دیکھتے خالی ہاتھ رہ گیا۔ چار روز سے سیٹھ فاروق کا پتہ نہیں تھا سارے شہر میں چہ مگوئیاں ہو رہی تھیں، کوئی کچھ کہتا ہے تو کوئی کچھ۔ جتنے منھ اتنی باتیں۔ اکثر لوگوں کا خیال یہ تھا کہ وہ لوگوں کو رقم واپس نہ کر سکنے کے باعث غائب ہو گیا ہے۔ لیکن حقیقت یہ تھی کہ پوری رقم ادا ہوجانے کے بعد ایک مکان بچ گیا تھا۔ اس واقعہ کو پانچ سال ہوگئے۔ لوگ سیٹھ فاروق کا نام اس طرح بھول گئے جیسے وہ یہاں رہتا ہی نہیں تھا۔ رات بھر کی بارش کے بعد صبح نمودار ہوئی تھی ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سبک اور ہلکی ہلکی لطیف ہوا نہا کر آ رہی ہے سورج کی کرنوں نے شام پور کے بازاروں کی دھلی دھلائی دیواروں کو ایسا چمکا دیا تھا کہ سب کچھ نیا معلوم ہوتا تھا۔ انہی بازاروں میں ایک میوہ فروش میلا سا تھیلا لٹکائے ہاتھ میں انگوروں کی پٹاریاں لیے کابل کا میوہ بیچتا پھرتا تھا۔ اس کے چہرے پر اطمینان اور خوشی کا اثر جھلکتا تھا یہ سیٹھ فاروق تھا۔ قصبے میں اس نے اپنا نام بدل کر عارف رکھ لیا تھا۔ داڑھی بڑھا لی تھی۔ قصبے کا بچّہ بچّہ اسے جانتا تھا وہ دن میں دو گھنٹے پھل اور میوہ جات گلیوں میں پھیری لگا کر فروخت کرتا اور پھر اپنی جھونپڑی میں واپس آ جاتا۔ میوہ بیچنے سے جو منافع کے پیسے ملتے سے وہ اس کے گزارے کے لیے کافی تھا۔ عارف اپنے حال میں خوش تھا کہ ایک دن اسے اپنی بیوی نورانہ کا خیال آیا، اس کی یاد کے ساتھ ہی وہ افسردہ ہوگیا۔ اس نے سوچا کہ میں نے اپنی خودغرضی کی وجہ سے وطن چھوڑا اور اس کا خیال تک نہ آیا۔ ایک مرتبہ بھیس بدل کر وہ شہر بھی گیا مگر معلوم ہوا کہ نورانہ بھی سیٹھ فاروق کے جانے کے بعد کہیں چلی گئی۔

بہادر خان

ا۔ درج ذیل اقتباس میں سے محاورے شناخت کر کے دی گئی جگہ پر لکھیں اور ان کے مفہوم بتائیں۔

کل رات بستر پر دراز ہوتے ہی پل بھر میں ساری تھکن بھول گیا۔ ذرا سی دیر میں آنکھ لگ گئی اور میں خوابِ خرگوش کے مزے لینے لگا۔ دیکھتا کیا ہوں کہ ایک جیب کترے کو لوگوں نے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا ہے۔ لوگوں کے ٹھٹ کے ٹھٹ اس کے گرد جمع ہو رہے ہیں اور کھوے سے کھوا چھل رہا ہے۔ تل دھرنے کو جگہ نہ بچی تھی اور لوگوں کی بھانت بھانت کی بولیوں سے کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ جیب کترا شرم سے پانی پانی ہو رہا تھا۔ جتنے منھ اتنی باتیں اس کے لیے تو ڈوب مرنے کا مقام تھا۔ اس پر کچھ جوشیلے نوجوان اسے چھٹی کا دودھ یاد دلانے کے درپے تھے۔ مجھے اس پر ترس آ گیا اور میں نے معاملہ رفع دفع کرانے کی نیت سے لوگوں کو اسے معاف کر دینے کی التجا کی۔ میری بات منہ سے نکلی ہی تھی کہ لوگ ہاتھ دھو کر میرے پیچھے پڑ گئے۔ انھوں نے مجھے وہ آڑے ہاتھوں لیا کہ خدا کی پناہ۔ مگر میں بھی باز نہ آیا اور لگا انھیں نصیحت کرنے کہ بھائی کیوں اس بے چارے کا جینا حرام کرتے ہو اس پر تو گھڑوں پانی پڑ چکا ہے۔ اب اسے جلی کٹی سنانے کا فائدہ! صاحبو کچھ عقل کے ناخن لو! مرے ہوئے کو مارنا کہاں کی مردانگی ہے۔ اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھو کیا کبھی تم نے کسی کے پیسے نہیں چرائے اور ان سے گلچھرے نہیں اُڑائے؟ اس نقار خانے میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے! میری باتوں پر کسی کے کان پر جوں نہ رینگی۔ مجھے اپنی دال گلتی نظر نہ آئی تو میں خاموشی سے وہاں سے کھسک آیا۔ اب جو آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہوں کہ سورج سوا نیزے پر ہے اور آنتیں قل ھو اللہ پڑھ رہی ہیں۔

محاورات	معانی	محاورات	معانی
آنکھ لگنا	سو جانا	شرم سے پانی پانی ہونا	شرمندگی محسوس کرنا
خواب خرگوش کے مزے لینا	گہری نیند میں سونا	چھٹی کا دودھ یاد دلانا	بہت مار پیٹ کرنا
رنگے ہاتھوں پکڑنا	موقع پر پکڑ لینا	ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا	پیچھے پڑ جانا، پیچھا نہ چھوڑنا
کھوے سے کھوا چھلنا	بہت بھیڑ ہونا	آڑے ہاتھوں لینا	خوب خبر لینا

محاورات	معنی	محاورا	معنی
تل دھرنے کی جگہ نہ رہنا	ہجوم کی وجہ سے جگہ نہ ملنا	جینا حرام کرنا	سخت تنگ کرنا
کان پڑی آواز سنائی نہ دینا	شور کی وجہ سے کچھ سنائی نہ دینا	گھڑوں پانی پڑنا	سخت شرمندہ ہونا
نقار خانے میں طوطی کی آواز سنائی نہ دینا	ہنگامے میں کون کسی کی سنتا ہے	کان پر جوں نہ رینگنا	باتوں کا کوئی اثر نہ لینا
دال نہ گلنا	کسی کا بات نہ ماننا	سورج سوا نیزے پر آنا	بہت دن چڑھ آنا
آنتیں قل ھو اللہ پڑھنا	سخت بھوک لگنا	گلچھرے اُڑانا	خوب مزے کرنا
جلی کٹی سنانا	طعنے دینا	گریبان میں جھانکنا	اپنی حالت پر غور کرنا

- ساتھی کے ساتھ کام تبدیل کریں اور دیکھیں کہ آپ کا کام کہاں تک درست رہا ہے۔

بہادر خان

۱۔ درج ذیل جملوں میں سے مرکب کی اقسام چُن کر دیے گئے کالم میں لکھیں۔

کلیلہ و دمنہ جلال آباد کے گھنے جنگل میں مقیم تھے۔ ایک روز دمنہ نے شیر کی ملازمت کا ارادہ ظاہر کیا۔ ہر چند کلیلہ نے سمجھایا پر وہ اپنی ضد پر اڑا رہا اور دلیل پیش کی ''میں جانتا ہوں کہ بادشاہوں کا قرب آگ کی مانند ہوتا ہے جو جلا کر راکھ کر دیتی ہے، جو زیادہ نزدیک ہو اس کے، اس کو زیادہ خطرہ ہے، پر جو کوئی خطرے سے ڈرتا ہے ہرگز بلند مرتبہ حاصل نہیں کر پاتا۔ یہ حقیقت ہے کہ تین کام اعلی ہمتی کے بغیر کیے نہیں جاتے۔ بادشاہ کی خدمت، دریا کا سفر اور دشمنوں کو شکست دینا۔ میں خود کو اعلی ہمت پاتا ہوں تو پھر بادشاہ کی ملازمت سے کیوں ڈروں؟''

کلیلہ نے کہا، ''اگرچہ تیرا ارادہ میرے نزدیک پسندیدہ نہیں ہے پر تُو جو اس کام کو ٹھان چکا ہے تو خدا مبارک کرے!''

دمنہ، کلیلہ سے رخصت ہو کر شیر کی بارگاہ میں آیا اور دور سے چار کورنش بجا لایا۔

شیر نے درباریوں سے پوچھا ''یہ کون ہے؟''

وہ بولے، '' فلانے کا بیٹا ہے جو حضور کے ملازموں میں سے تھا۔''

شیر نے کہا، ''سچ، ہم اس کے باپ کو خوب پہچانتے ہیں۔'' تب اس کو قریب بلا کر پوچھا، ''کہاں رہتا ہے؟''

دمنہ نے کہا، ''اگرچہ کئی روز سے آپ کی قدم بوسی کو نہ آ سکا، اس ملازمت کو سعادت سمجھ کر آیا ہوں اور اسے اپنی خوش قسمتی جانتا ہوں۔''

شیر نے کہا'' تم جیسوں کی ہمارے دربار میں کیا ضرورت ہے؟ ہم گلی محلّوں کی خاک چھاننے والوں کو دربار میں کب مقام دیتے ہیں؟ ملکی کاروبار میں ہمارے پانچوں عہدہ داروں کو پہنچ نہیں تو تمھاری کیا حیثیت ہے؟''

دمنہ نے عرض کی، ''بلاشبہ بادشاہ کے دربار میں اعلیٰ لیاقت رکھنے والے مشیر موجود ہیں، پر کوئی کام ایسا بھی درپیش ہوتا ہے کہ معمولی حیثیت کے کارندوں سے ہی نکلتا ہے۔ جو کام ایک ذری سی سوئی سے نکلے وہ کام بڑا نیزہ کیسے کر سکتا ہے۔ جو کام قلم تراش سے نکلے وہ شمشیر آبدار سے کبھی نہیں ہو سکتا۔ جاندار خواہ کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو، جمادات سے بہتر ہوتا ہے۔ آتشدان میں بھی آگ بھڑکانے کے لیے چھوٹی لکڑیاں ہی پہلے ڈالی جاتی ہیں۔'' شیر نے، جو فصاحت اور بیان آوری سے دمنہ کی متعجب تھا، سوچا، ہر چند کہ یہ معمولی جانور ہے پر تربیت اور خدمت کے لائق ہے چنانچہ اسے سرکار کے نوکروں میں لکھ لیا گیا۔

دمنہ نے جانا کہ بات میری پسند آئی ہے اور یہ دلچسپ مقام ہاتھ لگا ہے۔ وہ خوش وخرم وہاں سے مرغزار کی سمت روانہ ہوا تا کہ کلیلہ کو یہ خوش خبری سنائے۔

مرکب اضافی	مرکب توصیفی	مرکب ظرفی	مرکب امتزاجی	مرکب عددی	مرکب عطفی
آگ کی مانند	شمشیر آبدار	بارگاہ	گلی محلّوں	پانچوں عہدہ داروں	فصاحت اور بیان
بادشاہ کی خدمت	بڑا نیزہ	آتشدان	قلم تراش	ایک ذری سی سوئی	تربیت اور خدمت
دریا کا سفر	چھوٹی لکڑیاں	مرغزار	جلال آباد	چارکورنش	خوش وخرم

حل شدہ ورک شیٹ نمبر: ۱۱

زندہ دلی مردہ دلی

ہدایات کے مطابق کام کریں۔

۱۔ چندے آفتاب	چندے ماہتاب	(متضاد لکھیں)
۲۔ ٹسوے بہانا	مکر کرنا	(محاورے کا مفہوم لکھیں)
۳۔ پھولے نہ	سمانا	(محاورہ مکمل کریں)
۴۔ کنٹھا	گلے کا زیور	(معنی لکھیں)
۵۔ ملہار	برسات کا گیت	(تذکیر و تانیث واضح کریں)
۶۔ منھ میں پانی بھر آنا	جی للچانا	(محاورے کا مفہوم لکھیں)
۷۔ تصفیہ	فیصلہ کیا	(تذکیر و تانیث واضح کریں)
۸۔ خوش مزاج	سابقہ	(قواعد کی رو سے کیا ہے؟)
۹۔ دھما دھم	ڈھے جانے کی آواز	(لغوی معنی لکھیں)
۱۰۔ اُمس ہوگئی	مونث	(تذکیر و تانیث واضح کریں)
۱۱۔ پالا مارا	میدان مارنا	(مفہوم لکھیں)
۱۲۔ مہاوٹ	سردی کی بارش	(لغوی معنی لکھیں)
۱۳۔ جل کر خاک ہونا	کوئلہ ہونا	(مکمل کریں)
۱۴۔ ملمع	اصل	(متضاد لکھیں)
۱۵۔ نگاہ	نظر	(مترادف لکھیں)
۱۶۔ حواس	حِس	(واحد لکھیں)
۱۷۔ بتیسی بجنا	سردی سے دانتوں کا آپس میں ٹکرانا	(کیفیت بتائیں)
۱۸۔ بڑ	جھاڑی/ بیل/ درخت	(درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں)
۱۹۔ تھر تھر کانپنا	خوف سے جسم کا کانپنا	(محاورے کا مفہوم لکھیں)
۲۰۔ مصیبت	مصائب	(جمع لکھیں)

حل شدہ ورک شیٹ نمبر : ۱۲

دنیا میرے آگے

گروپ کا کام :

گروپ .... جماعت ....

شرکا ....

سفر کے دوران ٹریفک کے اشارت کی سمجھ ہمیں کئی مشکلات سے بچا سکتی ہے۔ درج ذیل اشارات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

گروپ میں کام کریں اور اپنی معلومات سے جماعت کو آگاہ کریں۔

سڑک پر کام ہو رہا ہے۔

جنگلی جانور سڑک پار کرتے ہیں۔

بچّے سڑک پار کرتے ہیں۔

سائیکل سوار۔

دائیں جانب سے آنے والی گاڑی کو گزرنے دیں۔

خطرات۔

ریلوے کراسنگ پھاٹک کے ساتھ۔

آہستہ چلیں۔

زیادہ سے زیادہ رفتار 50 میل فی گھنٹہ۔

پارکنگ ممنوع ہے۔

ہارن بجانا منع ہے۔

سیدھا راستہ بند۔

دو طرفہ ٹریفک۔

چوک پر چکر مکمل کریں۔

بائیں مڑیں۔

اوورٹیک نہ کریں۔

حل شدہ ورک شیٹ نمبر: ۱۳

دنیا میرے آگے

- درج ذیل بیانات کی مدد سے لفظ کے درست استعمال کی نشاندہی کریں۔ درست بیان پر دائرہ لگائیں۔

۱۔ پیشکش (i) سفر کے دوران پیش آئے واقعات قلمبند کرنا مناہل کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔
(ii) حالاتِ حاضرہ کے بیان کو جتنا متاثر بنایا جائے اتنا ہی ٹی وی چینل پسندیدہ ہوتا جاتا ہے۔
(iii) **نذر کی گئی رقم / تحفہ انسان کے خلوص کو ظاہر کرتا ہے۔**

۲۔ محتسب (i) قیاس آرائی کرنا معاملے کو مزید الجھا دیتا ہے۔
(ii) **احتساب کرنے والا اگر انصاف نہیں کرے گا تو اور کیا کرے گا!**
(iii) اعداد و شمار کے بغیر اخراجات کا تخمینہ لگانا ممکن نہیں ہوتا۔

۳۔ مداح (i) کسی کی عزت افزائی کا سبب انسان کی اپنی تدبیر ہوتی ہے۔
(ii) قصیدہ گو بادشاہوں کے منظورِ نظر ہوتے ہیں۔
(iii) **تعریف کرنے والا شخصیت سے متاثر ہوتا ہے۔**

۴۔ مزاح (i) انسان اپنی خوش مزاجی سے کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔
(ii) لطیفہ گوئی ایک فن ہے۔
(iii) **یہ حسِ لطیف ہے جو قدرت کی عطا کردہ ہوتی ہے۔**

۵۔ نژاد (i) ہم راہی مخلص ہو تو سفر آرام سے گزر جاتا ہے۔
(ii) **کسی کا نسب جاننا چاہو تو اس کے اخلاق پر غور کرو۔**
(iii) جاہ و حشمت والے کے گرد مفاد پرست ڈیرہ ڈالے رہتے ہیں۔

۶۔ نقاد (i) قید و بند سے آزاد زندگی کے خواہاں زندگی میں کامیاب نہیں ہوتے۔
(ii) **علمی اور فنی تحریروں کی جانچ پرکھ کرنے والے قاری کی رائے تبدیل کر سکتے ہیں۔**
(iii) نقد مال فروخت کرنے والا کبھی گھاٹے میں نہیں رہتا۔

نوٹ: جلی حروف میں لکھے ہوئے بیانات درست جوابات ہیں۔

حل شدہ ورک شیٹ نمبر: ۱۵

حمد

حکایت نمبر ۱:

حضرت سعدیؒ بیان کرتے ہیں لوگوں نے پیرانِ پیر سیّد عبدالقادر جیلانیؒ کو حرمِ کعبہ میں اس حالت میں دیکھا کہ آپ نے اپنا مبارک چہرہ فرشِ خاک پر رکھا ہوا تھا اور گریہ و زاری کرتے ہوئے یہ فرما رہے تھے: ''اے اللہ مجھے بخش دے اور اگر میں بخش دیے جانے کے قابل نہیں ہوں تو قیامت کے دن مجھے اندھا اُٹھائیو تاکہ میں اس احساس سے شرمندہ نہ ہوں کہ نیک لوگ مجھے اس حالت میں دیکھ رہے ہیں۔''

میں فرشِ خاک پر منھ رکھ کر تجھ سے عرض کرتا ہوں
نسیمِ صبح جب گلشن میں کلیوں کو جگاتی ہے
میرے معبود میں رہتا ہوں تیری یاد میں ہر دم
تجھے بھی اپنے عاجز بے نوا کی یاد آتی ہے؟

۱۔ شیخ سعدیؒ نے اس حکایت میں ہمیں کیا پیغام دیا ہے؟

شیخ سعدیؒ نے ہمیں اس حکایت کے ذریعے رب ذوالجلال کی شان اور وحدانیت کو بیان کیا ہے اور یہ کہ عظیم بزرگ اللہ تعالیٰ کی بے نیازی سے لرزاں رہتے تھے اور قیامت کے دم کی رسوائی سے بچنے کے لیے کوشاں رہتے تھے، جب اتنے عبادت گزار بندوں کا یہ حال ہو تو ہمیں، جو دنیاوی مال کے پیچھے سرگرداں رہتے ہیں، حقیقی مالک کو چھوڑ کر کسی کے آستانے پر سر نہیں جھکانا چاہیے اور اپنی بخشش کی دعا کرنی چاہیے۔

حکایت نمبر ۲:

حضرت سعدیؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ بہت زیادہ نیک ہے، ہر وقت اللہ پاک کی عبادت کرتا رہتا ہے۔ بادشاہ نے اس کی شہرت سنی تو اس کو پیغام بھیجا کہ ہمارا دل چاہتا ہے کہ آپ کی زیارت کریں۔ ہو سکے تو ہماری خواہش پوری کیجیے اور ہمارے دربار میں تشریف لائیے۔

یہ شخص عبادت گزار تو تھا لیکن اس کی ساری محنت صرف لوگوں کو دھوکا دینے کے لیے تھی۔ بادشاہ کا پیغام ملا تو دل میں بہت خوش ہوا، سوچا بادشاہ ضرور انعام و اکرام سے نوازے گا۔ یہ سوچ کر اس نے فیصلہ کیا کہ بادشاہ کے پاس جانے سے پہلے کوئی ایسی دوا پی لینی چاہیے جس سے کسی قدر کمزور ہو جاؤں، مجھے نحیف و نزار دیکھ کر بادشاہ کو یقین آجائے گا کہ میں واقعی بہت زیادہ عبادت کرتا ہوں۔ اپنے دل میں خیال کر کے اُس نے دوا پی

لی لیکن اس سے غلطی یہ ہوئی کہ کمزور کر دینے کی دوا کی جگہ ایسا زہر پی لیا جو آدمی کو فوراً ہلاک کر دیتا ہے۔
چنانچہ وہ ریا کار زاہد فوراً ہلاک ہو گیا۔

۲۔ شیخ سعدیؒ نے اس حکایت میں ہمیں کیا پیغام دیا ہے؟

شیخ سعدیؒ نے حکایت میں یہ پیغام دیا ہے کہ عبادت کا اصل مقصد تو خدا کے ساتھ انسان کا رشتہ ایسا استوار کرنا ہے کہ اسے پھر کسی اور کی ضرورت نہ رہے۔ دنیا پرست عابدوں کا انجام برا ہوتا ہے۔

نئے الفاظ کی مشق کا خاکہ :

ا۔ سبق کے نئے الفاظ کے معنی لغت میں سے تلاش کریں۔ مشق میں دیے گئے خاکے کے مطابق کام کریں۔

لفظ	معنی

متضاد	مترادف	قواعد کی رُو سے

لغت کا مفہوم:

مفہوم اپنے الفاظ میں :

جملہ :

سبق کی منصوبہ بندی کا نمونہ :

مضمون: اُردو درجہ : جماعت ہفتم

تاریخ : ۸ جنوری ۲۰۱۵ء موضوع : کردار نگاری

وسائل : ہدہد صفحہ ۱۲۸ معاونات: کرداروں کے خاکے

مقاصد :

کہانی / ڈرامے میں کردار کی سمجھ رکھتے ہوئے کردار سازی کرنا

طریقۂ کار :

معلّمہ سبق کے آغاز سے پہلے طلبہ کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے گفت وشنید کو استعمال کرے گی ۔

طلبا سے پوچھا جائے گا کہ انھیں اپنی پسندیدہ کہانی کا کون سا کردار سب سے زیادہ پسند آیا ہے اور کیوں؟ طلبا کے جواب بورڈ پر لکھے جائیں گے ۔ ان معلومات سے سبق کا باقاعدہ آغاز کیا جائیگا۔

طلبا کو گروپ میں بٹھایا جائے گا اور انھیں درسی کتاب ہدہد صفحہ ۱۲۸ سے کہانی کی پڑھائی کا کام دیا جائے گا۔

طلبا درج ذیل سوالات مدِ نظر رکھتے ہوئے کہانی کا مطالعہ کریں گے:

۱۔ روز مرہ زندگی میں آگ بجھانے والے کی کیا اہمیت ہے؟

۲۔ مصنف نے ہیرو کو کس انداز سے پیش کیا ہے؟

- طلبہ کہانی پڑھ لیں گے تو ٹیچر ہر گروپ سے ان سوالات پر ان کی رائے لیں گی۔
- گروپ کو مختلف کرداروں کے خاکے دیے جائیں گے جن پر (واقعہ کے پیش نظر) کردار کے تاثرات اور اس کا لب ولہجہ و تاثرات تیار کریں گے۔

ممکنہ کردار :

- راہگیر کا کردار (اس کا پیشہ، عمر، تجربہ جرأت مند/ مددگار)
- دودھ فروش (اس کا حلیہ لب ولہجہ ، حیران/ پریشان)
- مالی (اس کا حلیہ، عمر، تجربہ، لب ولہجہ ، خوفزدہ/ مددگار)
- پولیس کانسٹیبل (اس کی عمر، لب ولہجہ ، نڈر/ محتاط)

☆ گروپ خاکے پر درج نکات کی مدد سے کردار کا حلیہ، لب ولہجہ اور تاثرات کے لیے جملے درج کرے گا اور یہ کہ کردار نے کس حد تک واقعہ کا اثر لیا ہے۔

☆ گروپ کے تیار کردہ خاکے بورڈ پر لگائے جائیں گے۔ جماعت ان پر اپنی رائے دے گی اور بہترین کردار نگاری منتخب کرے گی۔

☆ ہر گروپ ایک خط کے ذریعے اس واقعے کی رپورٹ اخباری دفتر کو ارسال کرے گا۔

جانچ:

طلبا کے تحریر کردہ خاکے اور خط سے ان کے اندازِ بیان کی غیر رسمی جانچ کی جائے گی۔

جائزہ کار:

معلّمہ آج کے سبق کا اجمالی جائزہ پیش کریں گی تاکہ سبق کا کوئی ابہام باقی نہ رہے۔

اُردو کی تدریس کے متعین کردہ اہداف:

زبان سکھانے کے لیے ہمیں اپنے اہداف مقرر کرنا ہوتے ہیں۔ کیونکہ زبان مختلف اجزا سے مل کر بنتی ہے اس لیے ہمیں ہر جزو کو الگ الگ دیکھنا اور اس کو دائرہ کار متعین کرنا ہوتا ہے۔ ہم ان صلاحیتوں کو الگ الگ کالم میں درج کرتے ہیں مثلاً گفت وشنید، پڑھنا (الفاظ کا علم ۔ روانی اور فہم) قواعد، لکھنا (خوش خطی۔اندازِ تحریر)

گفت وشنید	پڑھنا الفاظ کا علم/ روانی وفہم	قواعد	لکھنا	خوش خطی
۱.۱ اعتماد سے گفتگو کرنا ۱.۲ متن کو سمجھتے ہوئے سوال و جواب کرنا ۱.۳ گفتگو میں تفصیل شامل کرنا ۱.۴ حاصل معلومات کو اپنے ردِعمل کے ساتھ گفتگو کا حصہ بنانا ۱.۵ ذرائع ابلاغ میں بیان کردہ امور پر اپنی سمجھ کا اظہار کرنا ۱.۶ مصنف یا مقرر کے موضوع کا مقصد سمجھتے ہوئے اپنے الفاظ میں بیان کرنا	الفاظ کا علم ۲.۱ الفاظ اور ان کے ماخذ کی سمجھ ہونا ۲.۲ مشابہ، مترادف اور متضاد الفاظ کی پیش رفت ۲.۳ سادہ، پیچیدہ اور مرکب جملوں کی سمجھ ۲.۴ الفاظ کی تذکیر و تانیث کی سمجھ اور استعمال پڑھنا روانی ۳.۱ دوران مطالعہ وجوہ اور نتائج سمجھنا اور متن میں سے انھیں شناخت کرنا	۴.۱ اسم نکرہ کی اقسام شناخت و استعمال ہونا ۴.۲ مجہول کو معروف میں تبدیل کرنا ۴.۳ متضاد کو الفاظ کے درمیانی لفظ سے سمجھنا ۴.۴ روزمرہ اور محاورے میں امتیاز کرنا اور روزمرہ کے حوالے سے جملہ بنانا سیکھنا ۴.۵ سابقہ اور لاحقہ کی مدد سے جملہ سازی کرنا	۵.۱ پیش آئے ہوئے تجربے کو ترتیب اور نتیجہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے تحریر کرنا ۵.۲ تقریر/ بیان کے نوٹس لینا اور ان کا خلاصہ بیان کرنا ۵.۳ اپنی تحریر میں موضوع کے تحت دلائل شامل کرنا ۵.۴ موضوع شناخت کرنا، سوالات کرنا، جائزہ لینا نئے خیالات شامل کرتے ہوئے تحقیق کرنا	۶.۱ جلی الفاظ میں اور درست بناوٹ سے لکھنا ۶.۲ جلی حروف میں شہ سرخی، سرخی، عنوان اور ضمنی عنوان خوش خط تحریر کرنا ۶.۳ مختلف رسم الخط کے فرق کی پہچان اور استعمال

گفت وشنید	پڑھنا الفاظ کا علم/ روانی وفہم	قواعد	لکھنا	خوش خطی
۱.۷ کسی بھی نظم کو آہنگ لے اور درست علاماتِ اوقاف کے ساتھ استعمال کے دہرانا ۱.۸ متن اور پلاٹ کا نکتۂ نظر پیش کرنا	۳.۲ متن میں سے محاورات، ضرب الامثال اور استعارے شناخت کرنا ۳.۳ الفاظ کے معانی، مثال متن سے سمجھ کر وضاحت کرنا ۳.۴ پڑھائی ہوئی کتاب پر رائے دینا ۳.۵ مختلف النوع کہانی، ڈرامے کا فرق سمجھنا اور درست تلفظ سے پڑھنا ۳.۶ مختلف مقاصد کے تحت لکھی جانے والی کتب کا مطالعہ کرنا(لغت ، انسائیکلوپیڈیا، قاموس ، مترادفات)	۴.۶ حروفِ فجائیہ، علت، بیان، تاکید کی سمجھ اور استعمال ۴.۷ اسم مشتق کی سمجھ اور استعمال ۴.۸ محاورات اور ضرب الامثال کا استعمال	۵.۵ خاکہ بنانا ،حقائق شامل کرنا اور اسے موثر انداز سے پیش کرنا ۵.۶ کہانی سمجھنا ، خاکہ بنانا ، کردار کو منظر کا حصہ بنانا اور مکالمے کی سمجھ ہونا ۵.۷ متن کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے سے کرنا ۵.۸ آئی ٹی استعمال کرتے ہوئے سادہ پیشکش تیار کرنا	

خبردار !

جعلی اور چربہ کتابوں کی فروخت جرم ہے

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی نصابی یا غیر نصابی کتب خریدتے وقت نیا حفاظتی نشان ضرور دیکھیے۔ حفاظتی نشان میں موجود ذیلی خصوصیات اس بات کا ثبوت ہوں گی کہ یہ اصلی کتاب ہے۔

- مزارِ قائد کے گرد ست رنگی دائرے کو مختلف زاویوں سے دیکھا جائے تو اس کا رنگ نارنجی سے ہرے رنگ میں تبدیل ہوگا۔
- حفاظتی نشان کو اگر جِلد (سرورق) سے اُتارا جائے تو یہ بآسانی پھٹ جائے گا۔
- حفاظتی نشان کے دائیں اور بائیں کنارے اس طرح تراشے گئے ہیں کہ کوئی اسے اُتار کر دوبارہ استعمال نہ کرسکے۔
- حفاظتی نشان میں جہاں ’SCRATCH HERE‘ لکھا ہے اس جگہ کو کسی سکّے سے رگڑنے پر لفظ ’ORIGINAL‘ نمایاں ہوگا۔
- اس حصّے پر ’OXFORD UNIVERSITY PRESS‘ کے الفاظ نہایت چھوٹے سائز میں چھپے ہیں جو کسی عدسے کی مدد سے دکھائی دیں گے۔

اگر حفاظتی نشان موجود نہ ہو، پھٹا ہوا ہو یا تبدیل شدہ ہو، حفاظتی نشان پر موجود رنگ تبدیل نہ ہو رہا ہو، یا پھر لفظ ’ORIGINAL‘ سکّے سے رگڑنے پر نمایاں نہ ہو تو کتاب ہرگز قبول نہ کریں۔

جعلی کتابوں کی چند علامات یہ ہیں:

- غیر معیاری طباعت
- گھٹیا کاغذ
- چھپائی اور رنگ میں فرق
- ناقص چھپائی
- دھندلی عبارت اور تصاویر
- ناقص جِلد بندی اور کاغذ کی کٹائی
- کتب کی غیر معیاری شکل

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اگر آپ کو شبہ ہے کہ آپ کو نقلی اور بغیر حفاظتی نشان کی کتاب فراہم کی گئی ہے تو برائے مہربانی فوراً رابطہ کریں:

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، نمبر 38، سیکٹر 15، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی۔ 74900، پاکستان

ٹیلیفون: 86-35071580 (21-92) • فیکس: 72-35055071 (21-92)

ای میل: central.marketing.pk@oup.com • ویب سائٹ: www.oup.com/pk • آپ ہمیں facebook پر دیکھ سکتے ہیں۔